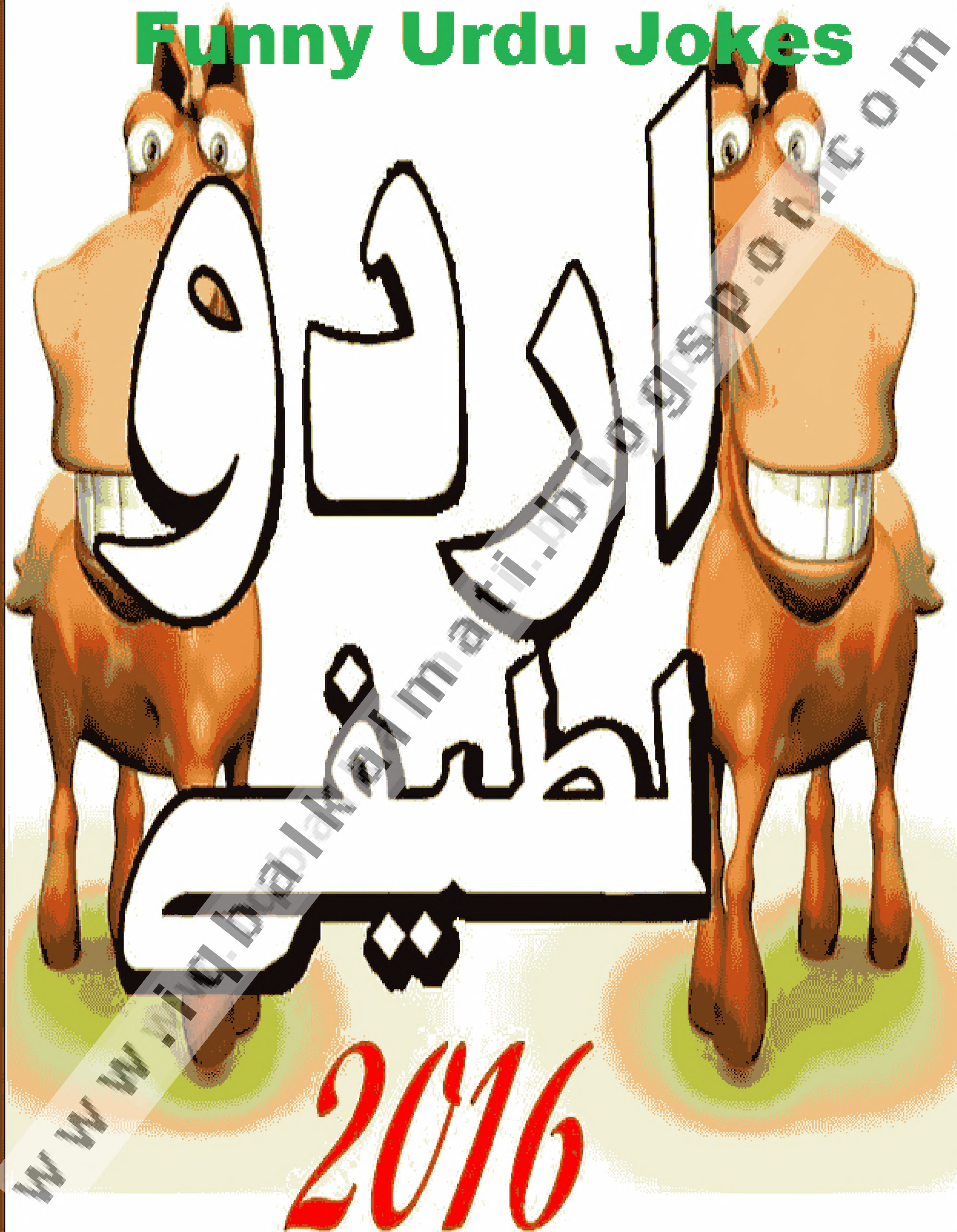

Funny Urdu Jokes
اردو لطیفے
2016

ایک آدمی نے اسٹیشن پر اتر کر ایک تانگہ لیا، جب تانگے والا گھوڑی کو چلنے کے لئے ہانکنے لگا تو وہ آگے بڑھتی ہی نہ تھی۔ وہ تانگے سے اترا اور گھوڑی کے سامنے ناچنے لگا تو گھوڑی نے چلنا شروع کیا اور تانگے والا جب ناچنا بند کر دیتا تو گھوڑی رُک جاتی۔ کئی مرتبہ جب ایسا ہی ہوا تو مسافر نے پوچھا۔ ''بھئی یہ کیا ماجرا ہے کہ تمہاری گھوڑی کے سامنے جب تک ناچا نہ جائے تو یہ چلتی ہی نہیں۔''

اس پر تانگے والے نے کہا۔ ''ہاں بابو جی، یہ بارات کی گھوڑی ہے۔''

------☆☆☆------

ایک کنجوس آدمی کا لڑکا سو روپے کا نوٹ نگل گیا، اس نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح نوٹ نکل آئے مگر نوٹ نہ نکلا، آخر کار اس کے ذہن میں ایک ہی حل آیا، وہ بچے کو لے کر بینک گیا اور بولا۔۔

''منیجر صاحب۔۔۔ اسے میرے اکاؤنٹ میں جمع کر لو، اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک بس اسٹاپ پر کافی رش تھا اور بس آ کر ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

اتنے میں دو آدمیوں کے درمیان لڑائی ہو گئی، ایک بولا ''یاد رکھو۔۔۔۔ ایسا تھپڑ ماروں گا کہ سیدھے نیو کراچی پہنچ جاؤ گے''

قریب ہی کھڑے ایک مسافر نے جواب دیا ''بھائی مجھے پہلے ہلکا سا تھپڑ مار دو میں نے تو ناظم آباد تک ہی جانا ہے۔''

------☆☆☆------

ایک فلسفی، ایک گنجا اور ایک حجام اکٹھے سفر کر رہے تھے، راستے میں رات ہو گئی، فیصلہ یہ ہوا کہ رات کو باری باری پہرہ دیا جائے، پہلے حجام کی باری آئی، پہرہ دیتے دیتے اس کا دل جو گھبرایا تو اس نے استرا نکال کر فلسفی کا سر مونڈ ڈالا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے فلسفی کو اٹھا دیا اور خود سو گیا، فلسفی پہرہ دیتے ہوئے کسی سوچ میں گم تھا، یکا یک ہاتھ اٹھا کر سر پر پھیرا تو بے خیالی میں بولا "نامعقول کہیں کا۔۔۔ باری میری تھی اور اٹھا دیا گنجے کو۔۔۔"

------☆☆☆------

ایک قوال پارٹی ریل گاڑی میں سفر کر رہی تھی، ٹکٹ چیکر نے ٹکٹ مانگا تو قوال نے کہا۔۔۔

"جو کچھ بھی مانگنا ہے۔۔۔ درِ مصطفیٰ سے مانگ"

"چیکر نے پوچھا "تمہارے ساتھ اور کون کون ہیں"

------☆☆☆------

ڈاکٹر: "آپ کے تین دانت ایک ساتھ کیسے ٹوٹ گئے؟"

مریض: "بیوی نے روٹی سخت پکائی تھی۔"

ڈاکٹر: "تو انکار کر دیتے۔"

مریض: "انکار ہی تو کیا تھا۔"

------☆☆☆------

ایک دیہاتی آرٹ گیلری میں مصوروں کے شاہکار دیکھنے گیا۔ اسے ایک تصویر پسند آ گئی۔ دیہاتی نے تصویر کی قیمت پوچھی۔

"صرف پانچ سو روپے۔" مالک نے تصویر کی قیمت بتلائی۔

دیہاتی فوراً بولا: "اتنی مہنگی تصویر۔ تربوز کی ایک قاش، ایک سیب، انگوروں کا ایک گچھا اور ایک کیلا، یہ سب ملا کر ڈیڑھ سو روپے کا مال ہوا اور تم نے پانچ سو روپے مانگ لیے۔"

------☆☆☆------



چوہے نے ہاتھی سے کہا: ''ایک دن کے لیے اپنی نیکر تو دینا''

ہاتھی نے ہنستے ہوئے پوچھا: ''تم کیا کرو گے؟''

چوہے نے کہا: ''بیٹی کی شادی ہے، ٹینٹ لگانا ہے۔''

------☆☆☆------

چوری کے الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا:

''آپ نے بیٹے کی تربیت صحیح کیوں نہیں کی؟''

باپ نے کہا: ''جناب! اس کم بخت کو بہت سکھایا، لیکن یہ اکثر پکڑا جاتا ہے۔''

------☆☆☆------

گاہک: ''آم کیسے لگائے ہیں؟''

پھل والا: ''سجا کر لگائے ہیں۔''

گاہک: ''ارے بھئی دے کیسے رہے ہو؟''

پھل والا: ''تول کر دے رہا ہوں۔''

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ ضائع ہے وہ مال جو نیک کاموں پر خرچ نہ کیا جائے۔

☆ دوسروں کے مال کی حرص نہ کرنا بھی سخاوت ہے۔

☆ ہم دولت سے کتابیں تو حاصل کر سکتے ہیں، لیکن علم نہیں۔

☆ بغیر نیکی کے دولت اور عزت بے کار چیزیں ہیں۔

☆ دولت انسان کو تباہ نہیں کرتی، بلکہ دولت کا برا استعمال اسے تباہ کر دیتا ہے۔

☆ دولت انسان کی آزمائش ہوتی ہے۔

☆ انسان کی اخلاقی خوبیاں اس کی دولت ہے۔

ایک آدمی بھاگتا ہوا پولیس اسٹیشن میں داخل ہوا اور کہنے لگا: ''مجھے جلدی سے گرفتار کر لو، میں نے اپنی بیوی کے سر پر ڈنڈا مار دیا ہے۔''

اہلکار: ''تو کیا بیوی مر گئی ہے؟''

آدمی: ''نہیں، وہ بچ گئی ہے۔''

------☆☆☆------



لڑکے والے اپنے بیٹے کے رشتے کے لیے ایک لڑکی والوں کے گھر گئے۔ لڑکی والوں نے صاف جواب دے دیا۔ ''ہماری بیٹی ابھی پڑھ رہی ہے۔ ہم ابھی اس کی شادی نہیں کر سکتے۔''
لڑکے والوں نے کہا: ''چلو کوئی بات نہیں، اس وقت اسے پڑھنے دو، ہم لوگ دو گھنٹے کے بعد آجائیں گے۔''

------☆☆☆------

دو مکھیاں چھت پر چہل قدمی کر رہی تھیں۔
ایک نے کہا: ''یہ انسان کتنا بے وقوف ہے۔ کتنی رقم خرچ کر کے چھتیں تعمیر کراتا ہے، لیکن چلتا فرش پر ہے۔''

------☆☆☆------

مجسٹریٹ (جیب کترے سے): ''تم نے اس آدمی کا بٹوا کس طرح نکال لیا کہ اس کو بالکل خبر نہ ہوئی۔''
ملزم: ''حضور! اس فن کو سکھانے کی فیس پانچ سو روپے ہے۔''

------☆☆☆------

ایک بچہ گلی میں کھیل رہا تھا۔ قریبی گھر سے ایک کتا نکلا اور اس کے پاؤں چاٹنے لگا۔ بچہ روتا ہوا گھر آیا۔
ماں نے پوچھا: ''کیوں رو رہے ہو، کہیں پڑوسی کے کتے نے تو نہیں کاٹ لیا؟''
بچہ: ''ابھی تو چکھ کر گیا ہے، بعد میں کاٹ بھی لے گا۔''

------☆☆☆------

ٹرین نہایت سست رفتاری سے جا رہی تھی، اس دوران گارڈ ایک کمپارٹمنٹ میں آیا اور بولا: ''جو مسافر بھاگ پورہ جا رہے ہیں انہیں افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ بھاگ پورہ کا اسٹیشن تباہ ہو گیا ہے وہاں آگ لگ گئی ہے۔''
ایک لمحہ خاموشی رہی پھر ایک مسافر دوسروں کو تسلی دینے والے انداز میں بولا: ''پریشانی کی کوئی بات نہیں، جب تک ہم بھاگ پورہ پہنچیں گے اسٹیشن دوبارہ تعمیر ہو چکا ہوگا۔''

------☆☆☆------



ایک خاتون دکاندار سے بولیں: ''آپ نے ایک بھینگے آدمی کو ملازم کیوں رکھا ہوا ہے؟''

دکان دار: ''اس طرح چوری کا امکان بہت کم ہو گیا ہے۔''

خاتون: ''وہ کس طرح؟''

دکان دار: ''گاہک کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ یہ کس طرف دیکھ رہا ہے۔''

------☆☆☆------

جمیلہ (دادا جان سے): ''آپ ابھی تک لڈو ڈھونڈ رہے ہیں، میں نیا لا دیتی ہوں۔''

دادا جان: ''لڈو اس لیے ڈھونڈ رہا ہوں کہ اس میں میرے دانت بھی پھنسے ہوئے ہیں۔''

------☆☆☆------

بیٹا (ماں سے): ''مجھے لگتا ہے کہ میری بے خوابی بڑھتی جا رہی ہے۔''

ماں: ''تمہیں یہ احساس کیسے ہوا؟''

بیٹا: ''کل کلاس میں تین مرتبہ میری آنکھ کھلی۔''

اہم معلومات

☆ دنیا کی سب سے قیمتی دھات پلاٹینم ہے۔

☆ دریائے ڈینیوب وہ واحد دریا ہے جو سب سے زیادہ ملکوں سے گزرتا ہے۔

☆ دنیا کا سب سے غریب ملک روانڈا ہے۔

☆ دنیا میں سب سے زیادہ آتش فشاں پہاڑ انڈونیشیا میں ہیں۔

☆ 1940ء میں سب سے زیادہ ممالک نے آزادی حاصل کی تھی۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تم میں سے کوئی بتا سکتا ہے کہ گائے کی کھال کس کام میں آتی ہے؟''

شاگرد: ''یہ ساری گائے کو ایک جگہ سمیٹ کر رکھتی ہے۔''

------☆☆☆------

دو میراثی ایک بارات کے ساتھ گئے، جہاں ان کو بار بار پانی پلایا گیا۔

ایک میراثی نے تنگ آ کر کہا: ''بھئی تھوڑے سے چاول بھی دے دو، پانی حلق میں پھنس گیا ہے۔''

------☆☆☆------

مریض، ڈاکٹر سے: ''ڈاکٹر صاحب! مجھے آواز تو سنائی دیتی ہے، مگر کوئی دکھائی نہیں دیتا۔''
ڈاکٹر حیرت سے: ''ایسا کب ہوتا ہے؟''
مریض: ''فون پر بات کرتے ہوئے۔''

------☆☆☆------

دو بے وقوف آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ پہلے نے کہا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ قیامت کے اگلے دن اخبار میں کیا خبر چھپے گی؟''
دوسرے نے کہا: ''تم مجھے بے وقوف مت سمجھو، ہر خاص دن کے اگلے روز اخبار کا ناغہ ہوتا ہے۔''

------☆☆☆------

ایک دیہاتی بس کی چھت پر بیٹھ کر کراچی سے پشاور جا رہا تھا۔ راستے میں گاڑی رکی تو کھانا کھانے کے بعد وہ غلطی سے کراچی جانے والی بس کی چھت پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد نیچے جھانک کر ایک آدمی سے پوچھا: ''آپ کہاں جا رہے ہیں؟''
مسافر نے جواب دیا: ''کراچی''
دیہاتی نے حیران ہو کر کہا: ''سائنس نے کتنی ترقی کر لی ہے، اوپر والے پشاور جا رہے ہیں اور نیچے والے کراچی۔''

------☆☆☆------

ماہر نفسیات (مریض سے): ''مبارک ہو، آپ کا علاج مکمل ہو گیا۔ اب آپ بالکل ٹھیک ہیں۔
مریض: ''ایسے علاج کا کیا فائدہ۔ آپ کے پاس آنے سے پہلے میں امریکا کا صدر تھا، اب ایک عام آدمی ہوں۔''

------☆☆☆------

ایک دکان دار پیراشوٹ بیچ رہا تھا۔ گاہک نے پوچھا: ''اگر بٹن دبانے کے بعد پیراشوٹ نہ کھلا تو؟''
دکان دار: ''کوئی بات نہیں، تم دوسرا لے جانا۔''

------☆☆☆------



کالج میں ایک دوست نے دوسرے دوست سے پوچھا: ''کیا تم امتحان میں پاس ہو گئے؟''

''وہ۔۔۔۔دراصل بات کچھ یوں ہے کہ۔۔۔''

دوسرے دوست نے بات کاٹتے ہوئے کہا: ''میں سمجھ گیا۔۔میں بھی فیل ہو گیا ہوں۔''

______☆☆☆______

ایک بے وقوف (اسٹیشن ماسٹر سے): ''تین بجے والی ٹرین کب آئے گی؟''

اسٹیشن ماسٹر: ''دو بج کر ساٹھ منٹ پر۔''

بے وقوف: ''مجھے پہلے ہی معلوم تھا کہ وقت تبدیل ہو گیا ہو گا۔''

______☆☆☆______

ایک آدمی سیڑھی پر کھڑا ہو کر گھڑی کے اوپر لگا ہوا بلب ٹھیک کر رہا تھا کہ اس کے گھر میں ایک مہمان آیا۔ مہمان نے اس آدمی سے پوچھا: ''بلب ٹھیک کر رہے ہو؟''

وہ آدمی غصے میں تھا، بولا: ''نہیں جناب! آنکھیں خراب ہیں، یہاں سے گھڑی میں ٹائم دیکھ رہا ہوں۔''

______☆☆☆______

ایک فوجی افسر نے ترقی کی خوشی میں اپنے ماتحت سپاہیوں کی دعوت کی اور سپاہیوں کو حکم دیا کہ کھانے پر اس طرح ٹوٹ پڑو جس طرح دشمن پر ٹوٹ پڑتے ہو۔

''پھر کیا تھا...سارے سپاہی واقعی کھانے پر ٹوٹ پڑے ایک سپاہی کھانے کے بعد مٹھائیاں اپنی جیب میں رکھنے لگا تو افسر نے حیرت سے پوچھا...یہ کیا کر رہے ہو...؟''

''سپاہی نے خالص فوجی انداز میں جواب دیا...جتنوں کو مار سکا مار لیا۔ باقی کو قیدی بنا رہا ہوں۔

______☆☆☆______

ریل گاڑی میں دو بہرے سفر کر رہے تھے۔ ایک بہرے نے دوسرے سے پوچھا ''اگلا اسٹیشن کون سا ہے؟''

دوسرا بہرا: ''جی، کیا فرمایا! آج جمعرات ہی ہے۔''

پہلا بہرا: ''ہاں، میں گجرات ہی اتروں گا۔''

______☆☆☆______



کسان: ''یا اللہ! تو مجھے سو روپے دے تو میں پچاس تیری راہ میں دوں گا۔''
راہ میں کسان کو پچاس روپے ملے تو وہ بولا: ''یا اللہ! اتنا بھی بھروسا نہیں تھا، پچاس روپے پہلے ہی کاٹ لیے۔''

------☆☆☆------

استاد (شاگرد کے والد سے): ''آپ کے بیٹے کو پڑھنے کا بالکل شوق نہیں۔''
باپ: ''ماسٹر صاحب! یہ بات بالکل غلط ہے، اگر میرے بچے کو پڑھنے کا شوق نہ ہوتا تو ہر جماعت میں تین تین سال کیوں لگاتا!''

------☆☆☆------

ڈاکٹر: ''میں دیکھ رہا ہوں کہ اب آپ کو کھانستے ہوئے بالکل تکلیف نہیں ہو رہی ہے۔ یہ میری دوا کا کمال ہے۔''
مریض: ''جی نہیں، ساری رات کھانسنے کی مشق کرتا رہتا ہوں۔ یہ اس کا اثر ہے۔''

------☆☆☆------

شوہر: ''بیگم! تم ملازمہ کو کیوں ڈانٹ رہی تھیں؟''
بیگم: ''دراصل جس دن میں اس سے قالین صاف کرواتی ہوں، اسی طرح ڈانٹتی ہوں اور پھر وہ اپنا غصہ قالین کو زور زور سے ڈنڈے سے پیٹ کر اتارتی ہے۔ اس طرح قالین زیادہ صاف دھلتا ہے۔''

------☆☆☆------

مالک مکان (چور سے): ''سارا سامان یہاں رکھ دو، ورنہ ابھی پولیس کو بلاتا ہوں۔''
چور (گڑگڑاتے ہوئے): ''مگر صاحب! سارا سامان یہاں کس طرح رکھ دوں۔ آدھا سامان تو آپ کے پڑوسی کا ہے۔''

------☆☆☆------

ایک دیہاتی نے کسی مولوی صاحب سے پوچھا: ''جناب! کیا جنت میں حقے بھی ملیں گے؟''
مولوی صاحب ناراض ہو کر: ''حقے تو ضرور ملیں گے، مگر ان کے لیے آگ دوزخ سے لانا پڑے گی۔''

------☆☆☆------



ایک شخص نے اپنی زندگی میں اپنا مقبرہ بنوالیا۔ جب مقبرہ تیار ہو گیا تو اس نے معمار سے پوچھا: ''اب اس میں کس چیز کی کمی ہے؟''

معمار نے بے دھیانی میں جواب دیا: ''آپ کی۔''

------☆☆☆------

وکیل (موکل سے): ''جب میں چھوٹا سا تھا تو میری خواہش تھی کہ میں بڑا ہو کر ڈاکو بنوں۔''

موکل: ''جناب! آپ خوش قسمت ہیں، ورنہ اس دنیا میں انسان کی ہر خواہش کب پوری ہوتی ہے۔''

------☆☆☆------

مالک (نوکر سے): ''ایک چائے کا کپ لے کر آؤ۔ ایسے جاؤ جیسے تیر کمان سے جاتا ہے اور پھر اسی طرح سے واپس آؤ۔''

نوکر: ''صاحب! کل ہی تو آپ کہہ رہے تھے کہ کمان سے نکلا ہوا تیر کبھی واپس نہیں آتا۔''

------☆☆☆------

شاہد (سلمان سے): ''آج میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔ ہر چیز مجھے دو دو دکھائی دے رہی ہے۔''

سلمان پانچ سو روپے کا نوٹ دیتے ہوئے بولا: ''یہ لو ایک ہزار روپے جو میں نے تم سے ادھار لئے تھے۔''

------☆☆☆------

باتیں شیخ سعدی کی

☆ یہ کہنا بڑے کمال کی بات ہے کہ مجھ میں کمال کی کوئی بات نہیں۔

☆ بیماری میں بد پرہیزی کے ساتھ تن درستی کی امید بے وقوفی ہے۔

☆ جو والدین کی نافرمانی کرتا ہے، اس کی اولاد اس کی نافرمان ہوتی ہے۔

☆ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو اسے قبول کر لو۔

☆ شرک کے بعد بدترین گناہ مخلوق خدا کو تکلیف پہنچانا ہے۔

☆ رونا دل کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے۔

ایک آدمی جوتوں کی دکان میں داخل ہوا اور کہا: ''ڈاکٹر صاحب! خدا کے لئے کچھ کیجیے، میرا خیال ہے کہ میں نابینا ہو رہا ہوں۔ مجھے صحیح طور پر کچھ نظر نہیں آ رہا ہے۔''

کاؤنٹر پر بیٹھے آدمی نے کہا: ''تمہارا خیال درست ہے۔ آنکھوں کا اسپتال برابر والی عمارت میں ہے۔''

-------☆☆☆-------

ایک پروفیسر اپنے دوست کے گھر دعوت پر جانے لگے تو بیگم سے کہا: ''میں رات کو جب واپس آؤں گا تو۔ راستہ دکھائی نہیں دے گا۔''

بیوی بولی: ''لالٹین لیتے جائیں۔''

پروفیسر صاحب لالٹین لے گئے۔ رات کو واپس آئے اور بستر پر لیٹ کر سو گئے۔ صبح ان کے اسی دوست کا ملازم آیا اور دوست کا خط پروفیسر کو دیا۔ اس میں لکھا تھا: ''آپ نے میری دعوت میں شرکت کی، اس کا شکریہ۔ اب مہربانی فرما کر اس ملازم سے اپنی لالٹین لے کر طوطے کا پنجرہ واپس کر دیجیے، جو آپ رات کو لے آئے تھے۔''

-------☆☆☆-------

ڈرائنگ کے استاد نے غیر حاضر ہونے والے دو طالب علموں سے پوچھا: ''وحید اور اکبر! تم دونوں کل اسکول کیوں نہیں آئے تھے؟''

وحید نے کہا: ''جناب! کل تصویروں کی نمائش تھی۔ ہم آپ کی بنائی ہوئی تصویروں کو دیکھ رہے تھے۔''

استاد نے خوش ہو کر پوچھا: ''اچھا یہ بتاؤ کہ دوسرے مصوروں کے مقابلے میں میری تصویریں تمہیں کیسی لگیں؟''

اکبر بولا: ''جناب دوسری تصویریں ہم دیکھ ہی نہیں سکے۔''

استاد: ''کیوں؟''

اکبر: ''جناب! وہاں بہت رش تھا۔''

-------☆☆☆-------



دو آدمیوں نے کشتی کرائے پر لی اور دریا پار کرنے لگے۔ اچانک تیز ہوا چلنے لگی تو ایک نے گھبرا کر کہا: ''اُف! کتنی تیز ہوا چل رہی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ طوفان آ جائے اور کشتی ڈوب جائے۔''

دوسرا: ''اچھا ہے، ڈوب جائے۔ اس نے کرائے کے پیسے بھی زیادہ لیے ہیں۔''

------☆☆☆------

ایک صاحب نے معالج کو فون کیا: ''جلدی سے آیئے، میرے بچے نے پینسل نگل لی ہے۔''

معالج اس وقت بہت مصروف تھے۔ جواب دیتے ہوئے بولے: ''میں ایک گھنٹے بعد آؤں گا۔ آپ جب تک بال پوائنٹ سے لکھ لیجیے۔''

------☆☆☆------

دندان ساز: ''لڑکے! اتنا تکلیف دہ منہ کیوں بنا رہے ہو؟ میں نے ابھی تمہارے دانتوں کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔''

لڑکا: ''میں جانتا ہوں، مگر آپ میرے پیروں پر کھڑے ہیں۔''

------☆☆☆------

اپریل فول منانے کے لیے ایک دوست نے دوسرے کو یکم اپریل کو گھر پر کھانے پر بلایا۔ جب دوست گھر پہنچا تو گھر پہ تالا لگا ہوا تھا اور لکھا تھا: ''بے وقوف بنا دیا، ہاہاہا۔''

دوست نے لکھا: ''اچھا ہوا کہ میں آیا ہی نہیں۔ ہاہاہا۔''

------☆☆☆------

مرزا غالب آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کے ساتھ ان کے باغ میں سیر کر رہے تھے۔ وہاں آموں کے درختوں پر بہت سے آم لگے ہوئے تھے۔ مرزا بار بار ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

بہادر شاہ ظفر نے پوچھا: ''مرزا! اس قدر غور سے کیا دیکھ رہے ہو؟''

مرزا صاحب نے جواب دیا: ''قبلہ! سنتے ہیں، دانے دانے پر کھانے والے کا نام لکھا ہوتا ہے۔ میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ کسی دانے پر میرا نام بھی لکھا ہے یا نہیں۔''

------☆☆☆------



پولیس اہل کار نے چور کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا، مگر اس کے پاس ہتھکڑی نہیں تھی۔
چور بولا: ''آپ یہاں رکیں میں ہتھکڑی لاتا ہوں۔''
پولیس اہلکار نے کہا: ''اچھا، تا کہ تم بھاگ جاؤ، نہیں تم یہیں رکو، میں ہتھکڑی لاتا ہوں۔''

------☆☆☆------

خاتون (پھل فروش سے): ''تم نے میرے بیٹے سے دو کلو آموں کے پیسے وصول کیے ہیں، لیکن جب میں نے آموں کا وزن کیا تو صرف ایک کلو نکلے۔''
پھل فروش: ''محترمہ! ذرا اپنے بیٹے کو بھی تول کر دیکھ لیں۔''

------☆☆☆------

ایک عورت نے اپنے بچوں سے کہا: ''اب تم مٹھائی چرا کر نہیں کھا سکو گے، کیونکہ میں نے مٹھائی بڑی اونچی جگہ پر رکھ دی ہے، اب تمہارا ہاتھ برنی تک نہیں پہنچ سکے گا۔ تم نے کوشش کی تو تمہارے ابو سے تمہاری شکایت کروں گی۔''
تھوڑی دیر بعد ایک بچے نے آواز لگائی: ''امی! میرا ہاتھ مٹھائی تک پہنچ گیا ہے اور ابو سے شکایت کرنا بے کار ہے، کیوں کہ میں ابو کے کندھوں پر بیٹھ کر مٹھائی نکال رہا ہوں۔''

------☆☆☆------

باپ: ''پرچہ کیسا ہوا؟''
بیٹا: ''ایک سوال رہ گیا، دوسرا آ نہیں رہا تھا، تیسرا اور چوتھا کرنا بھول گیا۔ پانچواں نظر نہیں آیا۔''
باپ! ''باقی سوالات؟''
بیٹا: ''جی، صرف وہی غلط ہوئے ہیں۔''

------☆☆☆------

دو آدمی ٹیلی فون کی تار ٹھیک کرنے کے لیے کھمبے پر چڑھ رہے تھے۔ سامنے سے ایک خاتون کار چلاتی ہوئی آئیں اور ان دو آدمیوں کو دیکھ کر کہنے لگیں۔ ''بے وقوف! ڈر کے مارے کھمبے پر چڑھ گئے، سمجھتے ہیں مجھے گاڑی چلانی نہیں آتی۔''

------☆☆☆------



ایک صاحب مچھردانی لگا کر سو رہے تھے۔ مچھردانی میں ایک مچھر بھن بھن کرتا ہوا گھس آیا۔ انہوں نے تالی بجا کر مچھر کو مار ڈالا اور لائٹ بند کر کے سو گئے ۔ اتنے میں ایک جگنو چمکتا ہوا آ گیا۔ انہیں غصہ آیا اور کہنے لگے: "دیکھو یہ کم بخت مچھر اب ٹارچ لے کر آ گیا۔"

------☆☆☆------

انس: (الیاس سے) "تم دیر سے کیوں آئے؟"

الیاس: "گر گیا تھا اور لگ گئی تھی۔"

انس: "کہاں گر گئے تھے اور کیا لگ گئی تھی؟"

الیاس: (ہنستے ہوئے) "بستر پر گر گیا تھا اور آنکھ لگ گئی تھی۔"

------☆☆☆------

دکان دار: (خریدار سے) "یہ مچھردانی اچھی ہے، کیونکہ ایک مچھر بھی اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔

خریدار: "اگر اس میں مچھر بھی داخل نہیں ہو سکتا تو میں داخل ہو کر کیسے آرام کروں گا؟"

------☆☆☆------

دکان دار: (پینٹر سے) "میری دکان کی دیوار پر لکھ دو کہ یہاں لکھنے والے کو پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔"

پینٹر: "نہیں جناب! میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔"

------☆☆☆------

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ سندھی زبان کے پہلے ناول کا نام "زینت" تھا۔

☆ بانی پاکستان کی سیاسی زندگی 42 سالوں پر محیط ہے۔

☆ پاکستان کا سب سے بڑا دریا سندھ اور سب سے چھوٹا دریا راوی ہے۔

☆ 15 جولائی 1948ء کو چنبیلی کو پاکستان کا قومی پھول قرار دیا گیا۔

☆ شہد کی مکھی کی اڑنے کی رفتار تقریباً 5 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

ایک بے وقوف کار کی بیٹری لگوانے گیا تو دکان دار نے کہا:

''ایکسائیڈ کی بیٹری لگا دوں؟''

بے وقوف: ''بار بار کون آئے گا' تم دونوں سائیڈوں کی بیٹری لگا دو۔''

------☆☆☆------

نوکر دوڑا دوڑا آیا اور مالک سے بولا:

''صاحب! مجھے ردی کی ٹوکری سے دس کا نوٹ ملا ہے!!''

مالک: ''اسے پھینک دو وہ نقلی ہے۔''

نوکر: (زیرِ لب) ''اسی لیے تو بتانے آیا ہوں۔''

------☆☆☆------

ایک مرتبہ ایک شخص کو پتھر ملا' اس پر لکھا تھا:

''اس کو اٹھاؤ' کچھ بن جاؤ گے۔''

جیسے ہی اس نے پتھر اٹھایا، اس کے نیچے لکھا تھا: ''بن گئے ناپاگل۔''

------☆☆☆------

بڑی بہن: (چھوٹی بہن سے) ''اگر میں یہ کہوں کہ میں خوبصورت تھی تو یہ ماضی کا جملہ ہوا، لیکن اگر میں یہ کہوں کہ میں خوبصورت ہوں تو یہ کیا ہوگا؟''

چھوٹی بہن: (معصومیت سے) ''جھوٹ۔''

------☆☆☆------

نوکر (مالک سے) ''جناب! سریف ساہ جہاں پوری نے سریفہ بھیجا ہے۔''

مالک: ''کبھی 'ش' بھی استعمال کیا کرو۔''

نوکر: جی انہوں نے آپ کو شلام بھی بھیجا ہے۔''

------☆☆☆------



بیٹا (امی سے) ''آج میں نے دوڑ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔''

ماں: ''شاباش بیٹا! تمہارے ساتھ اور کتنے لڑکے تھے؟''

بیٹا: ''صرف ایک۔''

------☆☆☆------

استاد: (ننھے شاگرد سے) ''تم رو کیوں رہے ہو؟''

شاگرد: ''سر! اسکول کی گھنٹی ٹوٹ گئی ہے۔''

استاد: ''تو اس میں رونے کی کیا بات ہے؟''

شاگرد: (معصومیت سے) ''تو پھر آج ہماری چھٹی کیسے ہوگی؟''

------☆☆☆------

یاسین: ''کتنی بری بات ہے؟ تم استاد کی مار کھا کر مسکرا رہے ہو۔''

بلال: ''استاد صاحب ہی نے تو کہا تھا کہ مصیبت کے وقت بھی مسکراتے رہنا چاہیے۔''

------☆☆☆------

ڈاکٹر (مریض سے): ''میں آپ کو ایسی دوا دوں گا کہ آپ پھر سے جوان ہو جائیں گے۔''

مریض: ''حضور! ایسا نہ کیجیے ورنہ میری پنشن بند ہو جائے گی''۔

------☆☆☆------

مسافر (قلی سے): ''بھئی! مجھے ایسے ڈبے میں بٹھانا جہاں بات کرنے والا کوئی نہ ہو۔''

قلی: ''آپ فکر نہ کریں، میں آپ کو جانوروں کے ڈبے میں بٹھا دوں گا۔''

------☆☆☆------

ایک پائلٹ (اپنے چھوٹے بچے سے): ''اب میں پرندوں کی طرح اڑ سکتا ہوں۔''

بچہ (معصومیت سے): ''ابو! تو کیا آپ پرندوں کی طرح بجلی کے تاروں پر بھی بیٹھ سکتے ہیں؟''

------☆☆☆------



مریض: ''ڈاکٹر صاحب! میری سانس اکھڑ رہی ہے۔''

ڈاکٹر: ''اطمینان رکھیے، ابھی رک جائے گی۔''

------☆☆☆------

ایک راہ گیر (بھکاری سے): ''کل تمہارے ساتھ ایک اندھا بھکاری بیٹھا ہوا تھا، آج نہیں آیا۔''

بھکاری: ''جناب وہ اسٹیڈیم گیا ہے میچ دیکھنے۔''

------☆☆☆------

پہلی چیونٹی (ہاتھی سے): ''کیوں میاں ہاتھی! لڑو گے۔''

دوسری چیونٹی: ''رہنے بھی دو، بے چارہ ڈر رہا ہے، ہم دو ہیں اور یہ اکیلا ہے۔''

------☆☆☆------

ماں (بیٹے سے): ''جھوٹ بولنا بہت بری بات ہے۔''

بیٹا: ''پھر جلدی سے بتایئے کہ مٹھائی کا ڈبہ کہاں رکھا ہے؟''

------☆☆☆------

بڑی بہن (کہانی سناتے ہوئے) ''ایک چیونٹی ہوتی ہے، اس کے ساتھ اور بھی چیونٹیاں جاتی ہیں، راستے میں سب چینی کھاتی ہیں، لیکن وہ نہیں کھاتی، کیوں؟''

چھوٹی بہن: ''کیوں کہ اسے شوگر ہوتی ہے۔''

بڑی بہن: ''سب چیونٹیاں جا رہی ہوتی ہیں، ان میں سے ایک پہاڑ پر نہیں چڑھ پاتی، کیوں؟''

چھوٹی بہن: ''کیوں کہ اس نے ہیل پہنی ہوتی ہے۔''

------☆☆☆------

کلاس مانیٹر (غصے سے): ''معلوم ہوتا ہے تم میں شرافت نہیں۔''

ایک لڑکا: ''وہ پانی پینے گیا ہے۔''

------☆☆☆------



حجام: ''جناب! بال کیسے کاٹوں؟''
آدمی: ''خاموشی سے۔''

------☆☆☆------

زاہد اور انور جھگڑ پڑے۔
زاہد: ''میں آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔''
انور: ''میں بھی آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔''
زاہد: ''آپ ٹھیک سمجھ رہے تھے، میں ہی غلط سمجھ رہا تھا۔''

------☆☆☆------

ایک آدمی روز چینی کا ڈبہ کھول کر چینی چیک کرتا، پھر بند کر دیتا تھا۔
دوست نے پوچھا: ''تم ہر روز چینی کیوں چیک کرتے ہو؟''
وہ آدمی: ''مجھے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ روز شوگر چیک کیا کرو۔''

------☆☆☆------

آدمی: ''جناب ٹرین کتنے بجے آتی ہے؟''
قلی: ''نو بجے۔''
آدمی: ''لوکل ٹرین کتنے بجے آتی ہے؟''
قلی: ''ایک بجے۔''
آدمی: ''اور مال گاڑی کتنے بجے آتی ہے۔''
قلی: ''12 بجے ویسے آپ کو جانا کہاں ہے؟''
آدمی: ''جانا تو کہیں نہیں ہے، بس پٹڑی کراس کرنی ہے۔''

------☆☆☆------

میرے خیال میں

☆ وہ دل ہی کیا جس میں اللہ نہ ہو۔
☆ زندگی ہی کیا جس میں بندگی نہ ہو۔
☆ وہ حکومت ہی کیا جس میں انصاف نہ ہو۔
☆ وہ زبان ہی کیا جس میں مٹھاس نہ ہو۔
☆ وہ رزق ہی کیا جو حلال نہ ہو۔
☆ وہ ہاتھ ہی کیا جس میں ہنر نہ ہو۔
☆ وہ گھر ہی کیا جس میں سکون نہ ہو۔



استاد شاگرد سے: ''فرقان بتاؤ جہانگیر نے کب سے کب تک حکومت کی تھی''
فرقان: ''جناب! صفحہ 125 سے 130 تک۔

------☆☆☆------

جب لوہا بھٹی میں تپ کر سُرخ ہو گیا تو ہکلے استاد نے اپنے شاگرد سے کہا: ''اے! چ چ چوٹ لگا''۔
شاگرد ہکلانے میں استاد سے بھی دو ہاتھ آگے تھا وہ بولا: ''اس س س س س استاد ک ک کہاں لگاؤں؟''۔

استاد بولا: ''اے! ررررہنے دو دو دو ٹھنڈا ہو گیا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک بچہ (دوسرے بچے سے): ''اگر تیس روپے کے ایک درجن انڈے آتے ہوں اور میں تمہیں پندرہ روپے دوں تو تم کتنے انڈے خرید و گے؟''۔
دوسرا بچہ (معصومیت سے): ''ایک بھی نہیں''۔
پہلا بچہ: ''وہ کیوں؟''
دوسرا بچہ: ''مجھے انڈے پسند نہیں اس کے بدلے میں چاکلیٹ خریدوں گا''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی حجام کی دکان میں گیا اور کہنے لگا: ''کیا آپ نے کبھی گدھے کی حجامت بھی بنائی ہے؟''
حجام بولا: جی نہیں، آج پہلا اتفاق ہے آیئے آیئے تشریف لایئے''۔

------☆☆☆------

منیجر: ''محترمہ! آپ کا آرڈر موصول ہوا ہمیں افسوس ہے کہ آپ کو گھریلو ضروریات کا مزید سامان اس وقت تک نہیں بھیجا جا سکتا جب تک آپ ہماری پچھلی رقم ادا نہیں کر دیتیں''۔
خاتون نے جواب دیا: ''محترم! میرا آرڈر کینسل کر دیں کیونکہ میں اتنے طویل عرصے تک انتظار نہیں کر سکوں گی''۔

------☆☆☆------



ایک کنجوس آدمی صبح ہی صبح ٹی وی کا انٹینا چھت پر چڑھ کر درست کر رہا تھا، اچانک اس کا پاؤں پھسلا اور وہ تیسری منزل سے نیچے کی طرف گرا۔ جب وہ باورچی خانے کے قریب سے گزرا تو چیخ کر بولا۔

''بیگم! ناشتے میں ایک انڈا کم کر دینا آج میں ناشتا نہیں کر سکوں گا''۔

------☆☆☆------

ایک سپاہی نے ایک لڑکے کو روکا جو بڑی تیزی سے کار چلا رہا تھا۔ اس سے پہلے کہ ٹریفک سپاہی اس سے کچھ پوچھتا، لڑکے نے کھڑکی سے سر باہر نکالتے ہوئے کہا: ''کیا آپ نے یہ پوچھنے کے لئے مجھے روکا ہے کہ میں کار تیز کیوں چلا رہا ہوں یا آپ میرے ڈیڈ کے متعلق جاننا چاہتے ہیں جو سٹی پولیس انسپکٹر ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک ہوٹل کے باہر لکھا تھا: ''یہاں حسب خواہش ہر قسم کے کھانے تیار کیے جاتے ہیں''۔

ایک آدمی نے اس بات کو آزمانے کا فیصلہ کیا اور اندر داخل ہو کر ویٹر کو آرڈر دیا۔ ''ہاتھی کے دو کباب لے آؤ''۔

ویٹر آرڈر لے کر چلا گیا اور کافی دیر بعد آیا تو پریشان دکھائی دے رہا تھا۔ اسے سامنے پا کر آدمی نے غصے سے کہا ''میں اتنی دیر سے انتظار کر رہا ہوں کیا ہاتھی کے کباب نہیں مل سکتے؟''۔

ویٹر نے ادب سے جواب دیا ''جناب! مل تو سکتے ہیں مگر منیجر صاحب کا کہنا ہے کہ ہم صرف دو کبابوں کے لئے ہاتھی ذبح نہیں کر سکتے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کا ایک دوست آیا تو اسے نماز پڑھتا دیکھ کر واپس جانے لگا، اس شخص نے سلام پھیر کر پوچھا: ''کیوں بھئی! واپس کیوں جا رہے ہو''۔

دوست نے جواب دیا: ''اور کیا کرتا، تم نماز پڑھ رہے تھے، اس لئے واپس جا رہا تھا''۔

اس شخص نے جواب دیا: ''نماز ہی پڑھ رہا تھا کوئی لاحول ولاقوۃ تو نہیں پڑھ رہا تھا''۔

------☆☆☆------



ایک بچے نے اپنے ابو سے پوچھا: ''کیا یہ صحیح ہے کہ والدین کا علم بچوں سے زیادہ ہوتا ہے؟''۔
باپ نے جواب دیا: ''بالکل''۔
بچہ: ''اچھا! یہ بتایئے دُخانی انجن کس نے ایجاد کیا تھا؟''۔
باپ نے جواب دیا: ''جیمسن واٹ نے''۔
بچے نے فوراً کہا: ''دُخانی انجن جیمسن واٹ کے والد نے کیوں ایجاد نہیں کیا؟''۔
''اس لئے کہ وہ سائنسدان نہیں تھے''۔

------☆☆☆------

دو دوست آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ ایک نے کہا: ''شہر میں آئے دن چوری کی وارداتوں سے تنگ آ کر میں نے مجسٹریٹ کو ایک درخواست بھیجی تھی''۔
دوسرے دوست نے پوچھا: ''پھر کوئی تسلی بخش کارروائی بھی ہوئی؟''۔
پہلے نے جواب دیا: ''کہاں بھئی! بس ایک چٹھی وصول ہوئی تھی جس پر تحریر تھا۔ ''اپنی درخواست دوبارہ بھیجیے' آپ کی پہلی درخواست فائل سے چوری ہو گئی ہے''۔

------☆☆☆------

ریڈی میڈ لباس کی دکان پر ایک شخص زردی مائل سوٹ کا بھاؤ تاؤ کرنے میں مصروف تھا، دکاندار نے اسے شیشے میں اتارنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔
''دیکھیے جناب! اس سوٹ کا رنگ آپ کے رنگ و روپ سے کتنا ملتا جلتا ہے''۔
اس شخص نے جل کر کہا: ''میں آپ کی اس بات کو مان لیتا ہوں مگر قیمت معلوم کرنے سے پہلے میرا رنگ ایسا نہیں تھا''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے نیا گھر تعمیر کروایا اور رات کو اس میں سو گیا صبح اٹھ کر دیکھا تو مکان کی دیوار پر لکھا ہوا تھا۔
''شیرے گجر کو آزاد کرو''۔
اس آدمی نے اس جگہ سفیدی کروادی مگر اگلے دن پھر وہی عبارت لکھی ہوئی تھی۔ اس نے پھر اس پر سفیدی کروادی۔
جب ایسا دو چار مرتبہ ہوا تو اس شخص نے تنگ آ کر اس جگہ لکھ دیا ''معاف کیجئے گا، شیرا گجر صاحب یہاں قید نہیں ہیں''۔

------☆☆☆------



ریاضی کے استاد (طلبہ سے): ''آج ہم آپ کو مربع بنانا سکھائیں گے''۔
ایک چھوٹا سا طالب علم جو گھر میں مرّبا اور چٹنی بڑے شوق سے کھاتا تھا معصومیت سے بولا: ''سر! آپ چٹنی بنانا کب سکھائیں گے؟''۔

------☆☆☆------

ماں (بیٹے سے): ''مصیبت میں ہمیشہ مسکرانا چاہیے''۔
بیٹا: ''جی امی جان اس لیے میں ہر روز سکول جاتے ہوئے مسکراتا ہوں''۔

------☆☆☆------

پاگل خانے میں ڈاکٹر ایک پاگل سے جسم کے حصوں کے نام پوچھتا ہے تو وہ سارے بتا دیتا ہے۔
ڈاکٹر نے اس سے کہا: ''تم تو عقل مند ہو گئے ہو''۔
پاگل خوش ہو کر پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہتا ہے: ''آخر دماغ بھی استعمال کرنے کے لئے ہوتا ہے میں نے ساری عمر پاگل تھوڑی رہنا ہے؟''۔

------☆☆☆------

باپ نے اپنے سست اور کاہل بیٹے سے کہا: ''اب میں تمہارے لیے ایسا انتظام کروں گا کہ بٹن دباتے ہی ہر چیز تمہارے سامنے حاضر ہو جائے گی۔ جیسے ہی بٹن دباؤ گے، کھانا آجائے گا بٹن دباتے ہی کپڑے اور جوتے آجائیں گے بٹن دباتے ہی''۔
بیٹے نے باپ کی بات کاٹتے ہوئے کہا: ''لیکن ابو! یہ بٹن دبائے گا کون؟''۔

------☆☆☆------

مہکتے پھول

☆ کسی شخص کے اخلاق اور عادت پر اس وقت تک بھروسہ نہیں کرو جب تک اسے غصے میں نہ دیکھ لو۔

☆ اے انسان صبح سویرے پرندوں کا تجھ سے جلدی جاگنا تیرے لئے باعث ندامت ہے۔

☆ نیک دل لوگ گائے کی مانند ہیں جو گھاس کھا کر دودھ پی کر بھی ڈس لیتا ہے۔

☆ جس شخص کو سال بھر کوئی تکلیف نہ پہنچے وہ سمجھ لے کہ میرا رب مجھ سے ناراض ہو گیا ہے۔

☆ اپنے دوست سے خالص ترین محبت کرو لیکن اسے اپنا راز نہ دو۔

☆ دنیا ایک سانپ ہے جو چھونے میں نرم مگر اندر سے زہریلا ہو۔

بیوی نے غصے میں اپنے شوہر سے کہا: ''جب میں نے تم سے شادی کی تھی تو اس وقت میں واقعی بے حد بے وقوف تھی''۔

شوہر نے جواب دیا: ''ہاں، میں جانتا تھا مگر میرا خیال تھا کہ تمہیں آہستہ آہستہ عقل آ ہی جائے گی''۔

------☆☆☆------

گاہک (درزی سے): ''میرے سوٹ کو کتنا کپڑا لگے گا؟''۔

درزی: ''چھ میٹر''۔

گاہک: ''برابر والا درزی تو ساڑھے پانچ میٹر کہتا ہے''۔

درزی: ''جناب! اس کا لڑکا ایک سال کا ہے جبکہ میرا لڑکا تین سال کا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''ہم میلے میں جا رہے ہیں لیکن وہاں کھائیں گے کیا؟''

دوسرا دوست: ''جو سب لوگ کھاتے ہیں''۔

پہلا: ''کیا؟''۔

دوسرا: ''دھکے''۔

------☆☆☆------

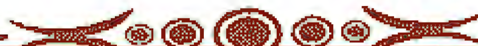
ایک بوڑھا شخص بس میں سفر کر رہا تھا، کنڈیکٹر نے کرایہ پوچھا تو بوڑھے نے جواب دیا: ''میں اسٹوڈنٹ ہوں''۔

کنڈیکٹر: ''اچھا تو آپ کون سے سکول میں پڑھتے ہیں''۔

بوڑھا بولا: ''یہ تم کیوں پوچھ رہے ہو؟''۔

کنڈیکٹر: ''اس لئے کہ میں بھی اپنے اباجی کو اسی سکول میں داخل کرا سکوں''۔

------☆☆☆------



ایک پڑوسن (دوسری سے): ''اے بہن! تمہارا چھوٹا بیٹا ہر وقت انگوٹھا چوستا رہتا ہے۔ بڑی بری عادت تھی لیکن سنا ہے کہ اس کی یہ عادت چھوٹ گئی ہے، کس طرح چھڑائی تم نے اس کی یہ عادت''۔

دوسری نے جواب دیا: ''میں نے اس کی نیکر کا الاسٹک نکال کر اس کی جگہ بہت ڈھیلا الاسٹک ڈال دیا ہے۔ اب وہ ہر وقت اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنی نیکر کا الاسٹک پکڑے رہتا ہے''۔

------☆☆☆------

اسمبلی کے ایک امیدوار نے ووٹروں کے ایک مجمع میں طویل تقریر کرنے کے بعد کہا: ''میں آپ کے لئے سب کچھ کروں گا لیکن اللہ کے فضل و کرم سے اپنا ضمیر نہیں بیچوں گا''۔

ایک طرف سے آواز آئی: ''جناب! چیز وہی بیچی جاتی ہے جو موجود ہو''۔

------☆☆☆------

ماہر نفسیات (مریض سے): ''مبارک ہو آپ کا علاج ہو گیا ہے۔ آپ اب بالکل ٹھیک ہیں''۔

دماغی مریض: ''کیا فائدہ ایسے علاج کا، آپ کے پاس آنے سے پہلے میں امریکہ کا صدر تھا لیکن اب عام آدمی ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک گدھا کسی مکان کے باہر کھڑا تھا دوسرے گدھے نے پوچھا یہاں کیوں کھڑے ہو۔

پہلا بولا: ''میرا بچہ گم ہو گیا ہے''۔

دوسرے نے کہا: ''تو پھر ڈھونڈ و اسے، یہاں کیوں کھڑے ہو؟''۔

پہلے گدھے نے جواب دیا: ''اندر دو آدمی لڑ رہے ہیں اور ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں میں یہ دیکھ رہا ہوں کہیں ان میں میرا بچہ تو نہیں ہے''۔

------☆☆☆------



باپ (بیٹے سے): "بیٹا شرارت بری چیز ہے اگر تم ایک شرارت کرو گے تو میرا ایک بال سفید ہو جائے گا"۔
بیٹا: "اس کا مطلب تو یہ ہے کہ آپ نے بہت شرارتیں کی ہیں جبھی تو دادا جان کا سر بالکل سفید ہو گیا ہے"۔

------☆☆☆------

استاد (شاگردوں سے): "مجھے امید ہے آپ لوگوں نے اس کتاب کا سولہواں باب پڑھ لیا ہو گا؟"۔
سارے شاگرد: "جی جناب! بالکل پڑھ لیا ہے"۔
استاد (غصے سے): "نالائقو مرغے بن جاؤ اس کتاب کے تو صرف پندرہ باب ہیں"۔

------☆☆☆------

ایک پولیس افسر کی گھڑی گم ہو گئی اس نے تھانے میں رپورٹ درج کرا دی۔ پولیس نے بہت سے آدمیوں کو پکڑ کر تفتیش شروع کر دی۔
دوسرے روز افسر نے تھانے میں اطلاع دی کہ گھڑی گھر سے ہی مل گئی ہے لہٰذا رپورٹ خارج کر دو۔
تھانیدار نے جواب دیا: "سر! رپورٹ اب کیسے خارج ہو سکتی ہے آٹھ آدمی چوری کا اعتراف کر چکے ہیں"۔

------☆☆☆------

وکیل (چور سے): "اب جبکہ میں نے تمہیں بری کروا دیا ہے مجھے یہ تو بتاتے جاؤ کہ تم نے چوری کی تھی یا نہیں؟"۔

چور: "جناب! عدالت میں آپ کی بحث سن کر مجھے یقین سا ہو گیا ہے کہ میں نے چوری نہیں کی"۔

------☆☆☆------

ہوٹل کے بیرے نے گاہک سے کہا۔ جناب آپ نے پانچ روپے ٹپ دے کر میری انسلٹ کی ہے۔
اس پر گاہک نے پوچھا۔ اور کیا چاہیئے تمہیں؟
بیرے نے کہا۔ پانچ روپے اور دیجئے۔
یہ سن کر گاہک نے کہا۔ ایک مرتبہ پانچ روپے دے کر میں نے تمہاری انسلٹ کی ہے دوبارہ پانچ روپے دے کر مزید انسلٹ نہیں کرنا چاہتا۔

------☆☆☆------



ماں نے بیٹے سے کہا: "بیٹا! ذرا کچن سے گرم مصالحہ لانا"۔

بیٹا کچن سے بولا: "ماں! اندر تو کوئی گرم مصالحہ نہیں ہے سب کے سب ٹھنڈے ہیں"۔

------☆☆☆------

دو چوہے ایک جنگل میں جا رہے تھے۔ اچانک ان میں سے ایک چوہے نے چلا کر کہا۔

"وہ دیکھو سامنے شیر آ رہا ہے اور ہمیں دیکھ کر دھاڑ رہا ہے"۔

دوسرے نے کہا: "تم فکر کیوں کرتے ہو وہ ایک ہے اور ہم دو ہیں"۔

------☆☆☆------

ماں اپنے بیٹے سے: بیٹے امجد! تم گائے سے اس قدر کیوں ڈرتے ہو...؟

"امجد... بات یہ ہے کہ ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ میرے دماغ میں بھوسا بھرا ہوا ہے۔ اگر گائے نے بھوسا کھانا شروع کر دیا۔ تو میرا کیا ہوگا...؟"

------☆☆☆------

ایک کریانہ اسٹور کے مالک نے اپنے نئے ملازم کو گودام دکھایا اور یہ کہہ کر چلا گیا: "تمہیں اس گودام میں موجود سارے سامان کی مکمل فہرست تیار کرنی ہے"۔

شام کو جب مالک آیا تو اس نے پوچھا: "کیوں بھئی تم نے فہرست تیار کر لی؟"۔

ملازم نے جواب دیا: "جناب! ابھی تو میں پہلی بوری سے فارغ ہوا ہوں اس میں 142306 بادام ہیں"۔

------☆☆☆------

اہم معلومات

☆ دنیا کا سب سے حسین اور خوبصورت شہر مدینہ منورہ ہے۔

☆ نہروں کا شہر وینس کو کہا جاتا ہے۔

☆ مساجد کا شہر ڈھاکہ کو کہا جاتا ہے۔

☆ سات پہاڑوں کا شہر روم کو کہا جاتا ہے۔

☆ گرجوں کا شہر برسٹل کو کہا جاتا ہے۔

بیوی (خاوند سے): ''آج صبح آپ جو چھ انڈے لائے تھے۔ ان میں سے چار بطخ کے تھے''۔

خاوند: ''تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ وہ بطخ کے انڈے ہیں''۔

بیوی: ''اب میں اتنی کم عقل بھی نہیں ہوں میں نے انڈے پانی میں ڈالے تو بطخ کے انڈے تیرنے لگے اور مرغی کے انڈے ڈوب گئے''۔

------☆☆☆------

جج (ملزم سے): ''کیا تم نے پہلے بھی کبھی جیل کاٹی ہے؟''۔

ملزم: ''جناب! دو دفعہ کوشش کر چکا ہوں مگر سلاخیں بہت موٹی تھیں اس لئے میں کامیاب نہیں ہو سکا''۔

------☆☆☆------

ایک خاتون بہت موٹی تھیں موٹاپا دور کرنے کے لئے ڈاکٹر کے پاس گئیں اور مشورہ مانگا۔

ڈاکٹر نے کہا: ''سر کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں گھمائیں''۔

خاتون نے پوچھا: ''دن میں کتنی بار؟''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا: ''صرف اتنی بار جتنی بار جب کوئی آپ سے کھانے کے لئے کہے''۔

------☆☆☆------

اسکول میں ایک ٹیچر بچوں کو اللہ تعالیٰ کی تخلیق اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں میں فرق سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

''دیکھو بچو! انسان اگر ایک مکان بناتا ہے تو وہ خالق نہیں معمار کہلائے گا اسی طرح اگر کوئی انسان کرسی بناتا ہے تو وہ کیا کہلائے گا؟''۔

ایک بچے نے باآواز بلند جواب دیا: ''جناب! چیئرمین''

------☆☆☆------



کرائے دار (مالک مکان سے): ''اس مکان کی چھت اتنی خراب ہے کہ جب سے برسات شروع ہوئی ہے۔ یہ مسلسل ٹپک رہی ہے آخر یہ سلسلہ کب تک جاری رہے گا؟''۔

مالک مکان: ''میں کیسے بتا سکتا ہوں میرا تعلق محکمہ موسمیات سے تو نہیں ہے''۔

------☆☆☆------

ایک موٹی سی خاتون نے بڑا سا کیک خریدا بیکری والا ٹکڑے کرتے ہوئے بولا: ''چھ ٹکڑے کروں یا آٹھ''۔

خاتون نے جواب دیا: ''آج کل میں ڈائٹنگ کر رہی ہوں اس لئے چار ٹکڑے کر دیں''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''کیا تم نے کبھی الو دیکھا ہے''۔

شاگرد نے نفی میں سر ہلاتے ہوئے آنکھیں نیچے کر لیں۔

استاد (غصے سے): ''نیچے کیا دیکھ رہے ہو میری طرف دیکھو؟''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی: ''کل میں نے اپنی بیوی کو خوب ستایا''۔

دوسرا: ''وہ کیسے؟''۔

پہلا: ''عید کی خوشی میں اس کے والد اس کو نیا سوٹ دے گئے تھے میں نے گھر کے تمام آئینے چھپا دیئے''۔

------☆☆☆------

کسی ایئرپورٹ کے کنٹرول ٹاور کو یہ ریڈیائی پیغام ملا

''جہاز میں ایندھن ختم ہو گیا ہے، میں ساحل سے دو سو میل دور سمندر کے اوپر دو ہزار فٹ ں بلندی پر ہوں، ہدایت کیجئے''۔

کنٹرول ٹاور سے جواب دیا گیا ''میرے ساتھ ساتھ دہرایئے ..... اے میرے رب! یہ گناہ گار بندہ تیری طرف لوٹ رہا ہے اس کے گناہ معاف فرما دے''۔

------☆☆☆------



ایک صاحب اپنے نوجوان صاحبزادے کو جو گھڑ دوڑ کا بہت شوقین تھا ایک ماہر نفسیات کے پاس لے گئے اور کہا۔

"جناب! اس کے دماغ میں گھوڑے بھرے ہیں۔ خواب میں بھی اسے گھوڑے نظر آتے ہیں۔ اسے تو یہ بھی یاد نہیں کہ اس کی نوکری کس دن لگی تھی"۔

صاحبزادے نے جلدی سے کہا "کیوں یاد نہیں، میری نوکری اس دن لگی تھی جس دن میرے گھوڑے راجا زلفی نے ڈربی ریس جیتی تھی"۔

------☆☆☆------

دو دوست ایک ہوسٹل میں رہتے تھے۔ دونوں ایک دوسرے سے ناراض تھے۔

ایک شام ایک دوست نے دوسرے کے سرہانے ایک پرچی رکھ دی جس پر لکھا تھا: "صبح مجھے ایک بہت ضروری کام ہے لہٰذا سات بجے اٹھا دینا"۔

دوسرے نے صبح سات بجے اس کے سرہانے ایک پرچی رکھ دی جس پر لکھا تھا: "سات بج گئے ہیں اٹھ جاؤ"۔

------☆☆☆------

ایک انگریز اور ایک دیہاتی ایک ہی ہوٹل میں مقیم تھے۔ ایک دن انگریز بالکنی میں کھڑا کتاب پڑھ رہا تھا اور دیہاتی گھاس پر بیٹھا آس پاس کا نظارہ کر رہا تھا۔

اچانک انگریز کے ہاتھ سے کتاب چھوٹ کر باغ میں دیہاتی کے پاس جا گری۔

انگریز نے بے اختیار کہا: "اوہ مائی بک"۔

دیہاتی نے جواب دیا: "تھلے آ کے چُک"۔

------☆☆☆------

ترقی یافتہ ملک کے ایک سائنس دان نے طلبا کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔

"فرض کرو اگر میں ایک ایسا ایٹمی ہتھیار بنا لوں جس سے ساری دنیا پل بھر میں ختم ہو جائے تو کیا ہوگا؟"

ایک کونے سے آواز آئی: "جناب! آپ کو نوبل پرائز دینے والا کوئی نہ رہے گا"۔

------☆☆☆------



ایک صاحب مچھلی والے کی دکان میں داخل ہوئے اور بولے "میں پانچ عدد تازہ مچھلیاں خریدوں گا لیکن طریقہ یہ ہوگا کہ میں ذرا دور کھڑا ہو جاتا ہوں تم ایک ایک مچھلی میری طرف پھینکو گے اور میں اسے کیچ کروں گا"۔

دکاندار نے پریشان ہو کر پوچھا "اتنے تردد کی کیا ضرورت ہے جناب؟"۔

ان صاحب نے جواب دیا "دراصل مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں میں گھر جا کر کہنا چاہتا ہوں کہ یہ مچھلیاں میں نے پکڑی ہیں"۔

------☆☆☆------

ڈاکٹر (مریض سے): "لیجیے میں نے آپ کا دانت نکال دیا ہے"۔

مریض: "کتنی فیس ہوئی؟"۔

ڈاکٹر: پچاس روپے۔

مریض: "میرے پاس تو سو کا نوٹ ہے"۔

ڈاکٹر: "تو کیا ہوا آیئے میں آپ کا ایک اور دانت نکال دیتا ہوں"۔

------☆☆☆------

لڑکا (امی سے): "امی! میری کلاس کے لڑکے بہت خراب ہیں۔ آج ایک لڑکا دوڑتے ہوئے گر پڑا تو سب لڑکے ہنسنے لگے مگر میں نہیں ہنسا"۔

ماں: "شاباش بیٹا! اچھے بچے ایسا ہی کرتے ہیں مگر گرا کون تھا؟"۔

لڑکا (منہ بسورتے ہوئے): "امی! میں"۔

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ میزانِ اعمال کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔

☆ احسان کی خوبی اس کے نہ جتلانے پر منحصر ہے۔

☆ کسی کے بارے میں برا مت سوچو، ہو سکتا ہے کہ وہ شخص خدا کی نظر میں تم سے بہتر ہو۔

☆ جو شخص بندوں کے حقوق ادا کرتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرے گا۔

☆ حیرت ہے کہ انسان ہاتھ تو دنیا کے آگے پھیلاتا ہے اور گلہ اللہ سے کرتا ہے۔

ایک دیہاتی سیروسیاحت کی غرض سے شہر پہنچا ایک ہوٹل میں قیام کے بعد اس نے بیرے سے پوچھا۔

''اس ہوٹل میں کھانے کے کیا اوقات ہیں؟''۔

بیرے نے جواب دیا: ''یہاں صبح سات بجے سے لے کر گیارہ بجے تک ناشتا ہوتا ہے، بارہ بجے سے تین بجے تک دوپہر کا کھانا اور پانچ بجے سے نو بجے تک رات کا کھانا ہوتا ہے''۔

دیہاتی نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا: ''اگر دن بھر ناشتے اور کھانے میں گزر گیا تو میں شہر کی سیر کیسے کروں گا؟''۔

------☆☆☆------

بچہ (ایڈیٹر سے): ''سر! آپ نے میری کہانی شائع کیوں نہیں کی؟''۔

ایڈیٹر نے جواب دیا: ''اس لیے کہ آپ کی کہانی ناقابل اشاعت ہے''۔

بچے نے کہا: ''آپ اسے کیسے ناقابل اشاعت کہہ سکتے ہیں جبکہ یہ پہلے بھی ایک رسالے میں چھپ چکی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی اپنے قصبے کی لائبریری میں روزانہ جاتا تھا۔ وہ ہمیشہ ایک ہی کتاب الماری سے نکال کر دیکھتا، پھر ایک زوردار قہقہہ لگا کر کتاب بند کر کے الماری میں رکھتا اور مسکراتا ہوا واپس چلا جاتا۔

لائبریری کے انچارج نے ایسے کرتے کئی بار دیکھا تھا۔ اس کے دل میں تجسس پیدا ہوا۔

اگلے روز وہ دیہاتی آیا تو انچارج اس کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔ اس نے دیکھا کہ دیہاتی ایک تصویر پر نظریں جمائے ہوئے ہے۔ جس میں ایک بیل کو لڑکے کا پیچھا کرتے دکھایا گیا ہے۔

لائبریرین پوچھنے ہی والا تھا کہ اس میں ہنسنے کی کیا بات ہے کہ اچانک دیہاتی نے زوردار قہقہہ لگایا اور بولا۔

''لڑکا ابھی تک بیل کے قابو میں نہیں آیا''۔

------☆☆☆------



ایک صاحب اپنی بیٹی کو لینے ہوائی اڈے پر گئے۔ جو لندن سے پانچ سال بعد وطن واپس آ رہی تھی وہ اسے گھر لا رہے تھے تو راستے میں پوچھا: ''بیٹی تم لندن جانے سے پہلے مجھے پاپا کہتی تھیں اب ڈیڈی کہتی ہو کیا وجہ ہے؟''۔

بیٹی نے جواب دیا: ''ڈیڈی! پاپا کہنے سے میری لپ اسٹک خراب ہو جاتی ہے''۔

------☆☆☆------

اختر (شان سے): ''میرا بھائی بعض اوقات دن میں چار مرتبہ کپڑے بدلتا ہے''۔

شان: ''پھر تو وہ کوئی بہت ہی امیر ہو گا''۔

اختر: ''نہیں بھئی! وہ تو صرف پانچ ماہ کا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب کو حادثات دیکھنے کا بہت شوق تھا جہاں مجمع لگا دیکھا جھٹ وہاں پہنچ جاتے تھے۔

ایک جگہ انہوں نے بہت بڑا ہجوم دیکھا وہاں پہنچے لیکن آگے بڑھنے کا راستہ نہیں تھا۔

اس آدمی نے با آواز بلند کہنا شروع کر دیا: ''ہٹو ہٹو میں اس کا باپ ہوں''۔

لوگوں نے حیران ہو کر اسے راستہ دے دیا اُس نے آگے جا کر دیکھا تو سامنے ایک گدھا مرا پڑا تھا''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''یہ تم نے کیا لکھا ہے۔

شاگرد: ''کیا جناب؟''۔

استاد: ''سارے طالب علموں نے دودھ پر دو دو صفحوں کا مضمون لکھا ہے لیکن تم نے صرف دو ہی سطریں لکھیں ہیں''۔

شاگرد: ''جناب! میں نے خالص دودھ پر مضمون لکھا ہے''۔

------☆☆☆------



ایک کنجوس شخص تالاب میں گر گیا اسے تیرنا نہیں آتا تھا۔ جب وہ ڈبکیاں کھانے لگا تو اس نے اللہ سے دعا کی کہ اگر میں کنارے پر پہنچ گیا تو پانچ روپے کی خیرات کروں گا۔

جب وہ کنارے سے تھوڑے فاصلے پر رہ گیا تو اس نے کہا: ”تین روپے کی خیرات کروں گا“۔

جب وہ کنارے پر پہنچ گیا تو اس نے کہا: ”ایک روپے کی خیرات کروں گا“۔

اچانک اس کا پاؤں پھسلا اور وہ پھر تالاب میں جا گرا تو زور سے بولا: ”اللہ میاں معاف کرنا میں تو مذاق کر رہا تھا“۔

------☆☆☆------

ایک خاتون کو گانے کا بہت شوق تھا۔ ان کی خاص عادت تھی کہ وہ جب بھی گانا گاتیں تو اپنی آنکھیں بند کر لیتی۔

ایک دن ان کے بیٹے نے اپنے ابو سے پوچھا: ”ابو! آخر امی گانا گاتے وقت آنکھیں کیوں بند کر لیتیں ہیں“۔

ابو نے جواب دیا: ”وہ اس لیئے بیٹا! کہ جو کچھ سننے والوں پر گزرتی ہے وہ نظر نہ آسکے“۔

------☆☆☆------

ایک بے وقوف دوسرے سے: ”اگر تم مجھے یہ بتادو کہ میری جھولی میں کیا ہے تو ایک انڈا تمہارا اگر یہ بتادو کہ کتنے انڈے ہیں تو بارہ کے بارہ تمہارے“۔

دوسرا بے وقوف: ”بھئی بڑا مشکل سوال پوچھا ہے، تم کوئی نشانی تو بتاؤ؟“۔

پہلا بے وقوف: ”سفیدی میں پیلا پیلا“۔

دوسرا بے وقوف: ”ہاں ہاں، میں سمجھ گیا مولیوں میں گاجریں“۔

------☆☆☆------

باجی (اخبار پڑھتے ہوئے): ایک شخص کنویں میں گر کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھا“۔

منا (سوچتے ہوئے): ”بے وقوف! جب وہ کنویں میں گر ہی گیا تھا تو پانی سے ہاتھ دھو لیتا“۔

------☆☆☆------



ایک ڈاکٹر (ٹیلی فون کان سے لگا کر): ''جی جی...... میں سن رہا ہوں، کیا آپ کے بچے نے ریت کھائی ہے؟''۔

''میں پہنچ رہا ہوں تب تک آپ اسے سیمنٹ نہ کھانے دیں''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''اگر تمہارا ایک کان کسی حادثے میں کٹ جائے تو؟''

دوسرا: ''میں ٹھیک سے سن نہ سکوں گا''۔

پہلا: ''فرض کرو اگر دونوں کان کٹ جائیں تو؟''۔

دوسرا: ''میں ٹھیک سے دیکھ نہ سکوں گا''۔

پہلا (حیران ہو کر): ''وہ کیسے؟''۔

دوسرا: ''وہ ایسے کہ میرا چشمہ گر جائے گا''۔

------☆☆☆------

دروازے پر دستک ہوئی، خاتون خانہ نے دروازہ کھولا تو اچانک ایک اجنبی نے مٹی سے بھرا ہوا لفافہ سفید قالین پر الٹ دیا خاتون خانہ کو بہت غصہ آیا اور بولی: ''یہ تم نے کیا کیا، ہمارے نئے قالین کا بیڑہ کر دیا ہے؟''۔

یہ سن کر اجنبی مسکرایا اور بولا: ''باجی! میں ویکیوم کلینر بیچنے والی کمپنی کا نمائندہ ہوں اگر ہمارے ویکیوم کلینر نے یہ مٹی بالکل صاف نہ کی تو میں یہ مٹی اپنی زبان سے چاٹ کر صاف کر دوں گا''۔

یہ سن کر خاتون بولی: ''تو بس پھر شروع ہو جاؤ، ہمارے گھر میں بجلی نہیں ہے''۔

------☆☆☆------

اہم معلومات

☆ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا شہر ٹوکیو ہے۔

☆ کلائی گھڑی کا استعمال پہلے عورتوں نے شروع کیا تھا۔

☆ سب سے بڑا دن 22 جون ہے۔

☆ دنیا کی سب سے بڑی گھڑی لندن میں ہے۔



غیر ملکی سیاح نے اپنے گائیڈ سے پوچھا: ''پاکستان میں کالج یا یونیورسٹی کی کیا پہچان ہے؟''۔
گائیڈ نے جواب دیا: ''جس عمارت پر ہر سیاسی پارٹی اور اس کے سربراہ کا نام لکھا ہو وہی کالج یا یونیورسٹی ہوتی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب رنجیدہ بیٹھے ہوئے تھے ان کا ایک ان پڑھ دوست ملنے آیا تو اس نے غم کی وجہ پوچھی ان صاحب نے جواب دیا: ''میرے بیٹے کا ہارٹ فیل ہوگیا ہے۔ یہ کہتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے''۔
دوست بولا: ''اس میں رونے کی کیا بات ہے اس سال فیل ہوا ہے تو اگلے سال پاس ہو جائے گا''۔

------☆☆☆------

ایک لڑکے نے نئی نسل کے نمائندہ گلوکاروں کی ایک کیسٹ لگا کر جھومتے ہوئے اپنے باپ سے پوچھا۔
''ڈیڈی! آپ نے اس سے پہلے زندگی میں کبھی ایسی موسیقی سنی ہے''۔
باپ نے ٹھنڈی سانس لے کر جواب دیا ''موسیقی کا تو کچھ نہیں کہہ سکتا، ہاں البتہ ایک بار میں نے ایسی آوازیں ضرور سنی تھیں اور یہ اس وقت کا ذکر ہے جب ایک سڑک پر دو ٹرک بڑے زور سے ٹکرا گئے تھے، ایک ٹرک پر دودھ کے خالی ڈرم لدے ہوئے تھے اور دوسرے پر مویشی''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب بڑے جوش و خروش سے اپنے دوست کو بتا رہے تھے: ''اپنی بیوی سے آج میری زبردست جنگ ہوئی اور آخرکار وہ میرے سامنے گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہوگئی''۔
دوست نے پوچھا: ''اوہ اچھا! وہ کیسے''۔
صاحب نے جواب دیا: ''وہ گھٹنوں کے بل بیٹھی اور پلنگ کے نیچے جھانک کر کہا، باہر نکل آؤ میں کچھ نہیں کہوں گی''۔

------☆☆☆------

افسر (ملازمت کے امیدوار سے): ''بلی دم کیوں ہلاتی ہے؟''۔
امیدوار: ''جناب! کیونکہ دم بلی کو نہیں ہلا سکتی''۔

------☆☆☆------



ایک مرتبہ ایک وزیر پاگل خانے کا دورہ کرنے تشریف لائے، پاگلوں نے انہیں دیکھ کر تالیاں بجائیں ان کا استقبال کیا اور نعرے لگانے لگے پاگل خانے کا منتظم خاموش کھڑا تھا۔

وزیر نے کہا: ''تم کیوں خاموش کھڑے ہو؟''۔

منتظم نے جواب دیا: ''میں پاگل نہیں ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک ماں نے اپنے چھ سالہ بچے کو انگلی پر پٹی باندھتے ہوئے دیکھ کر ہمدردی سے پوچھا: ''بیٹا کیا بات ہے؟''۔

بیٹے نے جواب دیا: ''کچھ نہیں .... مجھے ہتھوڑی سے چوٹ لگ گئی ہے''۔

ماں نے کہا: ''بیٹے تم روئے اور چلائے نہیں''۔

بیٹے نے معصومیت سے جواب دیا: ''ممی! میں سمجھا تھا کہ آپ باہر گئی ہوئی ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک شخص پولیس کی ملازمت کا امیدوار تھا پولیس کے سپرنٹنڈنٹ سے اس کی رشتے داری بھی تھی۔ اس لیے اس کے ساتھ انٹرویو میں رعایت کی جا رہی تھی۔ انٹرویو لینے والے نے اس سے پوچھا: ''ابراہیم لنکن کو کس نے قتل کیا؟''۔

وہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر بولا: ''مجھے اس کا جواب دینے کے لیے وقت چاہیے''۔

انٹرویو لینے والے نے کہا: ''ٹھیک ہے آپ جائیں اور کل صحیح جواب لے کر آئیں''۔

امیدوار گھر واپس آیا تو اس کی بیوی نے پوچھا: ''انٹرویو کیسا رہا، کیا ملازمت مل گئی؟''۔

امیدوار نے جواب دیا: ''لگتا تو ایسے ہی ہے کیوں کہ انہوں نے مجھے ایک قتل کا کیس دیا ہے اور قاتل کی تلاش پر لگا دیا ہے''۔

------☆☆☆------



بھکاری (شاعر سے): ''بابا کچھ تو دیتے جاؤ''۔
شاعر: ''نہ چھیڑ و دردمندوں کو نہ جانے دل سے کیا نکلے''۔
بھکاری: ''کیا پتا کوئی سکہ ہی نکل آئے''۔

------☆☆☆------

ایک چھوٹی بچی وکیل صاحب کے گھر گئی، وہاں ڈھیروں کتابیں دیکھ کر بولی۔
''چچا جان! کیا آپ بھی ابو کی طرح لائبریری کی کتابیں واپس نہیں کرتے؟''۔

------☆☆☆------

جوتوں کی دکان کے اشتہار کے اوپر کسی نے ہسپتال کا پوسٹر لگا دیا۔
کچھ دنوں کے بعد اوپر والا پوسٹر جگہ جگہ سے پھٹ گیا اب اشتہار کچھ یوں تھا۔
''ہمارے ہاں مریضوں کی خاص مرمت کی جاتی ہے جوتوں کو چیچک کے ٹیکے لگانے کا خاص انتظام ہے اور مریضوں کو ایک سال کی گارنٹی دی جاتی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک غیر حاضر دماغ پروفیسر اپنے ایک ڈاکٹر دوست کے گھر گئے اور دو تین گھنٹے اس کے ساتھ گپ شپ کرتے رہے جب رخصت ہوئے تو ڈاکٹر نے پوچھا: ''گھر میں تو خیریت ہے نا!''۔
پروفیسر گھبرا کر بولے: ''ارے اخوب یاد دلایا تمہاری بھابھی کو دل کا دورہ پڑا ہے جلدی سے میرے ساتھ چلو''۔

------☆☆☆------

ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ایک شخص نے رات گئے ہوٹل منیجر کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا۔
''خدارا جلدی اٹھیے، میری بیوی کھڑکی سے کود کر خودکشی کرنا چاہتی ہے''۔
منیجر نے حیرانگی سے پوچھا: ''تو میں اس سلسلے میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟''۔
آدمی نے جھنجلا کر جواب دیا: ''وہ دراصل کمرے کی کھڑکی نہیں کھل رہی''۔

------☆☆☆------



استاد (شاگرد سے): ''ظفر کیا وجہ ہے کہ تم روزانہ دیر سے آتے ہو''۔

ظفر: ''جناب! چپراسی میرے آنے سے پہلے ہی گھنٹی بجا دیتا ہے اس میں میرا کیا قصور ہے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب چلا چلا کر کہہ رہے تھے: ''آج میں اپنے کتے کو جان سے مار دوں گا''۔

کسی نے پوچھا: ''کیوں بھائی! اس بے چارے کا کیا قصور ہے''۔

ان صاحب نے جواب دیا: ''قصور کی بات کر رہے ہیں آپ؟ میں نے ایک مرغی پالی اس نے کھالی، طوطا پالا اسے زخمی کر دیا، خرگوش رکھے اس نے بھگا دیئے لیکن اب ایک مہمان پندرہ دنوں سے آیا ہوا ہے اور یہ کم بخت ابھی تک کچھ بھی نہیں کر سکا''۔

------☆☆☆------

علامہ اقبال کی دوستی ایک سکھ سے ہوگئی تھی ایک دن وہ سکھ علامہ اقبال کے گھر آیا ہوا تھا رات کا وقت تھا اور اس وقت بارش بھی ہو رہی تھی علامہ اقبال بولے: ''سردار جی! اب آپ بارش میں کہاں جائیں گے یہیں ٹھہر جائیں''۔

سردار جی مان گئے اتنے میں علامہ اقبال کسی کام سے گھر کے اندر گئے واپسی پر سردار جی غائب تھے۔ علامہ اقبال بڑے پریشان ہوئے تھوڑی دیر بعد سردار جی بھیگے ہوئے مکان کے اندر آئے۔

علامہ اقبال نے پوچھا: ''سردار جی کہاں گئے تھے''۔

سردار جی بولے: ''ہم ذرا سلیپنگ سوٹ پہننے گھر تک گئے تھے''۔

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ بری عادتوں کی طاقت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب انہیں چھوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

☆ غلط آدمی سے دوستی نہ کرو، کیونکہ گرم کوئلہ ہاتھ جلاتا ہے اور ٹھنڈا کوئلہ ہاتھ کالے کرتا ہے۔

☆ ''اپنی مدد آپ'' کامیابی کی سب سے بڑی دلیل ہے۔

☆ ''معافی'' بہت اچھا انتقام ہے۔

☆ گم نامی میں ناموری کی نسبت بڑا امن ہے۔



ایک صاحب کانٹے میں کینچوا لگا کر مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ لیکن مچھلیاں پھنسنے کا نام نہ لے رہی تھیں۔ اب ان صاحب نے روٹی کا ٹکڑا لگایا پھر بھی کوئی مچھلی نہ آئی پھر انہوں نے گوشت کا ٹکڑا لگایا اور انتظار کرنے لگے شام ہو گئی لیکن کوئی مچھلی نہ پکڑی گئی آخر انہوں نے تنگ آ کر ڈور لپیٹی اور چند سکے پانی میں پھینک کر مچھلیوں سے کہا۔

''کم بختو! جو چیز تمہیں پسند ہو خود خرید کر کھا لینا''۔

------☆☆☆------

مریض (ڈاکٹر سے): ''ڈاکٹر صاحب! جب میں نہاتا ہوں تو میرا سارا بدن گیلا ہو جاتا ہے۔ آپ کوئی ایسا علاج بتائیں کہ میرا بدن گیلا نہ ہو''۔

ڈاکٹر: ''تو پھر آپ ٹونٹی بند کر کے نہا لیا کریں''۔

------☆☆☆------

پہلا دوست: ''حاتم طائی دس آدمیوں کو کھانا کھلا کر پھر خود کھاتا تھا۔

دوسرا: یہ کوئی بڑی بات نہیں میرے والد ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلا کر پھر خود کھاتے ہیں۔''

پہلا: ''تمہارے والد کیا کرتے ہیں؟''۔

دوسرا: ''وہ ایک ہوٹل میں بیرے ہیں۔''

------☆☆☆------

کنجوس شوہر نے بیوی سے کہا: یہ لو نیک بخت! میجک شو کے دو ٹکٹ آج شام کو شو دیکھنے چلیں گے تم تیار رہنا۔''

بیوی خوش ہو کر بولی: '''''آپ کو میری تفریح کا کس قدر خیال ہے''۔

شوہر نے کہا: ''بات دراصل یہ ہے کہ میجک شو کا جادوگر ایک انڈے کے چار آملیٹ بنا کر دکھاتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ کرتب تم بھی سیکھ لو کیوں کہ کل تمہاری امی تمہاری دو بہنوں اور ایک بھائی کو لے کر آ رہی ہے''۔

------☆☆☆------



کلاس میں استاد بچوں کو بتا رہا تھا: ''پاکستان میں ڈاکٹروں کی تعداد بڑھتی اور مریضوں کی تعداد گھٹتی جا رہی ہے''۔
پھر استاد نے ایک لڑکے سے پوچھا: ''بیٹا! تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟''۔
لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا: ''سر! میں مریض بن کر ڈاکٹروں کی خدمت کروں گا''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ ملا نصیر الدین بیمار پڑ گئے شہر کے حاکم نے شاہی طبیب کو ان کے علاج کے لئے بھیجا۔
معائنے کے بعد طبیب نے کہا: ''فکر کی کوئی بات نہیں آپ کو باری کا بخار ہے جلد صحت یاب ہو جائیں گے''۔

ملا نے جواب دیا: ''حکیم صاحب! اگر یہ باری بخار ہوتا تو ایک دن مجھے ہوتا اور ایک دن آپ کو یہ تو مجھے ہی ہوتا ہے پھر یہ باری کا بخار کیسے ہوا؟''۔

------☆☆☆------

دو شیخوں کا آپس میں تعارف ہوا ایک نے دوسرے سے پوچھا: ''آپ کا تعلق شیخوں کے کس قبیلے سے ہے''۔
دوسرے نے کچھ سوچ کر جواب دیا: ''ہم شیخ سعدیؒ کی اولاد میں سے ہیں''۔
پھر دوسرے نے پوچھا: ''اور آپ کا تعلق کس سلسلے سے ہے''۔
پہلے صاحب گھبرا کر بولے: ''شیخ چلی کی نسل سے''۔

------☆☆☆------

ایک اطالوی موسیقار کے متعلق یہ بات مشہور تھی کہ وہ خواتین کا بہت احترام کرتا ہے۔
ایک مرتبہ وہ کسی پروگرام کی ریہرسل کروا رہا تھا۔ جس میں اطالوی نوجوان ساز بجا رہے تھے اور ایک امریکی لڑکی گانا گا رہی تھی، وہ لڑکی بار بار بے سری ہو جاتی تھی، موسیقار کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا مگر عادت سے مجبور وہ صنف نازک کے بارے میں کوئی سخت کلمہ نہیں کہہ سکتا تھا چنانچہ وہ آہستہ آواز میں بولا
''لعنت ہو کرسٹوفر کولمبس پر، جس نے امریکہ دریافت کیا تھا''۔

------☆☆☆------



ایک دبلا پتلا آدمی لوگوں سے کہہ رہا تھا "مجھے کوئی پہلوان دکھاؤ میں آپ کو دکھا دوں گا کہ بزدل کیسا ہوتا ہے"۔

اگلے ہی لمحے ایک پہلوان نما آدمی آنکھیں ملتا ہوا اس کی طرف بڑھا اور اس سے کہنے لگا۔

"میں پہلوان ہوں کہو اب کیا کہتے ہو"۔

دبلے پتلے آدمی نے ڈرتے ہوئے کہا "جناب! یہی کہ میں بزدل ہوں"۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے اپنے دیہاتی دوست سے کہا: "چلو شہر کی سیر کر آئیں"۔

دیہاتی نے جواب دیا: "دل تو میرا بھی چاہتا ہے کہ شہر کو جاؤں مگر وہاں جگہ جگہ جو ہدایتیں درج ہوتی ہیں۔ ان پر عمل کرنا مشکل ہوتا ہے مثلاً پچھلے ہفتے میں شہر گیا تو دیکھا۔

ایک جگہ لکھا تھا "یہاں تھوکئے" مجھے وہاں تھوکنا پڑا۔

دوسری جگہ لکھا تھا "ردی کاغذ اس میں ڈالیں" میں نے سڑک کے کنارے سے ردی کاغذ اٹھا کر اس میں ڈال دیے چند قدم آگے بڑھا تو لکھا تھا۔ "رفتار چالیس کلومیٹر فی گھنٹہ" بھلا بتاؤ میں بوڑھا آدمی اتنی تیز رفتاری سے کیسے دوڑ سکتا تھا لیکن مرتا کیا نہ کرتا، میں نے چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ لگا دی اور آئندہ شہر جانے سے توبہ کر لی۔

------☆☆☆------

ایک بھکاری نے کسی سیٹھ کے دروازے پر صدا لگائی نوکر نے اسے دھتکار دیا سیٹھ نے اس کی ڈانٹ ڈپٹ سن لی اور بگڑ کر بولا: "تم سے کتنی بار کہا ہے بھکاریوں کو جھڑکا نہیں کرتے، جاؤ اسے بلا کر لاؤ"۔

بھکاری بہت دور نکل گیا تھا۔ نوکر بھاگتا ہوا گیا اور بڑی مشکل سے اسے واپس بلا لایا۔

سیٹھ نے کہا: "بابا میرا نوکر نالائق ہے یہ تم سے بدتمیزی سے پیش آیا میں تم سے ادب سے کہتا ہوں کہ معاف کرو"۔

------☆☆☆------



دکاندار نے اپنے ملازم کو دور سے کسی گاہک سے جھگڑتے دیکھا تو پاس بلا کر سمجھانے لگا" دیکھو گاہکوں سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے گاہک جو کہیں مان لینا چاہیے، کیا کہہ رہا تھا وہ؟"۔

ملازم نے جواب دیا:" وہ کہہ رہا تھا سر! کہ اس دکان کا مالک دنیا کا سب سے گھٹیا ترین آدمی ہے"۔

------☆☆☆------

ایک ڈاکٹر (دوسرے سے):" تم نے کبھی کسی مرض کی تشخیص میں غلطی کی؟"۔

دوسرا:" ہاں ایک مرتبہ میں نے ایک مریض کا صرف بدہضمی کا علاج کرکے اسے ٹھیک کردیا حالانکہ وہ آسانی سے اپنڈکس کے آپریشن کا خرچ برداشت کرسکتا تھا"۔

------☆☆☆------

ایک چور اور اس کا شاگرد کسی گھر میں چوری کرنے گئے اچانک استاد کا پاؤں گھر کے مالک کی چارپائی سے ٹکرا گیا مالک کی آنکھ کھل گئی اور وہ بولا:" کون ہے؟"۔

چور نے منہ سے بلی کی آواز نکالی:" میاؤں میاؤں"۔

مالک سمجھا کہ بلی ہے اس نے ہش کہا اور سو گیا، کچھ دیر بعد چور کے شاگرد کا پاؤں بھی مالک کی چارپائی سے ٹکرا گیا۔

مالک کی پھر آنکھ کھل گئی اس نے پوچھا:" کون"۔

شاگرد کو بلی کی آواز نکالنا نہیں آتی تھی وہ گھبرا کر بولا:" دوسری بلی"۔

------☆☆☆------

عجیب معلومات

☆ انسانی جسم میں تقریباً 25 لاکھ مسام ہوتے ہیں۔

☆ انسانی جسم پر تقریباً 5 لاکھ بال ہوتے ہیں۔

☆ نر مچھر کی زندگی تقریباً 9 دن اور مادہ مچھر تقریباً 30 دن زندہ رہتی ہے۔

☆ مادہ مچھر کے کاٹنے سے بخار چڑھتا ہے۔

☆ مینڈک کا نام راناٹیگرینا بھی ہے۔

☆ ہاتھی، بکری، بلی اور کتا ایسے جانور ہیں جنہیں پسینا نہیں آتا۔

ایک کلاس میں مینڈک کو بے ہوش کرنا تھا اور دوائی نہیں مل رہی تھی ایک لڑکے نے اٹھ کر کہا: ”سر! اسے میری جرابیں سنگھا دیں“۔

استاد نے کہا: ”اسے بے ہوش کرنا ہے مارنا نہیں“۔

------☆☆☆------

ایک بچے کے ابو کی ٹانگ لکڑی کی تھی اس نے ڈاکٹر کو بتایا کہ اس کے ابو کی لکڑی کی ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اسے نئی ٹانگ دے دی جائے خیراتی ہسپتال کے ڈاکٹر نے اسے سائز کے مطابق لکڑی کی ٹانگ دے دی۔

دوسرے ہفتے وہ بچہ ڈاکٹر کے پاس آیا اور بتایا کہ اس کے ابو سے وہ ٹانگ بھی ٹوٹ گئی ہے۔ ڈاکٹر نے پھر نئی ٹانگ دے دی تیسرے ہفتے بھی بچے نے وہی ڈراما کیا اور تیسری ٹانگ لے گیا۔ جب چوتھی بار وہ ڈاکٹر کے پاس پہنچا تو ڈاکٹر نے حیرانی سے پوچھا ”تم اپنے ابو کے لیے چوتھی ٹانگ لے کر جا رہے ہو، وہ کرتے کیا ہیں؟“۔

بچے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ”وہ ڈائننگ ٹیبل بنا رہے ہیں“۔

------☆☆☆------

ایک آدمی اخبار میں ایک اشتہار پڑھ کر خوب ہنس رہا تھا، دوسرے آدمی نے جو اس کے قریب ہی بیٹھا تھا اس نے اس سے ہنسنے کی وجہ پوچھی تو وہ شخص بولا: ”دیکھیے! اخبار میں لکھا ہے ’حسین بنیے‘ بھلا کہیں ’بنیے‘ بھی حسین ہوتے ہیں“۔

------☆☆☆------

دو دوست آپس میں لڑ رہے تھے پہلا بولا: ”تم زیادہ بے وقوف ہو“۔

دوسرے نے کہا: ”تم زیادہ بے وقوف ہو“۔

فیصلہ ہوا کہ مقابلہ کر لیتے ہیں دونوں الیکشن میں کھڑے ہو گئے الیکشن کے بعد دونوں کی ملاقات ہوئی۔

پہلے نے کہا: ”مبارک ہو تم جیت گئے“۔

دوسرے نے جواب دیا: ”مجھے تمہارے ہارنے کا بڑا دکھ ہوا ہے“۔

پہلے نے کہا: ”دکھ کی کوئی بات نہیں، لوگ جس کو زیادہ بے وقوف سمجھتے ہیں اسی کو منتخب کرتے ہیں“۔

------☆☆☆------



ایک بوڑھا (ڈاکٹر سے): ''جناب! مجھے کوئی ایسی دوا دیں کہ مرض ایک دم ختم ہو جائے''۔
ڈاکٹر: ''آپ فکر نہ کریں میں آپ کو ایسی دوا دوں گا کہ آپ پھر سے جوان نظر آنے لگیں گے''۔
بوڑھا (گھبرا کر): ''ڈاکٹر صاحب! ایسا نہ کریں ورنہ میری پنشن بند ہو جائے گی''۔

------☆☆☆------

ایک ماہر نشانے باز کے پاس ایک اخباری نمائندہ انٹرویو کرنے گیا۔
نشانے باز کے کمرے میں بہت سی آنکھیں بنی ہوئی تھیں اور ہر آنکھ پر صحیح نشانہ لگا ہوا تھا۔
اخباری نمائندے نے کہا: ''بہت خوب! آخر آپ ایسا اچھا نشانہ کس طرح لگا لیتے ہیں''۔
نشانے باز نے جواب دیا: ''یہ کون سا مشکل کام ہے پہلے ہم نشانہ لگاتے ہیں پھر اس نشانے پر آنکھ بنا دیتے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک شخص نے بچے سے پوچھا: ''بیٹے! ڈاک خانہ کہاں ہے؟''۔
بچے نے اشارے سے ڈاک خانے کا راستہ بتا دیا۔
وہ شخص بہت خوش ہوا اور بولا: ''بیٹے! کل تم میرے گھر آنا میں تمہیں جنت کا راستہ بتاؤں گا''۔
بچہ بولا: ''انکل! جب آپ کو ڈاک خانے کا راستہ نہیں معلوم تو پھر آپ مجھے جنت کا راستہ کیا بتائیں گے؟''۔

------☆☆☆------

ایک کنجوس شخص بیٹھا رو رہا تھا اتنے میں اس کا دوست وہاں سے گزرا اس نے پوچھا: ''تم کیوں رو رہے ہو؟۔
کنجوس آدمی نے جواب دیا: ''پہلے گھی 55 روپے کلو تھا اور اب 50 روپے ہو گیا ہے''۔
دوست نے کہا: ''یہ تو خوشی کی بات ہے''۔
کنجوس آدمی نے جواب دیا: ''پہلے میں گھی نہ خرید کر 55 روپے بچاتا تھا جبکہ اب گھی سستا ہونے کی وجہ سے صرف 50 روپے بچاتا ہوں''۔

------☆☆☆------



استاد (ماجد سے): ''آنکھوں پر بٹھانا'' کو جملے میں استعمال کرو۔

ماجد: لوگ عینک کو آنکھوں پر بٹھاتے ہیں۔

------☆☆☆------

بھکاری (ایک شخص سے): ''بھائی اللہ کے نام پر ایک روپیہ دو جو مانگو گے دوں گا''۔

اس شخص نے روپیہ دے دیا۔

بھکاری بولا: ''مانگ اب کیا مانگتا ہے''۔

اُس شخص نے کہا: ''مجھے میرا روپیہ واپس دے دو''۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی (شہری سے): ''آج ہماری بھینس کھوگئی ہے اور سارا گھر پریشان ہے''۔

شہری: ''اخبار میں تلاش گمشدہ کا اشتہار دیا؟''

دیہاتی: ''کیا فائدہ میری بھینس تو ان پڑھ ہے''۔

------☆☆☆------

جج (قتل کے مجرم سے): ''تمہیں عمر قید کی سزا دی جاتی ہے''۔

مجرم (گڑگڑاتے ہوئے): ''حضور کچھ تو رحم کریں''۔

جج (غصہ میں): ''زیادہ بک بک کی تو دو چار سال کی سزا اور بڑھا دوں گا''۔

------☆☆☆------

تین سہیلیاں آپس میں باتیں کر رہی تھیں ایک کہہ رہی تھی ''میری امی کے بال اتنے لمبے سیاہ اور چمک دار ہیں کہ میں اُن کی روشنی میں پڑھتی ہوں''۔

دوسری نے کہا: ''میری امی کے بال اتنے لمبے سیاہ اور گھنے ہیں کہ میں کمبل کی بجائے انہیں اوڑھ کر سوتی ہوں''۔

تیسری نے کہا: ''میری امی کے بال اتنے لمبے سیاہ اور گھنے ہیں کہ میں انہیں اُتار کر نیچے بچھا کر سوتی ہوں''۔

------☆☆☆------



شاندار ہوٹل میں پہنچ کر ایک شخص نے بیرے سے کہا: ”چائے لاؤ“۔

بیرے نے کہا: ”جناب! وی آئی پی چائے 30 روپے کی، اسپیشل پچاس روپے کی ہے اور ریزرو چائے تیس روپے کی ہے آپ بتائیں کون سی چائے لاؤں؟“۔

اس شخص نے پوچھا: ”یہ ریزرو چائے کون سی ہوتی ہے“۔

بیرے نے جواب دیا: ”ریزرو چائے ہمارے ہاں وہ ہوتی ہے جو گاہک کپوں میں چھوڑ جاتے ہیں اور ہم اسے ضائع نہیں کرتے بلکہ اس سے غریب گاہکوں کی خدمت کرتے ہیں“۔

------☆☆☆------

ایک سیاستدان ہسپتال کے احاطے میں ٹہل رہا تھا کہ نرس نے آکر انہیں کہا: ”جناب! بہت بہت مبارک ہو آپ کے ہاں جڑواں بچے ہوئے ہیں“۔

سیاستدان اپنے خیال میں مگن تھا وہ چونکا اور حسب عادت تیزی سے بولا: ”ایسا نہیں ہو سکتا میرے ساتھ دھاندلی ہوئی ہے دوبارہ گنتی کراؤ“۔

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ زبان کی لغزش قدم کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ اچھی باتوں کو قبول نہ کرنا بدنصیبی کی علامت ہے۔

☆ جو شخص دوسروں کی تکلیف کا احساس نہیں کرتا وہ انسان کہلانے کے قابل نہیں۔

☆ جو دوسروں کو دکھ دیتا ہے، وہ خود ہمیشہ دکھ میں رہتا ہے۔

خاتون نے دکان میں سویٹر کو الٹ پلٹ کر دیکھنے کے بعد پوچھا: ”کیا اسے بارش میں بھی پہن سکتے ہیں؟“۔

دکان دار نے جواب دیا: ”کیوں نہیں؟ یہ بھیڑ کی اون سے بنا ہے اور آپ نے کبھی کسی بھیڑ کو بارش میں چھتری لے جاتے ہوئے تو نہیں دیکھا ہوگا؟“

------☆☆☆------

ایک سردار جی (سکھ) ہندوستان سے لاہور آئے ہوئے تھے۔ وہ ایک دن انارکلی بازار سے گزر رہے تھے۔ ایک دکان پر ایک خوبصورت سی ٹوکری دیکھی جو انہیں بہت پسند آئی سردار جی کو کسی نے بتایا تھا کہ لاہور کے دکان دار ہر چیز کی دگنی قیمت بتاتے ہیں اور آدھی قیمت میں دے دیتے ہیں۔

سردار جی نے دکان دار سے قیمت پوچھی تو اس نے کہا: ''دو سو روپے''۔

سردار جی فوراً بولے: ''ایک سو روپے دوں گا''۔

دکاندار نے کہا: ''سردار جی یہ تو بہت کم ہیں چلیئے ڈیڑھ سو دے دیں''۔

سردار جی فوراً بولے: ''پچھتر روپے دوں گا''۔

دکاندار بڑا حیران ہو کر بولا: ''ایک سو روپے کی تو میں نے خریدی ہے اچھا چلیں آپ ایک سو ہی دے دیں''۔

اس پر سردار جی بولے: ''پچاس روپے دوں گا''۔

دکاندار نے تنگ آ کر کہا: ''آپ ہمارے مہمان ہیں آپ سے کیا پیسے لوں آپ مفت لے لیں''۔

اس پر سردار جی نے کچھ دیر سوچا پھر بولے: ''دو لوں گا''۔

------☆☆☆------

ایک بچے کو ہفتے کے دنوں کے نام یاد نہ ہو رہے تھے۔ مسلسل ناکامی کے بعد استاد نے ایک ترکیب سوچی اور بچے سے پوچھا: ''تمہارے گھر میں چوزے ہیں؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''جی ہاں! سات ہیں''۔

ماسٹر صاحب نے دنوں کے نام پر چوزوں کے نام رکھے اور بچے کو یاد کرائے۔

اگلے روز ماسٹر صاحب نے پوچھا: ''تمہیں چوزوں کے نام یاد ہوئے؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''جی! اور فر فر سنانے لگا'' ہفتہ، اتوار، پیر، منگل،، جمعرات، جمعہ''۔

ماسٹر صاحب نے حیرانی سے پوچھا: ''بدھ کہاں گیا؟''۔

بچے نے معصومیت سے جواب دیا: ''اسے تو بلی کھا گئی''۔

------☆☆☆------



کسی شخص نے ایک شاعر سے پوچھا: ''آپ جنت میں جانا پسند کریں گے یا دوزخ میں؟''۔
شاعر نے جواب دیا: ''جناب! انسان کو ہمیشہ ایسی جگہ جانا چاہیے جہاں اس کی عزت ہو''۔
اس شخص نے پوچھا: ''تو پھر آپ کہاں جائیں گے؟''۔
شاعر بولا: ''جناب! جہاں لوگ زیادہ ہوں گے''۔

------☆☆☆------

کسی رسالے کا ایڈیٹر ایک مرتبہ نہر میں گر پڑا ایک شخص نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اسے نہر سے نکالا۔ ایڈیٹر اس شخص کا بہت ممنون تھا اس نے اس شخص کو بتایا کہ میں ایک رسالے کا ایڈیٹر ہوں، اگر میں تمہاری کوئی خدمت کر سکتا ہوں تو بتایئے۔

اس آدمی نے فوراً جیب سے ایک کاغذ نکالا اور انہیں دیتے ہوئے کہا: ''یہ میری غزل ہے اسے چھاپ دیجئے''۔
ایڈیٹر فوراً بولا: ''بھائی! اس سے بہتر ہے تم مجھے واپس نہر میں پھینک دو''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ امیر خسرو پانی پینے کے لیے کنویں پر گئے وہاں چند عورتیں موجود تھیں ایک عورت نے آپ سے کہا ''مجھے کھیر کے متعلق کوئی شعر سنائیں دوسری نے چرخے کے متعلق اور تیسری نے کتے اور چوتھی عورت نے ڈھول کے بارے میں شعر سنانے کے لیے کہا۔ آپ نے ان چاروں الفاظ کو جوڑ کر یہ شعر بنا کر انہیں سنا دیا۔

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا

------☆☆☆------

ایک بچہ دکاندار کے پاس گیا اور پچاس روپے کا نوٹ دے کر بولا: ''انکل! مجھے چینی دے دیں''۔
دکاندار نے جواب دیا: ''یہ نوٹ نقلی ہے اس میں قائداعظم کے سر پر ٹوپی نہیں ہے''۔
بچہ فوراً بولا: ''انکل! آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے یہ تصویر گرمیوں میں بنوائی تھی''۔

------☆☆☆------

ایک مرتبہ ایک لڑکا جس کے سر سے خون بہہ رہا تھا روتا ہوا اپنے والد کے ساتھ گھر آیا۔

اس کے والد نے گھر والوں کو بتایا: ''یہ پیپر ویٹ کی مدد سے کیل گاڑ رہا تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ پیپر ویٹ کی بجائے کوئی اور چیز استعمال کرو، عقل سے کام لو کھوپڑی استعمال کرو، پھر اس نے پیپر ویٹ رکھ دیا اور کھوپڑی استعمال کی''۔

------☆☆☆------

ایک ڈاکٹر کی شادی کچھ اس طرح ہونی چاہیے کہ ڈاکٹر کی شادی نظر آئے، مثلاً

''دلہن کو ابٹن کی جگہ مرہم لگایا جائے، مہندی کی جگہ لال دوائی استعمال کی جائے، بارات ایمبولینس میں آئے، نکاح ہسپتال میں پڑھایا جائے، تصاویر کی جگہ ایکسرے لیے جائیں، کھانے میں وٹامن کی گولیاں دی جائیں، باراتیوں کو چائے اور بوتلوں کے بجائے گلوکوز کی بوتلیں لگائی جائیں اور دولھا کے گلے میں ہاروں کی بجائے اسٹیتھوسکوپ لٹک رہا ہو، تحفے بھی اس قسم کے ہوں کہ کوئی تھرمامیٹر دے تو کوئی بی پی آپریٹس، جہیز میں دولہے کو کلینک ملے اور رخصتی کے وقت دلہن کے عزیز و اقارب اسے یوں دعائیں دیں: جاؤ بیٹی ہسپتال آباد کرو، مریضوں کے سائے تلے شاد آباد رہو، سیرپ اور مکسچروں میں نہاؤ اور فیسوں میں پھلو پھولو''۔

------☆☆☆------

ایک نئی لکھنے والی لڑکی نے اپنی کہانی ماں کو دکھائی تو ماں نے پڑھ کر تعریف کی اور کہا: ''بیٹی! تمہاری کہانی شائع ہو جائے گی''۔

بیٹی نے جوش سے پوچھا: ''امی آپ کو کیسے معلوم ہوا؟''۔

ماں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا: ''اس لئے کہ جس پرچے میں تم کہانی بھیج رہی ہو اس کا معیار اتنا اچھا نہیں ہے''۔

------☆☆☆------

باپ: ''بیٹا! وہ لڈو کہاں ہیں جو میں نے کل صبح تمہیں دیئے تھے''۔

بیٹا: ''وہ تو میں نے کھا لیے تھے کیونکہ آپ نے کہا تھا کہ آج کا کام کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''تمہیں معلوم ہے میرے ابو جادوگر ہیں؟''

دوسرا: ''اچھا واقعی! وہ کیا جادو دکھاتے ہیں؟''۔

پہلا: ''جونہی وہ جوتا اٹھاتے ہیں میں وہاں سے غائب ہو جاتا ہوں''۔

------☆☆☆------

ڈاکٹر کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا: ''ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے پہچانا؟''۔

ڈاکٹر: ''جی نہیں''۔

مریض: ''ڈاکٹر صاحب! میں وہی مریض ہوں جسے دو سال پہلے نمونیہ ہو گیا تھا۔ اور آپ نے نہانے سے منع کیا تھا۔ میں یہ پوچھنے آیا تھا کہ اب نہا لوں''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تم بڑے ہو کر کیا بننا پسند کرو گے؟''

شاگرد: ''برف فروش''

استاد (حیرت سے): ''وہ کیوں؟''

شاگرد: ''اس میں بہت منافع ہے''

استاد: ''بھئی وہ کیسے''

شاگرد: ''میں سردیوں میں سستے داموں برف خرید کر گرمیوں میں مہنگے داموں بیچوں گا۔''

------☆☆☆------

اعصاب

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ وہ کون سی چیز ہے، جس کی بدولت آپ اپنے ہاتھوں کو حرکت دے پاتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پینتیس طاقت ور اعصاب ہمارے ایک ہاتھ کو حرکت میں لانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ ان پینتیس میں سے پندرہ اعصاب آپ کے ہاتھ کی کہنی اور کلائی کے درمیانی والی جگہ میں موجود ہوتے ہیں۔

اعصاب کی یہ ترتیب آپ کو اس قابل بناتی ہے کہ آپ اپنے ہاتھ کو آسانی سے دائیں بائیں، اوپر نیچے حرکت دے سکیں۔

ایک مرتبہ برطانیہ کے چڑیا گھر سے ایک قیمتی ہرن فرار ہوگیا۔ ملکہ کے حکم پر پورے ملک کی پولیس نے اسے تلاش کرنا شروع کردیا۔ لیکن ہرن نہ ملا پھر امریکہ اور بعد میں فرانس کی انٹیلی جنس کی خدمات حاصل کی گئیں مگر وہ بھی ناکام رہیں۔

آخر کار شہزادے کے اصرار پر پاکستانی پولیس بلوائی گئی اور انہیں یہ کیس دیا گیا۔

چنانچہ پہلے دن ہی پاکستانی پولیس ایک ہاتھی کو ڈنڈے مارتی ہوئی لا رہی تھی۔

ہاتھی چلا رہا تھا: ”میں ہی ہرن ہوں، میں ہی ہرن ہوں!“۔

------☆☆☆------

ایک بار ایک شخص کی کار پاگل خانے کے سامنے پنکچر ہوگئی تو وہ وہی ٹائر تبدیل کرنے لگا، کار ڈھلوان کے راستے پر کھڑی تھی جب اس نے چاروں نٹ نکال کر رکھے تو وہ لڑھک کر گم ہوگئے، وہ شخص بہت پریشان ہوا کہ اب ٹائر کیسے فٹ کیا جائے۔ اتفاق سے پاگل خانے کی کھڑکی سے ایک پاگل نے جو کافی دیر سے اس شخص کا کام دیکھ رہا تھا اسے آواز دے کر کہا: ”آپ پریشان نہ ہوں باقی ٹائروں سے ایک ایک نٹ نکال کر چوتھے ٹائر میں لگائیں اور گھر چلے جائیں“۔

کار والا شخص حیران ہو کر بولا: ”تم تو پاگل ہو لیکن اتنی زبردست ترکیب بتائی ہے“۔

پاگل نے مسکرا کر کہا: ”میں پاگل ہوں بے وقوف نہیں“۔

------☆☆☆------

ماسٹر صاحب (کلاس کے بچوں سے): ”اب آپ کو دن رات محنت کرنا ہوگی کیونکہ آپ کے امتحان سر پر ہیں اور پرچے پریس میں جاچکے ہیں اگر آپ میں سے کسی نے کوئی سوال پوچھنا ہے تو پوچھئے“۔

ایک لڑکا: ”سر! پرچے کس پریس میں گئے ہیں؟“۔

------☆☆☆------

ایک غائب دماغ شخص سے جب ٹکٹ چیکر نے ٹکٹ طلب کیا تو وہ صاحب ٹکٹ تلاش کرنے لگے مگر وہ نہ ملا۔

ٹکٹ چیکر نے کہا: ''رہنے دیجئے صاحب! میں آپ کو جانتا ہوں آپ نے ٹکٹ ضرور خریدا ہوگا''۔

اس پر وہ صاحب جھنجھلا کر بولے: ''واہ صاحب! آپ بھی کمال کرتے ہیں اگر خدانخواستہ ٹکٹ نہ ملا تو یہ کیسے پتہ چلے گا کہ مجھے کون سے اسٹیشن پر اترنا ہے''۔

------☆☆☆------

مالک: ''تم نے آج پھر غلطی کی''۔

نوکر: ''حضور! انسان سے غلطی ہوتی رہتی ہے''۔

مالک: ''اچھا تو اس طرح تم اپنے آپ کو انسان ثابت کرنا چاہتے ہو''۔

------☆☆☆------

بازار میں کپڑے کی ایک بہت بڑی دکان پر یہ بورڈ لگا ہوا تھا۔

''اصل ولایتی کپڑا خریدنے کے لئے کسی اور جگہ جا کر دھوکا نہ کھائیں سیدھے ہمارے پاس تشریف لائیں''۔

------☆☆☆------

پہلا آدمی (دوسرے سے): ''میں موسم سرما میں کوئی کام نہیں کرتا''۔

دوسرے نے پوچھا: ''اچھا تو پھر تم موسم گرما میں کیا کام کرتے ہو؟''۔

پہلا: ''موسم سرما کے آنے کا انتظار''۔

------☆☆☆------

چار گنجے بن بلائے مہمان بن کر ایک دعوت میں پہنچ گئے اور میزبان سے کہنے لگے ''واہ! کیا شاندار محفل ہے''۔

میزبان نے ان کے گنجے سروں کو دیکھتے ہوئے کہا: ''واقعی! آپ نے تو آ کر محفل کو چار چاند لگا دیے ہیں''۔

------☆☆☆------

سگریٹ نوشی پر پابندی تھی ایک میجر فوجی بیرک کا معائنہ کرر ہا تھا اسے فرش پر سگریٹ کا ایک ٹکڑا پڑا نظر آیا۔اس کے قریب ہی ایک سپاہی کھڑا تھا۔میجر نے اس سے پوچھا:''کیا یہ سگریٹ کا ٹکڑا تمہارا ہے؟''۔

سپاہی نے پریشانی سے جواب دیا:''نہیں سر! آپ اسے لے سکتے ہیں''۔

------☆☆☆------

استاد(شاگرد سے):''بہرا کاہل کسے کہتے ہیں''۔

شاگرد:''جناب اسی شخص کو جو بہرا ہونے کے ساتھ ساتھ کاہل بھی ہو''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب قبر کے پاس کھڑے رو رو کر کہہ رہے تھے۔

''تم تو چلے گئے ہو مگر میری زندگی کو خزاں بنا گئے''۔

ایک راہگیر نے ان سے ہمدردی سے پوچھا۔

''اس قبر میں آپ کا عزیز،رشتے دار یا کوئی دوست دفن ہے؟''۔

ان صاحب نے جواب دیا۔

''جی نہیں یہ میری بیوی کے پہلے شوہر کی قبر ہے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص(ملاح سے):''یہاں بڑی مچھلیاں تو نہیں ہیں؟ میں نہانا چاہتا ہوں''۔

ملاح:''جناب! بے فکر ہو کر نہایئے،چھوٹی بڑی مچھلیوں کو مگرمچھ کھا چکے ہیں''۔

------☆☆☆------

منا(آپی سے):''یہ بارش کا پانی کہاں جاتا ہے؟''۔

آپی جو پہلے ہی غصے سے بھری بیٹھی تھی،جواب دیا:''میرے سر میں''۔

منا:''میں بھی کہوں کہ آپ کی ناک کیوں بہتی رہتی ہے''۔

------☆☆☆------

ڈاکٹر (مریض سے): "میں حیران ہوں کہ تمہارے دل کی دھڑکن اتنی زیادہ کیوں ہوگئی ہے"۔
مریض نے سنجیدگی سے کہا: "ڈاکٹر صاحب کیا بتاؤں؟ میری آنکھوں نے ابھی ابھی آپ کی فیس کا بورڈ دیکھ لیا ہے"۔

------☆☆☆------

ایک کنجوس آدمی جب گھر میں داخل ہوا تو کوئی ایسی چیز نظر نہ آئی جس پر وہ کنجوسی کا فتویٰ لگا سکے، حسب عادت کوئی چیز نہ نظر آئی تو اپنی بیوی سے بولے۔
"بیگم اتنی فضول خرچی نہ کیا کرو اب دیکھو جب ایک چٹیا سے کام چل سکتا ہے تو پھر دو چٹیاں باندھنے کا فائدہ"۔

------☆☆☆------

لڑکے ریاضی کا سوال حل کر رہے تھے سب لڑکوں کے جوابات درست تھے مگر ایک لڑکے کا جواب غلط تھا اتنی دیر میں تفریح کی گھنٹی بج گئی اور سب لڑکے کھیلنے چلے گئے۔
اس لڑکے کو استاد نے یہ کہہ کر روک لیا: "جب تک سوال درست نہیں کرو گے باہر نہیں جانے دیا جائے گا"۔
لڑکا مغز ماری کرتا رہا تنگ آکر بولا: "جناب! میرے جواب میں کتنی غلطی ہے؟"۔
ماسٹر صاحب نے جواب دیا: "پانچ روپے کی کمی ہے"۔
لڑکے نے جیب سے پانچ روپے نکال کر استاد کو دیتے ہوئے کہا: "یہ پیسے جمع کر لیں اور مجھے جانے دیں"۔

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ پیشہ انسان کو ذلیل نہیں کرتا، بلکہ انسان پیشے کو ذلیل کرتا ہے۔
☆ طنز اور اعتراض عینک کے ان دو شیشوں کی طرح ہیں، جن کے ذریعے اپنے چہرے کے سوا ہر چیز نظر آتی ہے۔
☆ احسان دشمن کو بھی زیر کر دیتا ہے۔
☆ دل کی صفائی اصل خوبصورتی ہے۔
☆ زبان اگرچہ تلوار نہیں، مگر تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

خاتون گاہک نے ہوٹل کے منیجر سے برہم ہوتے ہوئے کہا: ’’آپ کے بیرے نے میرے اتنے قیمتی سوٹ پر چائے کی نصف پیالی گرادی ہے آپ اسے سزا دیجئے‘‘۔

منیجر نے سر جھکا کر کہا: ’’آپ فکر نہ کیجئے میڈم! میں اس بیرے کی تنخواہ سے پوری پیالی کی قیمت کاٹ لوں گا‘‘۔

------☆☆☆------

دو دوست شیخیاں بگھار رہے تھے۔ ایک نے کہا: ’’میرے ماموں بہت بڑے آدمی ہیں۔ بحر ہند انہوں نے ہی کھودا تھا اور اس سے جو مٹی نکلی اس سے انہوں نے کوہ ہمالیہ بنایا تھا‘‘۔

دوسرے نے کہا: ’’یہ کون سی بڑی بات ہے تم نے بحر مردار کا نام سنا ہوگا؟‘‘۔

پہلا: ’’ہاں! سنا ہے‘‘۔

دوسرے نے جواب دیا: ’’اسے میرے ماموں نے ہی مارا تھا‘‘۔

------☆☆☆------

ایک آدمی تیزی سے ایک دکان میں داخل ہوا اور دکاندار سے کہا: ’’ڈاکٹر صاحب! مجھے کون سی بیماری ہے؟‘‘۔

دکاندار: ’’غالباً آپ کو آنکھوں کی بیماری ہے کیونکہ یہ ڈاکٹر کا کلینک نہیں حجام کی دکان ہے‘‘۔

------☆☆☆------

ایک دن ملا نصیرالدین کا چند شریر لڑکوں سے سامنا ہو گیا ایک لڑکے نے ان سے کہا: ’’ارے ملا جی! آپ کے سر پر تو گھاس اگی ہوئی ہے‘‘۔

ملا بولے: ’’میں بھی کہوں کہ میرے اردگرد گدھے کیوں کھڑے ہیں‘‘۔

------☆☆☆------

ایک کالے رنگ کی عورت نے ہلکے پیلے رنگ کا سوٹ سلوایا سوٹ پہننے کے بعد اس نے شوہر سے پوچھا ’’کہیے! میں کیسی لگ رہی ہوں؟‘‘۔

شوہر نے جواب دیا: ’’بالکل ایسے جیسے سرسوں کے کھیت میں بھینس!‘‘۔

------☆☆☆------

ایک صاحب بہت شیخیاں بگھارتے تھے کہ مجھ جیسا شکاری آج تک پیدا نہیں ہوا۔

ایک روز ان کے دوست انہیں شکار پر لے گئے شکاری صاحب نے مرغابی کو دیکھ کر فائر کیا تو وہ غلطی سے ایک مینڈک کو لگ گیا۔

شکاری نے اپنی شرمندگی چھپانے کے لیے کہا: ''کیا زبردست نشانہ تھا کہ مرغابی کے تمام پر صاف کر دیئے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک لڑکے کو کھانے پینے کا بہت شوق تھا۔ جب امتحان میں اردو کا پرچہ آیا تو پرچے میں ایک شعر بھی لکھنا تھا اس نے لکھا۔

شکم کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری غذا کیا ہے

------☆☆☆------

میزبان (مہمان سے): ''بھئی تکلف نہ کیجئے گا بتائیں چائے چلے گی یا ٹھنڈا؟''۔

مہمان: ''اس تکلف کی کیا ضرورت ہے چائے بننے تک ٹھنڈا ہی سہی''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی رنگ ساز کی دکان پر گیا اور کہا: ''اس کپڑے کو ایسا رنگ دیں جو نہ کالا ہو نہ پیلا، سرخ ہو نہ سبز، جامنی ہو نہ گلابی اور نہ ہی نارنجی ہو سمجھے!''۔

رنگ ساز بولا: ''میں سمجھ گیا ہوں جناب!''۔

آدمی: ''تو میں کب آؤں؟''۔

رنگ ساز: ''اس دن جب ہفتہ ہو نہ اتوار، پیر ہو نہ منگل، بدھ ہو نہ جمعرات اور نہ ہی جمعہ''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''قومی اسمبلی میں کتنے اسپیکر ہوتے ہیں؟''۔

شاگرد: ''جناب! تین ہوتے ہیں۔

استاد (غصے سے): ''وہ کیسے؟''۔

شاگرد: ''نمبر 1 اسپیکر، نمبر 2 ڈپٹی اسپیکر، نمبر 3 لاؤڈ اسپیکر''۔

------☆☆☆------

ایک شخص: ''ویٹر! ذرا دیکھو کتا میری پلیٹ سے تکہ اٹھا کر بھاگ گیا ہے''۔

ویٹر نے بے نیازی سے کہا: ''سر! آپ اس سے اندازہ کر سکتے ہیں کہ ہمارے تکے کتنے پسند کیے جاتے ہیں''۔

------☆☆☆------

باپ (منے سے): ''تم کب تک پڑھتے رہے ہو؟''۔

منا: ''رات بارہ بجے تک''۔

باپ: ''لیکن رات گیارہ بجے تو لائٹ چلی گئی تھی''۔

منا (معصومیت سے): ''ابو جی! میں پڑھنے میں اس قدر مگن تھا کہ لائٹ جانے کا پتہ ہی نہیں چلا''۔

------☆☆☆------

ایک بہت موٹے آدمی کی ٹکر ایک کمزور اور بیمار آدمی سے ہوئی تو موٹے آدمی نے کہا ''آئی ایم سوری''۔

یہ سن کر کمزور آدمی نے غصے سے کہا: ''چل ہٹ آٹے کی بوری''۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی پہلی مرتبہ شہر کے اسٹیڈیم میں گیا وہاں فٹ بال کا میچ ہو رہا تھا۔ دیہاتی میچ دیکھنے لگ گیا تھوڑی دیر بعد اس نے پاس سے گزرتے ہوئے کھلاڑی کو روک کر پوچھا: ''تم گیند کے پیچھے کیوں دوڑ رہے ہو؟''۔

کھلاڑی نے جواب دیا: ''گول کرنے کے لئے''۔

دیہاتی سادگی سے بولا: ''لیکن یہ تو پہلے ہی گول ہے''۔

------☆☆☆------

افسر (سپاہی سے): ”تم نے بیس کارتوس ضائع کردیے ہیں۔تمہاری ہر گولی ادھر ادھر چلی جاتی ہے“۔
سپاہی نے جواب دیا: ”جناب! یہاں سے تو گولیاں ٹھیک ٹھاک جاتی ہے، آزادی کا زمانہ ہے آگے اپنی مرضی سے چلی جاتی ہوں گی“۔

------☆☆☆------

ایک شخص (دوکاندار سے): ”یہ لطیفوں کی کتاب کتنے کی ہے؟“۔

دوکاندار: ”جناب پندرہ روپے کی ہے یہ کتاب اتنی اچھی ہے کہ جو اسے پڑھتا ہے وہ ہنس ہنس کر پاگل ہوجاتا ہے“۔

وہ شخص: ”تو بھائی صاحب! دو کتابیں دے دو ایک میں اپنی بیوی کو دوں گا اور دوسری اپنی ساس کو“۔

------☆☆☆------

کرکٹ کی دنیا میں ایک نیا فاسٹ باؤلر جو ایک ڈاکٹر تھا۔ایک صاحب کچھ دیر بعد اسٹیڈیم میں آئے تو میچ شروع ہوچکا تھا۔انہوں نے برابر والے صاحب سے پوچھا: ”کیوں صاحب! نیا باؤلر کیسا ہے؟“۔

ان صاحب نے جواب میں کہا: ”کم بخت نے آتے ہی تین وکٹ اور دو مریض حاصل کرلیے ہیں“۔

------☆☆☆------

حکیم لقمان

حکیم لقمان ایک دن اپنے شاگردوں کو حکمت ودانائی کا درس دے رہے تھے، ایک شخص سامنے آکر کھڑا ہوگیا۔دیر تک ان کی صورت پر غور کرتا رہا اور آخر پہچان کر بولا:

”تم وہی شخص ہوناں جو فلاں مقام پر میرے ساتھ بکریاں چرایا کرتے تھے۔“

”ہاں میں وہی شخص ہوں۔“ حکیم لقمان نے جواب دیا۔

تب اس نے متحیر ہوکر کہا۔

”تو یہ مرتبہ تمہیں کیوں کر حاصل ہوا؟“

لقمان نے فرمایا: ”دو باتوں سے، ایک سچ بولنا اور دوسرے بلاضرورت بات نہ کرنا۔“

کتب فروش (لڑکے سے): ''تم ہر روز کتابیں الٹ پلٹ کر چلے جاتے ہو مگر آج تک تم ایک بھی کتاب نہیں لے کر گئے''۔

لڑکا: ''واہ جناب! میں تو ہر روز ایک دو کتابیں لے جاتا ہوں اب آپ کو پتا نہیں چلتا تو میں کیا کروں''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ بین الاقوامی سطح پر بلیوں کی دوڑ کا مقابلہ ہوا تمام ممالک کی بلیوں نے اس مقابلے میں حصہ لیا۔
مقابلہ شروع ہوا تو صومالیہ کی ایک کمزور بلی جو شروع ہی سے سب سے آگے تھی نے مقابلہ جیت لیا۔
کسی نے بلی کے مالک سے پوچھا: ''صومالیہ میں تو بہت قحط پڑا ہوا ہے آپ کی کمزور اور بھوک زدہ بلی کیسے جیت گئی؟''۔
تو بلی کے مالک نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ''یہ سومالیہ کی بلی نہیں شیر ہے''۔

------☆☆☆------

محکمہ تعلیم کے ایک افسر نے اسکول کی کلاس کا معائنہ کرتے ہوئے بچوں سے سوال کیا: ''بچو!'' بلب کس نے ایجاد کیا؟''۔
ایک بچہ کھڑا ہوا اور بولا: ''سر! یہ تو مجھے معلوم نہیں کہ بلب کس نے ایجاد کیا مگر جس نے بھی ایجاد کیا ہے اسے میرے ابا ڈھونڈ رہے ہیں وہ کہتے ہیں کہ یہ بلب کس گدھے نے ایجاد کیا ہے جو ہر ہفتے فیوز ہو جاتا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک انسپکٹر اسکول کا معائنہ کرنے آیا اس وقت جغرافیہ کے استاد صاحب بچوں کو پڑھا رہے تھے۔
''دریائے سندھ خلیج بنگال میں گرتا ہے''۔
انسپکٹر نے غصے سے کہا: ''آپ بچوں کو غلط پڑھا رہے ہیں، دریائے سندھ بحیرہ عرب میں گرتا ہے''۔
استاد صاحب نے جواب دیا: ''جناب عالی! دریائے سندھ اس وقت تک خلیج بنگال میں گرتا رہے گا جب تک مجھے گزشتہ پانچ ماہ کی تنخواہ نہیں مل جاتی''۔

------☆☆☆------

ایک گھر میں چار ڈاکو گھس آئے اور گھر کے مالک کو پیٹنے لگے اس شخص کی بیوی نے کھڑکی سے اپنے پڑوسی کو آواز دی اور کہا: ''بھائی! ذرا دوڑ کر آنا میرے میاں کو چار آدمی پیٹ رہے ہیں''۔

پڑوسی نے بڑے پڑے جمائی لی اور بولا: ''چار آدمی کم ہیں جو مجھے بھی بلا رہی ہو؟''۔

------☆☆☆------

مالک اور نوکر کرکٹ کھیل رہے تھے۔نوکر مالک کو بری طرح ہرا رہا تھا۔آخر بڑی مشکل سے مالک نے نوکر کو آؤٹ کر کے خود کھیلنا شروع کیا۔نوکر نے بولنگ شروع کی تو مالک نے زوردار ہٹ لگائی اور گیند باورچی خانے میں جا گری نوکر گیند لینے باورچی خانے میں گیا تو بیگم نے اس کے ہاتھ میں ٹوکری تھما دی اور بولی۔

''سارا دن کھیلتا ہی رہے گا کہ کام بھی کرے گا جا جلدی سے گوشت اور سبزی لے آ''۔

نوکر سودا لے کر واپس آیا تو دیکھا کہ صاحب پسینے میں دھڑا دھڑ رن بنا رہے ہیں: ''دو سو ایک، دو سو دو، دو سو تین''۔

------☆☆☆------

میاں بیوی ماہانہ بلوں کی ادائیگی کے بارے میں بڑے پریشان تھے شوہر نے بیوی سے کہا: ''اس مہینے اخراجات بہت زیادہ ہو گئے ہیں میں پریشان ہوں بجلی کا بل ادا کروں یا ڈاکٹر کا؟''۔

بیوی نے کہا: ''بجلی کا بل ادا کر دو ورنہ وہ میٹر اتار کر لے جائیں گے، ڈاکٹر تو تمہارا دورانِ خون بند کرنے سے رہا''۔

------☆☆☆------

ایک شخص منشی پریم چند کی کتابیں خریدا کرتا تھا ایک دن دکان دار نے اس سے پوچھا: ''کیا منشی پریم چند آپ کے پسندیدہ مصنف ہیں؟''۔

اس شخص نے جواب دیا: ''یہ بات نہیں ہے دراصل ایک مرتبہ مجھے ان کی کتاب میں سے پانچ سو روپے کا نوٹ ملا تھا''۔

------☆☆☆------

ایک ادیب (اپنے دوست سے): "میں جس رات لکھنے بیٹھ جاتا ہوں دیر تک نیند نہیں آتی اس کا کیا علاج ہے؟"۔

اس کے دوست نے کہا: "نیند آ جائے گی شرط یہ ہے کہ تم اپنا لکھا ہوا پڑھ لیا کرو"۔

------☆☆☆------

ایک پولٹری فارم کے مالک نے اپنے دوست سے کہا: "جب بھی سیلاب آتا ہے سیکڑوں چوزے ڈوب کر ہلاک ہو جاتے ہیں اب تم ہی بتاؤ میں کیا کروں میں تو قلاش ہوتا جا رہا ہوں"۔

دوست تھوڑی دیر سوچ کر بولا: "تم چوزوں کی جگہ بطخیں کیوں نہیں پال لیتے؟"۔

------☆☆☆------

ایک مولوی صاحب نے کسی میراثی کو بتایا کہ خدا سورج غروب ہونے سے پہلے ہی بھوکے کو روزی دیتا ہے۔

میراثی نے اس دن کچھ نہیں کھایا اور شام کو سورج ڈوبنے سے ذرا پہلے چھت پر چڑھ کر ٹہلنے لگا وہ ادھر ادھر چکر کاٹ رہا تھا کہ اچانک اس کا پیر منڈیر سے پھسلا اور وہ نیچے گر پڑا۔

لوگوں نے اسے اٹھا کر چارپائی پر ڈالا اور دودھ، جلیبیاں کھلائیں، جب میراثی کے حواس درست ہوئے تو وہ کراہتے ہوئے بولا "یہ تو سچ ہے کہ خدا سورج غروب ہونے سے پہلے ہی بھوکے کو روزی دے دیتا ہے لیکن ہر روز ہڈیاں کون تڑوائے"۔

------☆☆☆------

رمضان کے مہینے میں دو دوستوں کی ملاقات ہوئی تو ایک نے دوسرے سے کہا: "تم کو شرم نہیں آتی؟ روزے میں نسوار منہ میں رکھی ہوئی ہے"۔

دوسرے نے جلدی سے تھوک کر کہا: "اللہ معاف کرے میں یہ نسوار سحری میں منہ میں رکھ کر بھول گیا تھا"۔

------☆☆☆------

ایک مفت خورہ کسی دعوت میں بن بلائے چلا گیا میزبان صاحب نے اس سے پوچھا" آپ کی تعریف؟"۔

مفت خورہ ڈھٹائی سے مسکرا کر بولا" آپ کے مہمان کے دوست کا میں دوست ہوں"۔

میزبان صاحب اس کا یہ جواب سن کر بڑے حیران ہوئے۔

کھانے کا وقت ہوا تو میزبان نے ایک پلیٹ میں میلا سا پانی ڈال کر مفت خورے کی طرف بڑھا دیا۔

مفت خورے نے پوچھا" یہ کیا ہے"؟۔

میزبان نے مسکراتے ہوئے جواب دیا" یہ مرغ کے شوربے کے شوربے کا شوربا ہے"۔

------☆☆☆------

ایک کنجوس شخص نے دکاندار کو پانچ روپے کا نوٹ دیا جو پھٹنے کی وجہ سے جگہ جگہ سلوشن ٹیپ لگا کر جوڑا گیا تھا۔

دکاندار نے برا سا منہ بنا کر نوٹ لیا اور کنجوس شخص کو چیز دے دی۔

کنجوس نے دکاندار سے چیز لے کر کہا" ایک روپیہ واپس دو"۔

دکاندار نے پوچھا" کون سا ایک روپیہ"۔

کنجوس بولا:" واہ میاں تو کیا نوٹ پر لگی سلوشن ٹیپ مفت کی تھی"۔

------☆☆☆------

لفظ لفظ موتی

☆ زندگی بہتر ہوتی ہے، جب آپ خوش ہوں لیکن زندگی بہترین ہوتی ہے جب دوسرے لوگ آپ سے خوش ہوں۔

☆ غصہ کیا ہے، کسی کی غلطی کی سزا خود کو دینا۔

☆ جب لوگ کسی سے محبت کرتے ہیں تو اس کی برائیاں بھول جاتے ہیں اور جب کسی سے نفرت کرتے ہیں تو اس کی اچھائیاں بھول جاتے ہیں۔

☆ قبرستان ایسے لوگوں سے بھرا پڑا ہے جو یہ سمجھتے تھے کہ ان کے بغیر یہ دنیا اجڑ جائے گی۔

☆ انسان اپنی توہین معاف کر سکتا ہے لیکن بھول نہیں سکتا۔

نوکر دوڑا ہوا آیا اور مالک سے بولا: ''جناب! مجھے آپ کی ردی کی ٹوکری میں سے دس روپے کا نوٹ ملا ہے''۔

مالک نے کہا: ''اسے پھینک دو یہ نقلی ہے''۔

نوکر بولا: ''جناب! اسی لیے تو میں اسے واپس کرنے آیا ہوں''۔

------☆☆☆------

ننھی اقصیٰ اپنی بڑی بہن سے: ''باجی باجی! ہوا آرہی ہے''

بڑی بہن جو اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی کہنے لگی: ''اسے کمرے میں بٹھاؤ میں ابھی چائے لے کر آتی ہوں''۔

------☆☆☆------

باپ (بیٹے سے): ''تم کیوں رو رہے ہو؟''۔

بیٹا: ''ماسٹر صاحب نے مارا ہے''۔

باپ: ''کیوں؟''۔

بیٹا: ''انہوں نے ایک سوال پوچھا تھا جس کا جواب پوری کلاس میں سے صرف میں نے دیا تھا''۔

باپ: ''کون سا سوال؟''۔

بیٹا: ''انہوں نے پوچھا تھا کہ میری دراز میں مرا ہوا چوہا کس نے رکھا تھا''۔

------☆☆☆------

عاصم (مصور سے): ''جب میں آپ کی تصویر دیکھتا ہوں تو بہت حیران ہو جاتا ہوں''۔

مصور (خوش ہو کر): ''کہ میں یہ تصویر کس طرح تیار کرتا ہوں؟''۔

عاصم: ''نہیں! بلکہ آپ اپنا قیمتی وقت کیوں ضائع کرتے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک مجلس میں مرزا غالب میر تقی میر کی تعریف کر رہے تھے شیخ ابراہیم ذوق بھی موجود تھے۔انہوں نے سودا کو میر پر ترجیح دی مرزا نے کہا ”میں تو آپ کو ”میری“ سمجھتا تھا مگر اب معلوم ہوا ہے کہ آپ سودائی“ ہیں۔

------☆☆☆------

ایک صاحب اپنے زمیندار دوست کے ہاں جا کر مہمان ٹھہرے ایک دن زمیندار نے ان سے کہا۔

”مجھے گھر میں کام ہے اگر تم چاہو تو رائفل اور دو کتے لے کر جنگل میں چلے جاؤ اور نشانہ آزماؤ“۔

وہ صاحب پالتو شکاری کتے اور رائفل لے کر جنگل میں چلے گئے لیکن تھوڑی دیر ہی میں واپس آ گئے

زمیندار نے پوچھا ”کوئی اور چیز چاہیے؟“

ان صاحب نے اطمینان سے جواب دیا ”ہاں اور کتے ہوں تو دے دو میرا نشانہ ٹھیک لگا ہے“۔

------☆☆☆------

استاد (بچوں سے): ”آپ کو ان میں سے کسی ایک پر مضمون لکھنا ہے ملکہ الزبتھ، ہاتھی یا اہرام مصر“۔

ایک طالب علم: ”سر! یہ تو بہت مشکل ہے کیا یہ بہتر نہیں ہوگا کہ آپ ہمیں کاغذ پر لکھنے کی اجازت دے دیں؟۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی پندرہ سال لندن میں رہنے کے بعد جب واپس آیا تو لوگوں نے اس سے پوچھا: ”تم نے وہاں کون سی عجیب بات دیکھی ہے؟۔

اس نے کچھ دیر سوچ کر جواب دیا: ”وہاں چھوٹے چھوٹے بچے بھی انگریزی بولتے ہیں“۔

------☆☆☆------

گاہک (شوروم کے مالک سے): ”آپ نے یہ کار میرے ہاتھ بیچتے وقت گارنٹی دی تھی کہ جو چیز ٹوٹے گی اس کی جگہ نئی چیز لگا دیں گے“۔

شوروم کے مالک نے پوچھا: ”جی ہاں جناب! مجھے یاد ہے فرمایئے کیا ٹوٹا ہے“۔

گاہک نے جواب دیا: ”میرے گیراج کا دروازہ ٹوٹ گیا ہے اسے تبدیل کروا دیجئے“۔

------☆☆☆------

پولیس انسپکٹر نے سپاہی کو ایک ملزم کی 6 تصویریں دیں اور حکم دیا کہ ''جاؤ اس شخص کو ڈھونڈ کر لاؤ''۔
تین چار روز بعد سپاہی واپس آیا اور بڑے فخر سے بولا ''جناب! پانچ ملزم گرفتار ہو گئے ہیں چھٹے کی تلاش جاری ہے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص کو انتہائی سخت الفاظ پر مبنی دوسرا نوٹس موصول ہوا جس میں تحریر تھا ''ٹیکس وصول کرنے کی آخری تاریخ انتہائی قریب ہے اور اگر اس نے اب بھی ٹیکس ادا نہ کیا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی''۔
وہ شخص گھبرایا ہوا ٹیکسیشن آفس پہنچا ٹیکس جمع کروایا اور معذرت کی کہ پہلا نوٹس غالباً اس سے نظر انداز ہو گیا تھا۔
ٹیکسیشن آفیسر نے کہا ''ہم پہلا نوٹس بھیجتے ہی نہیں ہمارا تجربہ ہے کہ دوسرا نوٹس زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے''۔

------☆☆☆------

ماسٹر صاحب پڑھاتے تو تبریز کسی خیالوں میں کھویا رہتا اور پڑھائی پر توجہ نہ دیتا ایک دن ماسٹر صاحب نے پوچھا
''تبریز! تم خیالوں میں رہتے ہو یا خوابوں میں''۔
تبریز نے جواب دیا: ''جی! میں بھائی دروازے میں رہتا ہوں''۔

------☆☆☆------

احمر (امی سے): ''امی! میں اپنی مونگ پھلیوں کا آدھا حصہ بندر کو کھلا رہا ہوں۔ آپ ہی نے کہا تھا کہ بے زبان جانوروں کا خیال رکھنا چاہیے''۔
امی نے کہا: ''شاباش بیٹا! تم بہت اچھا کر رہے ہو''۔
احمر خوش ہو کر بولا: ''امی! میں نے اپنی مونگ پھلیوں کے سب دانے خود کھا لیے ہیں اور اس کے چھلکے بندر کو کھلا رہا ہوں اس طرح ہم آدھا آدھا کھا رہے ہیں''۔

------☆☆☆------

جج (چور سے): ''میں معاف کردوں گا لیکن وعدہ کرو آئندہ کبھی چوری کا خیال بھی دل میں نہیں لاؤ گے''۔

چور: ''حضور! میں وعدہ کرتا ہوں لیکن دل میں خیال لائے بغیر تو چوری کر سکتا ہوں؟''۔

------☆☆☆------

ایک پڑوسن (دوسری سے): ''بیٹی! آج کیا پکا رہی ہو؟''۔

دوسری: ''خالہ جان! دال پکا رہی ہوں''۔

پہلی: ''لیکن خوشبو تو مرغی پکنے کی آ رہی ہے؟''۔

دوسری: ''جی ہاں! پک تو مرغی ہی رہی ہے لیکن آپ ہی تو کہتی ہیں کہ گھر کی مرغی دال برابر ہوتی ہے''۔

------☆☆☆------

ڈاکٹر نے ایک مریض کو دیکھتے ہوئے اس کے رشتے داروں سے کہا: ''یہ ختم ہو چکا ہے''۔

مریض زندہ تھا فوراً بول اٹھا: ''نہیں جناب! میں زندہ ہوں مرا نہیں''۔

ڈاکٹر نے جلدی سے کہا: ''چپ رہو! میں ڈاکٹر ہوں اور تم سے زیادہ بہتر جانتا ہوں''۔

کچھ باتیں اچھے لوگوں کی

☆ ہر آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ کسی آدمی کو جب اس کی بساط سے زیادہ دنیا مل جاتی ہے تو لوگوں کے ساتھ اس کا برتاؤ برا ہو جاتا ہے۔ (حکیم اقلیدس)

☆ پرامیدی سے سفر کرنا جلدی پہنچنے سے بہتر ہے۔ (جیمز جیسن)

☆ اگر تم چاہو تو اپنے خیالات کو بدل کر زندگی بہتر بنا سکتے ہو۔ (آسکر وائلڈ)

☆ زندگی کی خوشیاں ہمارے خیالوں پر منحصر ہیں۔ (کنفیوشس)

☆ وہ محبت یقیناً عظیم ہوتی ہے جو ایک دوسرے کی عزت پر مبنی ہو۔ (جانسن)

------☆☆☆------

مالک نے غصے میں نوکر سے کہا: ''تم گاڑی کے بریک کسوانے گئے تھے اور پورے تین گھنٹے بعد آرہے ہو''۔

نوکر: ''حضور! وہ شیشے کے ٹکڑے لگنے سے ٹائر پنکچر ہو گیا تھا''۔

مالک: ''تم اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چلا سکتے تھے، تمہیں وہ شیشی نظر نہیں آئی''۔

نوکر: ''جی نہیں حضور!''۔

مالک: ''کیا؟ کیا مطلب ہے تمہارا؟''۔

نوکر: ''جی وہ شیشی اس آدمی کی جیب میں تھی جو گاڑی کے نیچے آ گیا تھا''۔

------☆☆☆------

سعیدہ (ہما سے): ''میں اور میری بہن دونوں پیش گوئی کر سکتی ہیں''۔

ہما: ''وہ کیسے بھئی؟''۔

سعیدہ: ''وہ اس طرح کہ جب کالے کالے بادل چھاتے ہیں تو میری بہن کہتی ہے بارش ہوگی اور میں کہتی ہوں کہ بارش نہیں ہوگی اس طرح کبھی اس کی بات پوری ہو جاتی ہے اور کبھی میری''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب گھبرائے ہوئے گھر آئے اور بیوی سے بولے: بیگم! میں دفتر سے آرہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا''۔

اتنے میں ان کی بچی بول اٹھی: ''امی! ثمینہ نے میری گڑیا توڑ دی ہے''۔

بیوی نے کہا: ''اچھا بیٹی! ہم تمہیں دوسری گڑیا لا دیں گے''۔

شوہر نے پھر کہنا شروع کیا: ''ہاں تو بیگم! میں کہہ رہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا......''۔

اتنے میں ان کا لڑکا بول اٹھا: ''امی امی! مجھے گڈو نے مارا ہے''۔

بیوی غصے سے بولی: ''بھئی! خدا کے لیے چپ ہو جاؤ پہلے مجھے گدھے کی بات سننے دو''۔

------☆☆☆------

ایک استاد نے بچوں کو مضمون لکھنے کو دیا جس کا عنوان تھا "ہمارے ماں باپ"۔

ایک بچے نے اپنے مضمون میں یہ جملہ بھی لکھا "ہمارے ماں باپ ہمیں اس وقت ملتے ہیں جب وہ کافی بڑے ہو چکے ہوتے ہیں اور اس طرح ان کی عادتوں کو بدلنا ہمارے لیے بہت مشکل ہوتا ہے"۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): "میرے بیٹے نے ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے"۔

دوسرے نے پوچھا: "لیکن تمہارا بیٹا تو کہہ رہا تھا کہ میں فیل ہو گیا ہوں"۔

پہلے نے جواب دیا: "وہ تو ٹھیک ہے، اس نے دراصل فیل ہونے والوں میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی ہے"۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے ہوٹل کے دروازے پر ایک ٹوٹی پھوٹی پرانی سی کار لا کر کھڑی کر دی اور ہوٹل کے ملازم سے کہا "بھئی ذرا کار کا خیال رکھنا"۔

تھوڑی دیر بعد وہ آدمی واپس آیا تو اس نے ملازم کو 10 روپے ٹپ دی مگر ملازم نے 20 روپے مانگے

اس آدمی نے پوچھا: "بھئی! 20 روپے کس بات کے؟"۔

ملازم نے جواب دیا: "جناب 10 روپے تو میری ٹپ کے اور 10 روپے شرمندگی کے جو بھی سامنے سے گزرتا تھا۔ اس کار کو دیکھ کر یہی سمجھتا تھا کہ شاید یہ میری ہے"۔

------☆☆☆------

ایک حجام جو بہت ہی تیز دھار والے استرے سے گاہک کی شیو کر رہا تھا گاہک سے پوچھنے لگا "آپ کتنے بھائی ہیں؟"۔

گاہک نے معصومیت سے جواب دیا: "تمہارے استرے سے بچ گیا تو چار ہوں گے ورنہ تین ہی سمجھو"۔

------☆☆☆------

بیٹا (باپ سے): ''ابو! میرے سینگ کیوں نہیں ہیں؟''۔
باپ: ''کیوں بیٹے؟''۔
بیٹا: ''ماسٹر صاحب کہتے ہیں کہ تم اللہ میاں کی گائے ہو''۔

------☆☆☆------

گائیڈ سیاح کو ایک پہاڑی دکھا کر کہہ رہا تھا: ''اس پہاڑی کے اوپر جو بھی گیا وہ واپس نہیں آیا''
سیاح نے خوفزدہ ہو کر پوچھا: ''پھر وہ کہاں گیا؟''۔
گائیڈ نے جواب دیا: ''وہ دوسری طرف کے آسان راستے سے نیچے اتر گیا''۔

------☆☆☆------

بچہ (گوالے سے): ''ایک کلو بھینس کا دودھ دے دو''۔
گوالا: ''بیٹا! تمہارا برتن چھوٹا ہے''۔
بچہ: ''تو پھر بکری کا دودھ دے دو''۔

------☆☆☆------

استاد (جمال سے): ''تمہارا یہ سارا مضمون غلط ہے۔
میں تمہاری شکایت تمہارے والد سے کروں گا''۔
جمال: ''سر! یہ مضمون میرے والد صاحب نے ہی لکھا ہے''

------☆☆☆------

ایک قومی اسمبلی کا امیدوار اسٹیج پر آیا اور یوں تقریر کرنے لگا: ''بھائیو! لوگ مجھے کہتے ہیں کہ میں مغرور ہوں خدارا! ذرا آپ خود ہی سوچئے اگر میں مغرور ہوتا تو آپ جیسے ٹکے ٹکے کے لوگوں سے مخاطب ہوتا؟''۔

------☆☆☆------

طارق (خاور سے): ''ارے! تم آنکھیں بند کر کے املی کیوں کھا رہے ہو''۔
خاور نے جواب دیا: ''کل میں نے ماسٹر صاحب سے وعدہ کیا تھا کہ آئندہ کبھی املی کی طرف دیکھوں گا بھی نہیں اس لیے آنکھیں بند کر کے کھا رہا ہوں''۔

------☆☆☆------

استاد (اسلم سے): ''بتاؤ! یہ کس نے کہا تھا کہ ناممکن کا لفظ میری ڈکشنری میں نہیں ہے؟''۔

اسلم: ''سر! نپولین نے، لیکن سر! اس نے کبھی ٹوتھ پیسٹ کو واپس ٹیوب میں ڈالنے کی کوشش نہیں کی ہوگی''۔

------☆☆☆------

ایک شخص ہوٹل میں پہنچ کر رہائشی کمروں کے رجسٹر پر اپنا نام اور پتا لکھ رہا تھا۔ اتفاق سے ایک مچھر وہاں آ کر بیٹھ گیا جہاں اس نے اپنے کمرے کا نمبر لکھا تھا یہ دیکھ کر اس شخص نے کہا: ''صاحب! میں نے کئی ہوٹلوں میں قیام کیا لیکن اس ہوٹل کے مچھر تو بڑے ہوشیار ہیں وہ خود آ کر رجسٹر میں دیکھ لیتے ہیں کہ کونسا مسافر کس کمرے میں ٹھہرا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک ادبی رسالے کا یہ اصول تھا کہ اس میں جس مصنف کے افسانے چھپتے تھے۔ اسے تین سو روپے معاوضہ دیا جاتا تھا اس رسالے کو ایک مصنف نے اپنے بہت سے افسانے بھیجے مگر اس کا کوئی افسانہ اس رسالے کی زینت نہ بن سکا۔

مصنف بہت افسردہ اور پریشان تھا تنگ آ کر وہ اس رسالے کے دفتر پہنچا تو اس رسالے کے ایڈیٹر نے اسے تین سو روپے پیش کیے وہ بہت خوش ہوا اور ایڈیٹر سے پوچھا: ''کیا میرا کوئی افسانہ چھپنے کے لیے منتخب ہو گیا ہے؟''۔

ایڈیٹر نے جواب دیا: ''نہیں یہ تو وہ رقم ہے جو ردی میں آپ کے مسودے بیچ کر حاصل ہوئی ہے''۔

------☆☆☆------

خوشبو جیسی باتیں

☆ ڈھونڈنے میں ملنے کی شرط نہیں ہوتی، امید ہوتی ہے اور امید سے جھگڑا نہیں کرتے۔

☆ فتنہ انگیز سچائی سے مصلحت آمیز جھوٹ بہتر ہے۔

☆ نفس کو اس کی خواہش سے دور رکھنا حقیقت کے دروازے کی چابی ہے۔

☆ غصہ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم دوسروں کی غلطیوں کا بدلہ اپنے آپ سے لیتے ہیں۔ یہ کتنی حیرت انگیز اور مضحکہ خیز بات ہے۔

بھکاری (راہ گیر سے): ''صاحب! میں بھوکا ہوں ایک روپیہ دے کر مجھ غریب کی مدد کریں''۔

راہ گیر: ''بھائی! معاف کرنا میں بہرہ ہوں ورنہ ایک چھوڑ کر دس روپے دیتا''۔

------☆☆☆------

کسی اخبار میں ایک اشتہار شائع ہوا: ''میرا بٹوا راستے میں گر گیا تھا اسے اٹھانے والے کو میں نے اٹھاتے وقت پہچان لیا تھا۔ بہتر یہ ہے کہ وہ خود آ کر بٹوا واپس کر دے''۔

دوسرے دن اسی اخبار میں یہ اشتہار شائع ہوا: ''بٹوا اٹھانے والا جس کو بٹوا اٹھاتے ہوئے پہچان لیا گیا تھا نہایت ادب سے درخواست کرتا ہے کہ بٹوے کا مالک جب چاہے آ کر مجھ سے بٹوا واپس لے جائے''۔

------☆☆☆------

باہر کچھ گرنے کی آواز سن کر ایک کسان فوراً گھر سے نکلا اس نے دیکھا کہ سڑک کے کنارے گھاس کا ایک بڑا سا گٹھڑ گرا پڑا ہے اور بارہ تیرہ سال کا ایک لڑکا قریب ہی کھڑا منہ بسور رہا ہے۔

کسان نے اسے تسلی دیتے ہوئے کہا: ''پریشانی کی کوئی بات نہیں برخوردار! آؤ........ میرے ساتھ اندر چلو۔ کھانے کا وقت ہے۔ پہلے اطمینان سے کھانا کھاؤ ٹھنڈا پانی پیو پھر آ کر اس گٹھڑ کو اٹھا لیں گے''۔

لڑکا اس کے ساتھ چلا گیا کھانا کھانے اور چائے پینے کے دوران وہ لڑکا بار بار یہی کہتا رہا ''آج تو ابا غصے سے پاگل ہو جائیں گے مجھے بہت ماریں گے''۔

کسان نے پوچھا: ''تمہارے ابا تمہیں کیوں ماریں گے؟''۔

لڑکے نے معصومیت سے جواب دیا: ''اس لیے کہ وہ باہر گھاس کے گٹھڑ کے نیچے دبے ہوئے ہیں''۔

☆☆☆

نوید: بتاؤ کیسا پرچہ دے آئے ہو۔؟

"محمود: خالی کاپی دے آیا ہوں..." تم سناؤ تمہارا پرچہ کیسا رہا.....؟

نوید: میں بھی کاپی خالی دے آیا ہوں۔

محمود: ارے پھر تو غضب ہو گیا۔

"نوید: خیرت سے کیا ہوا.....؟"

"محمود: وہ سمجھیں گے دونوں نے ایک دوسرے کی نقل کی ہے....."

------☆☆☆------

گلفام نے اپنے دو دوستوں سے پوچھا اگر تم صبح اگر تم صبح اٹھو اور تمہیں علم ہو کہ تم لکھ پتی ہو تو تم کیا کرو گے۔

واصف۔ میں دنیا کی سیر کو نکل جاؤں گا اور خوب مزے کروں گا اور دوبارہ سو جاؤں گا اور کروڑ پتی بننے ا انتظار کروں گا۔

------☆☆☆------

ایک دوست دوسرے دوست سے۔ "بھئی کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ لوگ مجھے ساری عمر یاد رکھیں۔

دوسرا دوست: "تم کسی سے قرض لے کر کھا جاؤ ہمیشہ یاد رکھے جاؤ گے۔"

------☆☆☆------

ایک پاگل دوسرے پاگل سے بولا میں ٹارچ جلاتا ہوں اوپر آسمان کی طرف رخ کر کے تم اس کی روشنی میں اوپر چڑھ جاؤ۔

دوسرا پاگل: ارے جاؤ! میں سب سمجھ گیا تم بڑے چالاک ہو۔ جب میں اوپر درمیان میں پہنچوں گا تو تم ٹارچ بند کر دو گے اور میں نیچے گر جاؤں گا۔

------☆☆☆------

نوکرانی دوڑتی ہوئی آئی۔ ''بی بی جی! بی بی جی'' ۔دودھ کی دیگچی میں دودھ بھرا تھا اس میں چوہا گر گیا۔
بیگم صاحبہ پریشان ہو کر: ہائے اللہ پھر تم نے کیا کیا؟ نوکرانی بولی بی بی جی میں نے اس میں بلی ڈال دی۔

------☆☆☆------

استاد: دوسروں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔
شاگرد: اگر ایسا ہی ہے تو امتحان میں آپ ہماری مدد کیوں نہیں کرتے۔

------☆☆☆------

ایک غائب دماغ پروفیسر بس کے انتظار میں کھڑا تھا۔ جب کافی دیر تک بس نہ آئی تو انہوں نے سوچا کہ کیوں نہ کسی سے لفٹ لے لی جائے ۔اتنے میں ایک نوجوان موٹر سائیکل سوار وہاں آ کر رکا اور ان کو بٹھالیا۔ روڈ پر پروفیسر اترے اور بولے ''شکریہ نوجوان۔''
نوجوان نے ہنس کر جواب دیا: ''کوئی بات نہیں ابا جان۔''

------☆☆☆------

مالک نوکر سے: ''منے کو ہوا کھلا لاؤ۔''
نوکر: ''منے کو بھوک نہیں ہے مالک۔'' ابھی ابھی اس نے دودھ پیا ہے۔''

------☆☆☆------

''ایک آدمی نے دوسرے سے پوچھا'' معاف کیجئے۔۔۔ یہ گدھا آپ کا ہے؟''
دوسرے نے کہا۔ ''جی نہیں۔۔۔ یہ میرا گدھا نہیں۔۔۔''
''آپ کے پیچھے پیچھے آرہا ہے۔۔۔'' پہلے نے کہا۔
''میرے پیچھے تو تم بھی آرہے ہو'' دوسرے نے کہا۔

------☆☆☆------



پٹھان: ''بھائی صاحب ٹائم کتنا ہوا ہے؟''

آدمی: ''شام کے 6 بجے ہیں۔'' پٹھان: ''صبح سے پوچھ رہا ہوں سب الگ الگ ٹائم بتا رہے ہیں۔''

------☆☆☆------

ایک شخص بس میں سفر کر رہا تھا اس کے ساتھ والی سیٹ پر ایک طالب علم بیٹھا ہوا تھا۔ طالب علم کا ہاتھ اتفاق سے اس کی جیب کے ساتھ لگ گیا، اس شخص نے پوچھا۔۔۔ ''تم کیا کر رہے ہو؟''۔

طالب علم نے جواب دیا۔ ''میں گورنمنٹ ڈگری کالج سے ایف ایس سی کر رہا ہوں۔''

------☆☆☆------

شوہر نے جوتوں سے بھری بوری گھر میں لا کر رکھی تو بیوی نے پوچھا۔

''آپ اتنے سارے جوتوں کی کیا دکان کھولیں گے۔''

شوہر: نہیں۔

بیوی: تو پھر۔

شوہر: دراصل آج میری پہلی تقریر تھی یہ جوتے سامعین کے ہیں جو جلسہ گاہ سے اٹھا لایا ہوں۔

------☆☆☆------

بکھرے موتی

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ اپنی محبت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ نبی کی الفت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ قرآن کی تلاوت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ ایمان کی حلاوت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ صحابہ کرام کی چاہت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ دل کی صداقت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ رزق کی برکت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ حج کی سعادت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ مدینے کی شہادت

یا اللہ! عطا کر۔۔۔۔ جنت البقیع میں تربت

ایک لڑکے نے اپنے دوست سے پوچھا "بھئی! میں شاعر بننا چاہتا ہوں مگر یہ سوچ رہا ہوں کی میرا نام تو احسان ہے، تخلص کیا رکھوں؟"
دوست نے جلدی سے مشکل آسان کردی اور بولا تم تخلص "فراموش" رکھ لو اس طرح لوگ تمہیں احسان فراموش کے طور پر خوب پہچانیں گے۔

------☆☆☆------

کسی سیاسی لیڈر نے ایک رسالے کے ایڈیٹر سے فون پر شکایت کی "مجھے کسی نے بتایا ہے کہ آپ نے مجھے اپنے رسالے میں احمق، بے وقوف اور جاہل لکھا ہے؟" ایڈیٹر نے جواب دیا "یہ بات کسی اور رسالے نے لکھی ہوگی۔ ہم ایسی معلومات دینے کی غلطی کبھی نہیں کرتے جو پہلے ہی لوگوں کے علم میں ہوں۔"

------☆☆☆------

ایک تنگ سڑک پر دو کاریں آمنے سامنے کھڑی ہوگئیں۔ دونوں میں سے کوئی بھی ڈرائیور پیچھے ہٹنے کو تیار نہ تھا۔ ایک ڈرائیور نے یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ وہ کار پیچھے نہیں ہٹائے گا، اخبار پڑھنا شروع کر دیا۔ دوسرے ڈرائیور نے شیشے سے منہ نکالا اور کہا "معمے والا صفحہ خالی ہو تو مجھے دے دیجئے تاکہ اتنے میں معمہ حل کرلوں۔"

------☆☆☆------

گاہک: "آپ کے پاس چوہے مار دوا ہوگی؟"
دکاندار: "آپ خود لے کر جائیں گے؟"
گاہک (جل کر) نہیں چوہوں کو آپ کے پاس بھیج دوں گا۔

------☆☆☆------

بیوی غصے سے پیر پٹختی کمرے میں داخل ہوئی اور اپنے شوہر سے بولی! اس ڈرائیور کے بچے کو آج اسی وقت نوکری سے فوراً نکال دو اس نے دو مرتبہ حادثہ کرنے کی کوشش کی۔ اور میں مرتے مرتے بچی۔
شوہر بولا! "کوئی بات نہیں ڈرائیور کو ایک موقع اور دے دو"

------☆☆☆------

مریض: "ڈاکٹر صاحب، کھانسی تو بند ہوگئی مگر سانس رک رک کر آ رہی ہے۔"

ڈاکٹر: گھبراؤ مت، وہ بھی بند ہو جائے گی۔"

------☆☆☆------

ایک دھوکے باز شخص نے مشہور کر دیا کہ جو شخص اسے پانچ روپے دے گا وہ اسے جنت کا ٹکٹ دے گا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے ٹکٹ خریدا۔ دھوکے باز کافی مال دار ہو گیا۔

ایک دن وہ اپنے کمرے میں نوٹ سجائے اپنی دولت شمار کر رہا تھا کہ اچانک ایک شخص کھڑکی کے راستے اندر داخل ہوا اور ریوالور تان کر بولا: "خبردار یہ ساری دولت میرے حوالے کر دو ورنہ۔۔۔۔"

دھوکے باز چلایا" بکو مت، اگر تم نے مجھے لوٹا تو یقین جانو کہ تمہارا ٹھکانا جہنم ہو گا۔"

وہ شخص بولا: "ناممکن ہے۔۔۔۔! میں نے پہلے ہی تم سے جنت کا ٹکٹ خرید رکھا ہے۔"

------☆☆☆------

دندان ساز سے ایک شخص نے پوچھا" سامنے کے دانت نکالنے کی آپ کتنی فیس لیں گے؟"

ڈاکٹر: 25 روپے۔

اور داڑھ نکالنے کے؟ مریض بولا۔

دندان ساز نے جواب دیا: "20 روپے۔"

مریض: کیا کچھ رعایت نہیں کر سکتے؟

دندان ساز: چلئے آپ 5 روپے کم دیجئے گا۔

مریض: نہیں جناب یہ رعایت کافی نہیں۔

دندان ساز نے جل کر کہا: "تو پھر کسی سے لڑ کر اپنی پوری بتیسی نکلوا لو۔"

------☆☆☆------

ایک آدمی صبح صبح جاگنگ کر رہا تھا۔ راستے میں ایک لڑکا ٹکرایا اور سوری کہتا ہوا آگے بڑھ گیا۔ آدمی نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو پرس غائب تھا، اس آدمی نے دوڑ کر اس لڑکے کو گردن سے دبوچ لیا اور خوفناک لہجے میں بولا۔ ”اگر خیریت چاہتے ہو تو بٹوا میرے حوالے کردو۔۔۔۔“

لڑکا بدحواس ہوگیا اور پرس انہیں تھما کر بھاگ کھڑا ہوا۔ وہ صاحب گھر آئے تو دیکھا۔ پرس میز پر پڑا ہوا تھا۔

------☆☆☆------

ایک دعوت میں ایک ڈاکٹر کی ملاقات ایک نوجوان لڑکے سے ہوئی۔ لڑکا مسکرا کر بولا: ڈاکٹر صاحب آپ کے علاج سے مجھے جو فائدہ پہنچا ہے میں اس کے لئے زندگی بھر آپ کا احسان مند رہوں گا۔“

ڈاکٹر نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا: مجھے جہاں تک یاد ہے میں نے آپ کا علاج کبھی نہیں کیا۔

”جی ہاں۔“ لڑکے نے جواب دیا۔ ”دراصل میرے چچا آپ کے زیرِ علاج تھے اور آج میں ان کی جائیداد کا تنہا وارث ہوں۔“

------☆☆☆------

وکیل ڈاکٹر سے: آپ کی ذرا سی غلطی آدمی کو چھ فٹ نیچے دفن کر سکتی ہے۔

ڈاکٹر وکیل سے: اور آپ کی ذرا سی غلطی آدمی کو چھ فٹ اوپر لٹکا سکتی ہے۔

------☆☆☆------

مجسٹریٹ: جو شور کرے گا اسے عدالت سے باہر نکال دیا جائے گا۔

ملزم: بہت خوب! میں ابھی شور کرتا ہوں۔

------☆☆☆------

ایک آدمی گھبرایا ہوا ڈاکٹر کے پاس آیا اور بولا: ”ڈاکٹر صاحب! غضب ہوگیا۔ رات کو میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے ایک بہت بڑا تربوز کھا لیا ہے؟“ ڈاکٹر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

آدمی بولا: ”جناب! پریشانی کی بات یہ ہے کہ جب میں صبح سو کر اٹھا تو بستر سے میرا تکیہ غائب تھا۔“

------☆☆☆------



ملازمت کے لئے انٹرویو ہو رہا تھا، امیدوار نے ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا۔

آخر میں افسر نے پوچھا۔ "یہ بتاؤ کا پوچی کا پوچی گم گم کا کیا مطلب ہے؟"

امیدوار افسردہ لہجے میں بولا۔ جناب اس کا مطلب ہے کہ آپ مجھے ملازمت دینا نہیں چاہتے۔

------☆☆☆------

ماں بیٹے سے: "یہ دروازے پر ہاتھوں کے گندے نشان کس کے ہیں؟"

بیٹا: "ممی پپا کے ہوں گے، کیوں کہ میں تو ہمیشہ لات مار کر دروازہ کھولتا ہوں"

------☆☆☆------

ایک چوہیا اپنے بچوں کے ساتھ کہیں جارہی تھی کہ راستے میں بلی نظر آ گئی، چوہیا فوراً بچوں کو لے کر چھپ گئی او رکتے کے بھونکنے کی آواز نکالی۔ بلی ڈر کر بھاگ گئی۔ چوہیا اپنے بچوں سے بولی۔ "دیکھا بچو! مادری زبان کے علاوہ دوسری زبانیں سیکھنا کتنا فائدہ مند ہے۔"

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): "تمھارا لباس کس چیز سے بنا ہے"

شاگرد: "ابا جان کے بڑے لباس کو چھوٹا کر کے۔"

------☆☆☆------

اہم معلومات

☆ سب سے زیادہ بندر بھارت میں ہیں۔

☆ دنیا میں 2972 زبانیں بولی جاتی ہیں۔

☆ نیوزی لینڈ دنیا کا واحد ملک ہے جہاں کوئی سانپ نہیں پایا جاتا۔

☆ براعظم جنوبی امریکہ کے ملک چلی میں مرغیاں نیلے رنگ کے انڈے دیتی ہیں۔

☆ پاکستان کے قومی ترانے میں کل پچاس الفاظ ہیں۔

ایک شخص: ''میں M.A پاس ہوں۔''

دوسرا شخص: ''میں پوری A.B.C پاس ہوں۔''

------☆☆☆------

ماں (ناصر سے): ''بیٹا! میں نے تمہیں رضوان کے ساتھ کھیلنے سے منع کیا تھا برے بچوں کے ساتھ نہیں کھیلنا چاہئے۔''

ناصر: ''امی جان! میں کیسا بچہ ہوں؟''

ماں: ''تم تو بہت اچھے بچے ہو۔''

ناصر: ''پھر امی! رضوان تو میرے ساتھ کھیل سکتا ہے ناں؟''

------☆☆☆------

ایک فلمی اداکار نے اپنے بیٹے کا رزلٹ کارڈ کھولتے ہوئے کہا۔ ''مجھے یقین ہے کہ تم نے امتحان میں نمایاں کارکردگی ظاہر کی ہوگی۔''

بیٹے نے جواب دیا: ''بالکل ابو! اسکول والے مجھے مزید ایک سال کے لئے اسی کلاس میں سائن کرنا چاہتے ہیں۔''

------☆☆☆------

باپ (بیٹے سے): ''تم نے تاریخ کے مضمون میں اتنے کم نمبر کیوں لیے ہیں؟''

بیٹا: ''ابو! تاریخ کے پرچے میں زیادہ تر سوالات ایسے پوچھے گئے تھے جو میری پیدائش سے بھی پہلے کے تھے۔''

------☆☆☆------

اقبال (احمد سے): ''دنیا کا سب سے طاقتور انسان کون ہے؟''

احمد: ''ٹریفک کا سپاہی۔ جو صرف ایک ہاتھ کے اشارے سے سیکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے۔''

------☆☆☆------



ایک بچہ اپنی ماں سے کہنے لگا۔ ''ماں' کیا زبان کے پیر ہوتے ہیں؟''

ماں نے کہا: ''نہیں بیٹا زبان کے پیر نہیں ہوتے۔''

یہ سن کر بچے نے کہا۔ ''تو پھر ڈیڈی آپ سے کیوں کہتے ہیں کہ آپ کی زبان دن بھر چلتی رہتی ہے؟''

------☆☆☆------

دو آدمی گپ ہانک رہے تھے۔ ایک نے کہا۔ ''میرا مکان اتنا بڑا ہے کہ میرے مکان میں پورا گاؤں رہتا ہے۔''

دوسرے نے کہا: ''میں اتنا دولت مند ہوں کہ گاؤں کے سارے مکان میرے ہیں۔''

یہ سن کر پہلے نے کہا: ''تو گاؤں والے کہاں رہتے ہیں؟''

دوسرے نے کہا۔ ''تمہارے مکان میں۔''

------☆☆☆------

دانتوں کے ڈاکٹر نے ایک بچے کے تین دانت نکال دیئے اور ماں کے ہاتھ میں چھ سو روپے کا بل تھما دیا۔ یہ دیکھ کر ماں نے ڈاکٹر سے کہا۔ ''آپ نے تو پہلے فیس صرف دو سو روپے بتائی تھی۔''

اس پر ڈاکٹر نے کہا۔ ''جی ہاں، لیکن آپ کے بچے کی چیخ و پکار سن کر میرے چار مریض بھاگ گئے۔''

------☆☆☆------

مالک نے نوکر سے انٹرویو لیتے ہوئے کہا ''تم کیا کیا کر سکتے ہو؟''

نوکر نے کہا: ''مجھے کھانا پکانا بہت اچھا آتا ہے۔''

اس پر مالک نے پوچھا: ''کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ تم کھانا اچھا پکاتے ہو؟''

یہ سن کر نوکر نے کہا: ''مالک، میں نے جہاں جہاں بھی کھانا پکایا ہے وہاں کے برتن میرے پاس موجود ہیں۔''

------☆☆☆------



دکاندار سے گاہک کہنے لگا۔ "تم نے تو کہا تھا کہ یہ بلی چوہوں کے لئے بڑی مفید ہے، لیکن یہ تو چوہوں کو دیکھ کر خود ہی ڈر جاتی ہے۔"

دکاندار نے جواب دیا۔ "میں نے تو بالکل ٹھیک کہا تھا۔ آپ ہی سوچئے کہ یہ بلی چوہوں کے لئے مفید ہے یا نہیں۔"

------☆☆☆------

ایک لیڈر کو تقریر کرنے سے پہلے مائیک درست کرنے کی عادت تھی۔ وہ جہاں بھی تقریر کرنے جاتے، مائیک کو ضرور ہاتھ لگا کر درست کرتے۔ ایک مرتبہ الیکشن کے دوران ان کے مخالفوں نے جہاں ان صاحب کو تقریر کرنا تھی، اس مائیک میں کرنٹ چھوڑ دیا۔ تقریر کرنے والے لیڈر اسٹیج پر آئے اور حسب عادت جوش میں آ کر مائیک کو ہاتھ لگایا۔ حاضرین نے سنا، انہوں نے کہا۔ "بھائیو اور بہنو! ہائے میں مر گیا۔"

------☆☆☆------

ایک فیکٹری میں آگ لگ گئی۔ آگ بجھانے والی ایک گاڑی سیدھی فیکٹری میں جا گھسی۔ اور اس نے تمام آگ بجھا دی۔ فیکٹری کے مالک نے خوش ہو کر اسے دس ہزار روپے انعام دیا اور پوچھا۔ "تم ان پیسوں کا کیا کرو گے؟" جواب میں اس گاڑی کے ڈرائیور نے کہا۔ "سب سے پہلے تو میں گاڑی کی بریکیں ٹھیک کراؤں گا۔"

------☆☆☆------

رمضان کا چاند آسمان پر جگمگا رہا تھا۔ سب لوگ چاند دیکھ کر دعائیں مانگ رہے تھے۔ ایک آدمی چلا کر بولا۔ "رمضان۔"

سب بیک وقت بولے۔ "مبارک۔"

چلانے والا دوبارہ چلایا۔ "رمضان۔"

"مبارک ۔۔۔ مبارک ۔۔۔ مبارک۔" ایک مرتبہ پھر سب ساتھ بولے۔

تین چار مرتبہ یہی سین ہوا۔ تب وہ شخص جھنجھلا کر بولا۔ "او اللہ کے بندو میں اپنے چھوٹے بھائی رمضان کو بلا رہا ہوں۔ مبارک بھائی کو نہیں، وہ تو مجھ سے بڑے ہیں۔"

------☆☆☆------

ایک صاحب کافی دیر سے کپڑے کی دکان پر کپڑے دیکھ رہے تھے۔ ساتھ ہی ہر کپڑے کی گارنٹی بھی پوچھتے جارہے تھے۔ جب دکاندار انہیں کپڑے دِکھادِکھا کر تھک گیا تو جھنجھلا کر بولا۔ ''آخر آپ کو کیسا اور کتنا کپڑا خریدنا ہے؟''

ان صاحب نے جواب دیا۔ ''مجھے ٹوپی بنانے کے لئے آدھا گز لٹھا چاہئے۔''

------☆☆☆------

فقیر نے گرج دار آواز میں کہا۔ ''نکال اللہ کے نام پر ایک روپیہ۔''

آدمی نے ڈر کر روپیہ دے دیا تو فقیر نے کہا۔ ''اب مانگ کیا مانگتا ہے؟''

آدمی نے کہا۔ ''بھائی میرا روپیہ مجھے واپس کردو۔''

------☆☆☆------

ایک انگریز نے پاکستان میں ڈاکٹری کی دکان کھولی۔ اُسے اُردو کے صرف دو الفاظ آتے تھے۔ ''ماشاءاللہ اور انشاءاللہ۔''

ایک دن اس کی دکان میں مریض آتا ہے۔ تو وہ اسے چیک کرکے کہتا ہے۔ ''ماشاءاللہ'' تو اس مریض کی ماں گھبرا کر کہتی ہے۔ ''کیا یہ مرجائے گا؟'' ڈاکٹر کہتا ہے۔ ''انشاءاللہ۔''

------☆☆☆------

اقوالِ زریں

☆ علم کی محبت اور استاد کی عزت کے بغیر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

☆ دنیا میں سب سے اچھے کام دو ہیں۔ ایک تو اخلاق و کردار کی اصلاح، دوسرے علم کی روشنی پھیلانا۔

☆ دوست ہی نہیں اگر دشمن بھی کوئی اچھا کام کرے تو اس کی تعریف کیجئے۔

☆ جھوٹ بول کر معمولی فائدہ اٹھانے والے ایک دن بڑا نقصان اٹھائیں گے۔

☆ محنت کی عادت ہر حال میں مفید اور ہر لحاظ سے ضروری ہے۔

☆ ہمیں چاہئے کہ دوسروں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھیں اور منہ سے کوئی ایسی بات نہ نکالیں، جس سے کسی کا دل دکھے۔

پولیس انسپکٹر (چور سے): تم نے بڑی دلیری سے گھر کی دیوار پھلانگی۔ بڑی آسانی سے زیور چرایا اور بغیر آہٹ پیدا کئے رفو چکر ہو گئے بتاؤ کیسے؟''

چور (شرماتے ہوئے): ''جناب اتنی تعریف کر کے شرمندہ نہ کریں۔''

------☆☆☆------

ٹارزن کے آخری الفاظ کیا تھے؟

''درختوں کی جھولتی شاخوں پر گریس کس نے لگائی تھی؟''

------☆☆☆------

ایک شخص: (اعلان کرنے کے انداز میں) یہ گائے کا بچہ کس کا ہے؟

دوسرا شخص: (گائے کے بچے کو غور سے دیکھتے ہوئے) لگتا تو گائے کا ہے۔

------☆☆☆------

استاد: ''یہ کارٹون کس نے بنایا؟''

حمید: ''سر نہیں معلوم۔''

استاد: ''کیا تمہیں معلوم ہے جھوٹ بولنے سے کیا ہوگا؟''

حمید: ''جی سر، میں دوزخ میں جاؤں گا۔''

استاد: ''اور سچ بولنے سے کیا ہوگا؟''

حمید: ''سر! منیر اور خالد مجھے بہت ماریں گے۔''

------☆☆☆------

شوہر اور بیوی شاپنگ کے لئے نکلے۔ بیوی نے کہا۔ ''کتنی عجیب بات ہے میرے پاس دوپٹہ ہے سوٹ نہیں ہے، شیشی ہے عطر نہیں، سیٹ کی انگوٹھی ہے، ہار اور بُندے نہیں ہیں۔''

شوہر بولا: یہی حال میرا بھی ہے، میرے پاس جیب ہے پیسے نہیں ہیں۔''

------☆☆☆------

مجسٹریٹ: تم تیسری بار عدالت میں آ رہے ہو، تمہیں شرم نہیں آتی؟۔

چور: اور آپ جو ہر روز آتے ہیں۔

------☆☆☆------

ہالی وڈ کی ایک اداکارہ ایک دکان پر لومڑی کی کھال کا کوٹ خریدنے گئی دیر تک جھک جھک کر چیک کرنے کے بعد اس نے کوٹ پسند کر لیا۔ دام چکائے اور پوچھا، جناب یہ بارش میں بھیگ کر خراب تو نہیں ہوگا۔

دکاندار جو پہلے سے ہی اس کی بے تکی بحث سے تنگ آ چکا تھا۔ جھلا کر بولا۔

محترمہ آپ نے کسی لومڑی کو بارش میں چھتری لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

------☆☆☆------

ایک استاد نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا۔ ہیڈ ماسٹر نے اس سے وجہ پوچھی تو اس نے کہا:

"آج کل استاد ہیڈ ماسٹر صاحب سے ڈرتے ہیں، ہیڈ ماسٹر سکولوں کے انسپکٹر سے ڈرتے ہیں۔ اسکولوں کے انسپکٹر محکمہ تعلیم والوں سے ڈرتے ہیں۔ اور محکمہ تعلیم والے بچوں کے والدین سے ڈرتے ہیں۔ والدین بچوں سے ڈرتے ہیں اور بچے کسی سے نہیں ڈرتے، اس لیے میں ملازمت سے استعفیٰ دے رہا ہوں۔"

------☆☆☆------

غریب ملازم: جناب نہ کھانے کو ہے نہ رہنے کو مکان۔

کنجوس سیٹھ: کوئی بات نہیں، خیالی پلاؤ کھا لیا کرو اور ہوائی قلعے بنا لیا کرو۔

------☆☆☆------

استاد: دستک کو جملے میں استعمال کرو۔

شاگرد: میرے چھوٹے بھائی کو دس تک گنتی آتی ہے۔

------☆☆☆------

ایک پیٹو نے مٹھائی کی ایک دکان سے دو کلو رس گلے کھائے۔ بل ادا کرتے ہوئے بولا:
''بھائی ذرا سی برفی چکھانا، منہ میٹھا کرلوں۔''

------☆☆☆------

ماں (بیٹی سے) بیٹی! جلدی سے مجھے پانی پلاؤ، میں مری جارہی ہوں۔
بیٹی: میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گی۔

------☆☆☆------

دکان دار: لال بیگوں کے لیے پاؤڈر بھی لے جائیں۔
گاہک: نہ بھئی! آج ان کے لیے پاؤڈر لے گیا تو کل کولپ اسٹک مانگیں گے۔

------☆☆☆------

فقیر نے ایک گھر پر سوال کیا ''مہربانی کر کے ایک کیک کا ٹکڑا دے دیجیے۔''
صاحب خانہ نے غصے سے پوچھا ''تجھے کیک ہی کیوں چاہیے''
فقیر نے کہا ''کیونکہ آج میرا جنم دن ہے۔''

------☆☆☆------

مجسٹریٹ: حیرت ہے، تم نے ایک ہی رات میں چھ دکانوں میں چوری کر ڈالی۔
چور: محنت میں عظمت ہے نا جناب۔

------☆☆☆------

''اللہ کے نام پر چائے پینے کے لیے پچاس روپے دیتے جائیے۔'' فقیر نے راہ چلتے ہوئے آدمی سے کہا۔ ''لیکن چائے پچاس روپے میں تو نہیں آتی؟'' اس آدمی نے فقیر سے کہا۔ فقیر: ''وہ تو مجھے بھی معلوم ہے لیکن میرا دوستوں کے ساتھ چائے پینے کا ارادہ ہے۔''

------☆☆☆------

ایک شخص کا ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ایک پڑوسی نے آکر پوچھا 'لاش آگئی کیا'، اتفاق سے عین اسی لمحے ایمبولینس لاش لے کر گھر آگئی۔ وہ ایمبولینس کو دیکھ کر خود ہی بولا: ''کتنی لمبی عمر ہے۔''

------☆☆☆------

استاد: ''ایم بی بی ایس'' کا کیا مطلب ہے۔

شاگرد: میاں بیوی بچوں سمیت۔

استاد: (غصے میں آکر) اور ''پی ایچ ڈی'' کا۔

شاگرد: پھرا ہوا دماغ۔

------☆☆☆------

بوڑھا آدمی: (دفتر کے منیجر سے) آپ کے ہاں ایک لڑکا رشید کام کرتا ہے۔ میں اس کا دادا ہوں، کیا میں اس سے مل سکتا ہوں؟

منیجر: مجھے افسوس ہے! وہ آپ کے جنازے میں گیا ہوا ہے۔

مالک: جب بھی تمہیں کسی کام سے بھیجتا ہوں، تم دو تین گھنٹے سے پہلے واپس نہیں آتے۔

نوکر: صاحب جی! آپ ہی تو کہتے ہیں، بجلی کی طرح آیا کرو۔

قرون وسطیٰ سے کیا مراد ہے؟

یورپ میں قدیم اور جدید ادوار کی درمیانی مدت کو قرون وسطیٰ (Middle age) کہا جاتا ہے۔ یہ زمانہ 470ء سے شروع ہو کر 1450ء میں اختتام پذیر ہوا۔ جب رومیوں کی حکومت ختم ہوئی تو قرون وسطیٰ میں لوگوں کی اکثریت کا یہ خیال تھا کہ زمین چپٹی (Flat) ہے۔ جہاز راں لمبے سفر پر جاتے ہوئے ڈرتے تھے کہ کہیں زمین کے آخر کنارے سے نیچے نہ گر جائیں۔

قرون وسطیٰ میں کوئی نہیں جانتا تھا کہ پوری زمین کس طرح نظر آتی ہوگی۔

------☆☆☆------

ڈاکٹر نے مریض سے کہا ''لگتا ہے میرے علاج سے اب آپ کی یادداشت ٹھیک ہو رہی ہے۔''

مریض نے کہا ''وہ تو ٹھیک ہے، لیکن پہلے یہ بتایئے آپ کون ہیں۔''

------☆☆☆------

دکان دار: اگر تم محنت اور ہوشیاری سے کام کرو گے تو ضرور ترقی کرو گے۔ مجھے دیکھو پہلے میں اس دکان پر ملازم تھا، آج دکان کا مالک ہوں۔

ملازم: (سرد آہ بھر کر) مگر جناب! آپ کے سابق مالک جیسے بھولے بھالے لوگ آج کل کہاں ملتے ہیں؟

------☆☆☆------

ایک نوکر نے اپنے مالک سے کہا "صاحب میرا اب اس تنخواہ پر گزارا نہیں ہو سکتا، آپ میری تنخواہ بڑھا دیجئے ورنہ۔۔۔"

اس پر مالک نے کہا "ورنہ کیا کرو گے؟"

نوکر نے فوراً کہا "ورنہ میں اسی تنخواہ پر کام کر سکتا ہوں۔"

------☆☆☆------

ایک بڑھیا راستے میں گر پڑی تو ایک صاحب نے اسے سہارا دے کر اٹھا دیا، بڑھیا ان صاحب کو دعا دیتے ہوئے کہنے لگی۔ "بیٹا اللہ بڑا ہے، جس طرح تم نے مجھے جلدی اٹھایا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہیں بھی جلدی سے اٹھا لے گا۔"

------☆☆☆------

ایک صاحب شہر میں نئے نئے آئے تھے اور بس اسٹاپ پر کھڑے تھے۔ انہوں نے ایک راہگیر سے پوچھا "بازار جانے کے لئے کون سی بس میں بیٹھا جائے" راہگیر نے کہا "33 نمبر کی بس میں" تین گھنٹوں کے بعد اس راہگیر کا گزر پھر ادھر سے ہوا، تو اس نے ان صاحب کو وہیں کھڑا پایا، قریب جا کر راہ گیر نے پوچھا۔ "کیا آپ کو بازار جانے کے لئے بس اب تک نہیں ملی؟"

ان صاحب نے جواب دیا "اب ملنے ہی والی ہے ابھی تک 32 جا چکی ہیں، 33 نمبر آنے والی ہے۔"

------☆☆☆------

ایک شاعر اپنے شاگرد کے ساتھ بیٹھے ریڈیو پر کمنٹری سن رہے تھے، ایک آدمی آیا اور بولا "بھارت کی جیت ہوگی۔" شاعر کہنے لگے "آپ ٹھیک کہتے ہیں۔" تھوڑی دیر بعد دوسرا آدمی آیا اور کہنے لگا۔ "انگلینڈ کی جیت ہوگی۔" شاعر صاحب نے کہا "آپ ٹھیک کہتے ہیں" جب وہ دونوں چلے گئے تو شاگرد نے کہا "ایک نے آپ سے کہا کہ بھارت جیتے گا تو آپ نے کہا ہاں جیتے گا، اور جب دوسرے نے کہا انگلینڈ جیتے گا تو آپ نے کہا آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ لیکن وقتِ واحد میں دونوں کیسے جیت سکتے ہیں؟ ایک جیتے گا اور ایک ہارے گا۔"

------☆☆☆------

بچہ روتے ہوئے ماں سے بولا: "پاپا پانی میں گر گئے" تو ماں نے کہا "اس میں رونے کی کیا بات ہے۔ میں ہوتی تو ہنستی" بچے نے کہا "میں بھی تو ہنسا تھا۔"

------☆☆☆------

ایک عورت کو ٹیلی فون پر اپنی سہیلیوں سے بہت دیر تک باتیں کرنے کی عادت تھی، ایک دن انہوں نے صرف آدھا گھنٹہ ہی بات کر کے فون رکھ دیا، پاس بیٹھے ہوئے ان کے شوہر کو بڑا تعجب ہوا انہوں نے کہا "آج کیا خاص بات ہے جو اتنی جلدی تم نے فون رکھ دیا۔"

عورت نے کہا "دراصل غلط جگہ نمبر لگ گیا تھا۔"

------☆☆☆------

ملزم پر یہ الزام تھا کہ اس نے دو قمیضیں چرائی ہیں، ملزم نے اپنے بارے میں صفائی پیش کی کہ اس نے قمیضیں نہیں چرائی ہیں۔ اس پر جج نے کہا۔

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس کہ یہ قمیضیں تمہاری ہیں؟" ملزم نے کہا "میری ہر قمیض پر بی لکھا ہوتا ہے جو میرے نام کا پہلا حرف ہے" یہ سن کر جج نے کہا "یہ تو کوئی ثبوت نہیں۔ میری قمیض پر بی لکھا ہوا ہے۔"

یہ سن کر ملزم فوراً بول اٹھا "حضور! میں آپ کو یہ بتانا بھول ہی گیا تھا کہ میری دو نہیں بلکہ تین قمیضیں چوری ہوئی تھیں۔"

------☆☆☆------

بیوی نے شوہر سے کہا۔ ”دن رات کے جھگڑوں سے میں تنگ آ چکی ہوں، اب حد ہو گئی میں اپنی ماں کے گھر جا رہی ہوں اور کبھی واپس نہیں آؤں گی۔“ یہ سن کر شوہر نے کہا ”جانے سے پہلے ایک خوشخبری سنتی جاؤ، کل تمہاری ماں بھی اپنے شوہر سے لڑ کر اپنے میکے چلی گئی ہیں۔“

------☆☆☆------

ایک سیٹھ جی اپنے چھپے ہوئے گودام سے اناج نکلوا رہے تھے، انہوں نے اپنے نوکر سے کہا ”ذرا دیکھ تو آ کہیں آس پاس کوئی پولیس والا تو نہیں“ کچھ دیر بعد نوکر واپس آیا اور کہنے لگا ”سیٹھ جی میں بہت دیر تک پولیس کو ڈھونڈتا رہا پر بڑی مشکل سے داروغہ جی ملے انہیں ہی لے آیا۔

------☆☆☆------

ایک صاحب کی بیوی کا انتقال ہو گیا، ان کے ایک دوست پرسہ دینے کے لئے ان کے یہاں پہنچے دونوں نے مل کر رونا شروع کر دیا۔ جب دوست چلا چلا کر روتا ہی رہا تو ان صاحب نے کہا۔ ”بیوی مری ہے اور تم مجھ سے زیادہ کیوں رو رہے ہو؟“ دوست نے کہا ”بھائی وہ تم سے زیادہ مجھے پیار کرتی تھی۔“

------☆☆☆------

ایک سیٹھ جی نے ہوٹل میں پہنچ کر بیرے سے پوچھا ”کھانے کا کیا حساب ہے؟“ بیرے نے کہا ”تیس روپے میں پیٹ بھر کھانا“ یہ سن کر سیٹھ جی نے کہا ”مجھے روٹی اور سبزی کا دام الگ الگ بتاؤ“ بیرے نے کہا۔ ”روٹی دس روپے کی ایک اور سبزی ساتھ میں ویسے ہی دی جاتی ہے جس کے پیسے نہیں لئے جاتے“۔

سیٹھ جی نے فوراً کہا۔ ”تو پھر ایک سبزی ہی لاؤ۔“

------☆☆☆------

ایک راہ گیر نے درخت سے الٹے لٹکے ہوئے ایک شخص سے پوچھا: ”الٹے کیوں لٹکے ہوئے ہو؟“

اس نے جواب دیا: ”سر درد کی گولی کھائی ہے۔ کہیں وہ پیٹ میں نہ چلی جائے۔“

------☆☆☆------



ایک دوست: میں ہر روز مرغی کے ساتھ روٹی کھاتا ہوں۔

دوسرا دوست: اتنی مہنگائی کے زمانے میں یہ کیسے؟

پہلا دوست: ایک لقمہ خود کھاتا ہوں، دوسرا مرغی کو کھلاتا ہوں۔

------☆☆☆------

استاد: چھ کیلوں کو آٹھ آدمیوں میں برابر برابر کیسے تقسیم کرو گے۔

شاگرد: سر! بہت آسان ہے۔

استاد: (حیران ہو کر) وہ کیسے؟

شاگرد: جوس بنا کر سب کو پلا دوں گا۔

------☆☆☆------

استاد: تم نے ایک دن میں اتنی غلطیاں کیسے کیں؟

شاگرد: میں صبح بہت جلد اٹھتا ہوں۔

------☆☆☆------

ایک طالب علم: بھئی آج کوئی خطرناک کام کرنے کو جی چاہ رہا ہے۔

دوسرا طالب علم: تو پھر آؤ۔ پڑھ لیتے ہیں۔

------☆☆☆------

سائنس ٹیچر: آکسیجن اور کاربن کے ملنے سے کیا ہوتا ہے؟

شاگرد: وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔

------☆☆☆------

اچھی اچھی باتیں

☆ادب سے علم سمجھ میں آتا ہے۔

☆علم سے عمل صحیح ہوتا ہے۔

☆عمل سے زہد قائم ہوتا ہے۔

☆زہد سے آخرت کی رغبت حاصل ہوتی ہے۔

☆آخرت کی رغبت سے تقویٰ ملتا ہے۔

☆تقویٰ سے اللہ کے نزدیک رُتبہ حاصل ہوتا ہے۔

☆اللہ تعالیٰ کو ہر وقت اپنے ساتھ سمجھنا افضل عبادت ہے۔

☆حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

انگریز: (اپنے سیاہ فام ملازم سے) تم بہت فول ہو (بے وقوف)

ملازم: (فول کو پھول سمجھ کر)

صاحب جی! ہم کیا فول ہیں، فول تو اللہ نے آپ کو بنایا ہے!۔

------☆☆☆------

ایک شخص: میں شام کا وزیر اعظم ہوں۔

دوسرا شخص: میں صبح کا صدر ہوں

------☆☆☆------

گنجا آدمی: (حجام سے) میرے بال کاٹ دو۔

حجام: 50 روپے لگیں گے۔

گنجا: 50 کیوں؟ دوسروں سے تم 25 روپے لیتے ہو۔

حجام: 25 روپے بال تراش کرنے کے اور 25 روپے کاٹنے کے۔

------☆☆☆------

ایک بے وقوف نے اپنے دوست کو خط لکھا۔ جب وہ اسے پوسٹ کرنے جا رہا تھا تو تیز ہوا کی وجہ سے خط اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور اڑنے لگا۔ بے وقوف کافی دیر تک اس کے پیچھے بھاگا مگر خط ہاتھ نہ آیا تو وہ بولا۔ ''اچھا جاؤ، میں نے بھی ہوائی ڈاک سے ہی بھیجنا تھا۔''

------☆☆☆------

مالک (نوکر سے) میں نے تم سے کہا تھا کہ چاول مرغی کے بچے کو کھلانا تم بلی کو کھلا رہے ہو؟

نوکر: جناب وہ بچہ اب بلی کے پیٹ میں ہے۔

------☆☆☆------

ایک زمیندار کا نوکر بیمار ہو گیا تو اس نے دوسرا نوکر رکھ لیا۔ اگلے دن زمیندار نے دیکھا کہ وہ نوکر بھینس کا دودھ دوہنے کے بجائے الٹا اسے دودھ پلا رہا ہے۔

زمیندار: یہ کیا کر رہے ہو؟

نوکر: بھینس نے دودھ بہت پتلا دیا، میں نے سوچا کہ اسے ایک چکر اور دے دوں تاکہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔

------☆☆☆------

مالک (نوکر سے) میں نے تم سے کہا تھا کہ اس بلی کو جنگل میں چھوڑ آؤ مگر یہ ابھی تک یہاں موجود ہے۔

نوکر: حضور۔۔۔۔ میں بلی کو جنگل میں چھوڑنے گیا تھا۔ واپسی پر راستہ بھول گیا تو یہی بلی مجھے گھر تک لائی ہے۔

------☆☆☆------

ایک غریب آدمی کے گھر رات کو چور گھس آیا اور اس کی کنپٹی پر پستول رکھ کر بولا: ''بتی مت جلانا، مجھے بتاؤ کہ مال کہاں رکھا ہے میں خود ہی اٹھا لوں گا''۔

غریب آدمی بولا: ''بھئی! مجھے بتی جلا لینے دو، دونوں مل کر مال ڈھونڈیں گے''۔

------☆☆☆------

ایک ڈاکٹر نے آدھی رات کے وقت ایک مستری کو فون کیا: ''میں اس وقت آپ کو تکلیف دینا نہیں چاہتا تھا لیکن مجبوری ہے غسل خانے کے نل سے پانی رس رہا ہے جلدی تشریف لائیے''۔

مستری نے اطمینان سے جواب دیا: ''آپ یوں کیجئے ہر چار گھنٹے کے بعد اسپرین کی دو گولیاں نل میں ڈال دیں اگر پانی صبح تک بند نہ ہو تو پھر مجھے دکان پر فون کریں''۔

------☆☆☆------



ایک شخص جو بہت دلچسپ باتیں کرتا تھا۔ ایک دفعہ اپنے شاعر دوست کے ساتھ ٹرین میں سفر کر رہا تھا کہ ٹکٹ چیکر مسافروں کے ٹکٹ چیک کرنے کے لیے ڈبے میں داخل ہوا تو اس شخص نے اپنے دوست سے کہا: ''غضب ہو گیا میں نے تمہارا ٹکٹ تو خریدا ہی نہیں اب جلدی سے سیٹ کے نیچے گھس جاؤ ورنہ پکڑے جاؤ گے''۔

دوست گھبرا کر اٹھا اور سیٹ کے نیچے چھپ گیا ٹکٹ چیکر ٹکٹ چیک کرتا ہوا اس شخص کے پاس آیا تو اس نے اس کے ہاتھ میں دو ٹکٹ تھما دیئے۔

ٹکٹ چیکر نے پوچھا: ''یہ دوسرا ٹکٹ کس کا ہے؟''۔

اس شخص نے سیٹ کے نیچے چھپے ہوئے دوست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ''یہ دوسرا ٹکٹ میرے دوست کا ہے یہ۔ بے وقوف ہمیشہ اسی طرح سفر کرتا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک باؤلر تیزی سے اپنے کپتان کے پاس آیا اور بولا: ''اب گیند مجھے دینا میری ساس میچ دیکھنے آئی ہے''۔

کپتان نے حیرت سے پوچھا: ''بھلا تم اسے اتنی دور سے کیسے گیند مار سکو گے''۔

------☆☆☆------

ایک بچہ (دوسرے سے): ''پتا ہے کل میں نے ایک ایسا بچہ دیکھا جو ہتھنی کا دودھ پی رہا تھا''۔

دوسرے بچے نے حیرت سے پوچھا: ''اچھا! مگر وہ کس کا بچہ تھا؟''۔

پہلے بچے نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ''ہتھنی کا''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تم سکول منہ دھو کر کیوں نہیں آتے، روزانہ کی طرح آج بھی تم نے جو کچھ ناشتے میں کھایا ہے تمہارے منہ پر لگا ہوا ہے''۔

شاگرد: ''جناب! بتائیں میں نے کیا کھایا ہے؟''۔

استاد: ''انڈے''۔

شاگرد: ''نہیں سر! بالکل غلط، انڈے تو میں نے پرسوں کھائے تھے''۔

------☆☆☆------

نوکرانی (بیگم صاحبہ سے): ”بی بی جی! کمبل کھڑکی سے باہر گر گیا ہے“۔
بیگم صاحبہ: ارے یہ تم نے کیا کیا منے کو سردی لگ جائے گی“۔
نوکرانی: ”بی بی جی! آپ منے کی فکر نہ کریں وہ بھی کمبل میں ہی ہے“۔

------☆☆☆------

دو بچے کھیلتے تجریدی آرٹ گیلری میں چلے آئے۔ چند منٹ تک دونوں معصومیت سے ان الٹی سیدھی تصویروں کو حیران ہو کر دیکھتے رہے پھر ایک نے دوسرے سے کہا
”چلو یہاں سے بھاگ جائیں ورنہ لوگ یہ سمجھیں گے
کہ ان بچوں نے تصاویر کو خراب کر دیا ہے“۔

------☆☆☆------

کرفیو کے دوران میں ایک شخص اپنے گھر کے سامنے سویا ہوا تھا۔ پولیس والے نے اسے کرفیو کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیکھ کر کہا: ”چلو تھانے“۔
وہ شخص بولا: ”میں ذرا بستر اور چارپائی اندر رکھ آؤں“۔
پولیس والے نے کہا: ”رکھ آؤ“۔
وہ شخص اندر گیا اور اندر سے کنڈی لگائی تو پولیس والا غصے سے بولا: ”جلدی باہر آؤ“۔
اس شخص نے جواب دیا: ”باہر کیسے آؤں باہر تو کرفیو لگا ہوا ہے“۔

اہم معلومات

☆ترکی کا قومی نشان بھیڑیا ہے۔
☆آسٹریلیا کا قومی نشان کینگرو ہے۔
☆جرمنی کا قومی نشان بھنگ ہے۔
☆بھارت کا قومی نشان کنول کا پھول ہے۔
☆اسپین کا قومی نشان شاہین ہے۔
☆ایران برطانیہ کا قومی نشان گلاب کا پھول ہے۔
☆دنیا کا حسین ملک سوئٹزرلینڈ ہے۔
☆بازاروں کا شہر قاہرہ ہے۔

------☆☆☆------

ایک عورت (دوسری سے): ”بہن کیا بات ہے تمہارا بیٹا قمر ابھی تک سو رہا ہے“۔
دوسری عورت نے خوش ہو کر کہا: ”بہن میرا بیٹا بڑا ہو کر ضرور کوئی سرکاری افسر بنے گا کیونکہ یہ صبح 11 بجے سے پہلے نہیں اٹھتا“۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی اور انگریز ایک ہوٹل میں سری پائے کھا رہے تھے کہ کھانے کے دوران میں انگریز کے ہاتھ میں بکری کی زبان آ گئی تو انگریز نے پوچھا: ''وٹ از دس؟''۔

دیہاتی نے فوراً جواب دیا: ''دس از لینگویج''۔

------☆☆☆------

ایک بیوقوف کا گدھا گم ہو گیا تو اس نے شکر ادا کیا ایک شخص نے اس سے پوچھا: ''تمہارا گدھا گم ہو گیا ہے اور تم خدا کا شکر ادا کر رہے ہو؟''۔

بے وقوف نے جواب دیا: ''بھئی! خدا کا شکر تو میں اس لیے ادا کر رہا ہوں کہ گدھے پر میں سوار نہیں تھا ورنہ میں بھی گم ہو جاتا''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی جو بہت موٹا تھا وہ ناشتے میں پندرہ پراٹھے اور دس چائے کی پیالیاں پی جاتا تھا ایک دن وہ ڈاکٹر کے پاس دبلا ہونے کی دوائی لینے گیا۔

ڈاکٹر نے پوچھا: ''تم ناشتے میں کتنی روٹیاں کھاتے ہو؟''۔

اس آدمی نے جواب دیا: ''پندرہ پراٹھے اور دس چائے کے کپ''۔

ڈاکٹر: ''اب تم تین پراٹھے اور ایک کپ چائے پیا کرو''۔

موٹا آدمی: ''ڈاکٹر صاحب! یہ خوراک ناشتے سے پہلے کھاؤں یا بعد میں''۔

------☆☆☆------

الیکشن کے موقع پر ایک لیڈر نے شہر کے بڑے چوک میں تقریر کرتے ہوئے کہا: ''مجھے بڑی خوشی ہے کہ میں آپ کے شہر حیدر آباد کے دورے پر آیا ہوں''۔

حاضرین نے چلا کر کہا: ''یہ شہر حیدر آباد نہیں فیصل آباد ہے''۔

لیڈر نے جواب دیا: ''میں جانتا ہوں کہ یہ فیصل آباد ہے مگر یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ آپ لوگ سو تو نہیں رہے''۔

------☆☆☆------

ایک شاعر نے انعام کی توقع میں کسی امیر کا زوردار قصیدہ لکھا لیکن انعام سے محروم رہا۔

اس نے امیر آدمی سے کہا: ”جناب! آپ اپنی انگوٹھی مجھے انعام میں بطور یادگار عنایت فرمائیں تاکہ جب بھی میری نظر اس پر پڑے تو بندہ آپ کو یاد کر لیا کرے“۔

امیر نے بے رخی سے کہا: ”اگر تم واقعی مجھے یاد رکھنا چاہتے ہو تو اس کا ایک آسان طریقہ میں تمہیں بتائے دیتا ہوں“

شاعر نے پوچھا: ”وہ کیا ہے جناب؟“۔

امیر آدمی نے جواب دیا: ”تم جب بھی اپنی خالی انگلیاں دیکھنا تو مجھے یاد کر لینا کہ فلاں امیر نے مجھے اپنی انگوٹھی نہیں دی تھی جس کی وجہ سے میری انگلی خالی ہے“۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے ایک افسانہ لکھا اور اسے رسالے کے ایڈیٹر کے پاس لے گیا اور بولا: ”یہ افسانہ میں نے خود لکھا ہے اور میرے پاس گھر میں اور بہت سے میرے اپنے لکھے ہوئے افسانے پڑے ہیں“۔

ایڈیٹر (افسانہ پڑھنے کے بعد): ”جناب! مہربانی فرما کر اسے بھی دوسرے افسانوں کے ساتھ ہی رکھ دیں“۔

------☆☆☆------

نوکرانی (مالکن سے): ”آپ نے مجھ پر چوری کا فضول الزام لگایا ہے۔ مجھے وہ الفاظ نہیں مل رہے جس سے میں آپ کی تسلی کرا سکوں“۔

مالکن غصے سے بولی: ”تمہیں الفاظ نہیں مل رہے اور مجھے دو قمیضیں، ایک شلوار اور تین میز پوش نہیں مل رہے“۔

------☆☆☆------

ایک سائیکل سوار دیہاتی لڑکا سگنل توڑ کر بھاگا مگر پولیس والے نے بھاگ کر اسے پکڑا اور پوچھا!۔

''تم سگنل توڑ کر کیوں بھاگ رہے ہو؟''۔

لڑکے نے کہا: ''جناب قسم لے لیجئے میں نے آپ کے سگنل کو ہاتھ بھی نہیں لگایا! پتا نہیں یہ کیسے ٹوٹ گیا؟''۔

------☆☆☆------

آپریشن ٹیبل پر مریض کو دیکھتے ہوئے سینئر سرجن نے نئے سرجن سے کہا: ''بعض اوقات ڈاکٹر اپنی بے پروائی سے موت اور زندگی کے درمیان فاصلے بہت کم کر دیتے ہیں، '' آپ نے یہ کیسا آپریشن کیا ہے؟''۔

نئے سرجن نے چونک کر جواب دیا: ''سر! کیا اس کا آپریشن کرنا تھا میں نے تو پوسٹ مارٹم کیا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''میں نے گزشتہ سال ایسی چیز بنائی کہ اسے نیشنل آرٹ گیلری میں جگہ دے دی گئی''۔

دوسرے دوست نے پوچھا: ''کیا واقعی اسے وہاں لٹکا دیا گیا تھا؟''۔

پہلا: ''ہاں، اور ایسی جگہ جہاں ہر شخص اسے دیکھ سکتا تھا''۔

دوسرا (حیران ہو کر): ''بھلا اس پر کیا بنا ہوا تھا؟''۔

پہلا: ''اس پر لکھا تھا، یہاں سے بائیں طرف''۔

------☆☆☆------

ایک شخص نے جدید فیشن کے مطابق بہت بڑی ٹائی گلے میں باندھی، بچے نے پوچھا ''ڈیڈی'' ڈیڈی یہ کیا ہے۔ اس شخص نے کہا ''تمہیں نہیں معلوم'' اس پر بچے نے سوچ کر کہا: ہاں میں سمجھ گیا۔ ممی کی ناک پونچھنے کے لئے رومال باندھ رکھا ہے۔''

------☆☆☆------

ایک شخص کپڑے کی دکان پر گیا اور دکاندار سے کپڑے دکھانے کو کہا دکاندار مختلف قسم کے کپڑے دکھاتا رہا وہ شخص ہر بار کپڑا دیکھنے کے بعد پوچھتا: ''اس کی کتنی گارنٹی ہے؟''

بڑی مشکل کے بعد اس کو ایک کپڑا پسند آ گیا اس نے دکاندار سے کہا: ''اس میں سے آدھا میٹر دے دیں''۔

دکاندار نے حیرت سے پوچھا: ''جناب! صرف آدھا میٹر''۔

اس شخص نے کہا: ''جی ہاں، میں نے سر کی ٹوپی بنانی ہے اچھا ویسے اس کی گارنٹی کتنی ہوگی؟''

دکاندار نے غصے سے جواب دیا: ''بے فکر رہیں آپ کا سر پھٹ جائے گا لیکن یہ کپڑا نہیں پھٹے گا''۔

------☆☆☆------

کسی شخص نے ایک بھکاری سے پوچھا: ''کل تم لنگڑے تھے، پرسوں تمہارے ہاتھ میں گونگے ہونے کا کارڈ تھا اور آج تم اندھے بن کر بھیک مانگ رہے ہو اس کی کیا وجہ ہے؟''۔

بھکاری نے جواب دیا: ''دراصل میں اس شہر میں نیا نیا آیا ہوں اور دیکھ رہا ہوں کہ اس جگہ بھیک مانگنے کا کون سا طریقہ بہتر رہے گا''۔

------☆☆☆------

لفظ لفظ موتی

☆ کسی بھی حالت میں اپنے حوصلے کو نہ گراؤ کیونکہ لوگ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں تک اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

☆ بے اعتدالی کی اس سے بڑی اور کیا سزا ہو سکتی ہے کہ انسان کو خوراک کی بجائے دوا کھانا پڑے۔

☆ زندگی کے شجر کے پھول صرف خوش مزاج لوگوں کے لئے ہی کھلتے ہیں۔

☆ محبت پانا ہر کسی کیلئے ممکن نہیں لیکن محبت پھیلانا سب کے لئے ممکن ہے۔

☆ جس دل میں برداشت کی قوت ہو وہ کبھی ہار نہیں مان سکتا۔

سپاہی (دیہاتی سے): ''تمہاری کھوئی ہوئی گائے کی پہچان کیا ہے؟''۔

دیہاتی (سوچ کر): ''جناب! وہ دم ہلاتی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک بہت موٹے صاحب گاڑی چلا رہے تھے اور ان کی کار ہچکولے کھاتی جا رہی تھی۔ایک ٹریفک کانسٹیبل نے دیکھ کر چالان کاٹ دیا اور پھر پوچھنے لگا:"آپ کی گاڑی میں کیا خرابی ہے جو ہچکولے کھا رہی ہے"۔

موٹے صاحب نے کہا:"اس میں تو کوئی خرابی نہیں بس ذرا مجھے ہچکی لگی ہوئی تھی"۔

------☆☆☆------

محکمہ انہار کا ایک افسر گشت کر رہا تھا کہ نہر میں ایک آدمی کو دیکھ کر رکا اور چیخ کر کہنے لگا:"سنو! نہر میں تیرنے کی اجازت نہیں ہے فوراً باہر نکلو"۔

نہر میں ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے آدمی نے کہا:"جناب! تیر کہاں رہا ہوں، میں تو ڈوب رہا ہوں"۔

افسر نے اطمینان سے کہا:"اچھا! تو پھر ٹھیک ہے"۔

------☆☆☆------

لکھنو میں ایک خاندانی رئیس رہتے تھے۔نام تھا ان کا فخر الدین اور ان کے نوکر کا نام تھا"لدھا" رئیس لوگوں کو کوئی کام تو ہوتا نہیں بس نت نئے مذاق کرتے رہتے تھے ایک دن انہوں نے اپنے نوکر سے کہا..."

میاں"لدھا" سمجھتے ہو"لدھا" کے لام پر دو مرکز (//) لگانے سے کیا بنتا ہے؟"

نوکر بھی کافی حاضر جواب تھا۔اس نے فوراً جواب دیا..."

"حضور جو فخر کی ف اڑا دینے سے بنتا ہے۔

------☆☆☆------

ایک افیمی کی بکری گم ہو گئی بڑی تلاش کی مگر وہ نہ ملی آخر کار جب وہ رات کو گھر آیا تو دیکھا کہ بکری سامنے بندھی ہوئی ہے اس نے غصے میں آ کر بکری کو ذبح کر دیا اور اس کا گوشت خود بھی کھایا اور دوستوں کو بھی کھلایا صبح ہوئی تو دیکھا کہ بکری بندھی ہوئی ہے اور ان کا پالتو کتا غائب ہے۔

------☆☆☆------

استاد (بچوں سے): ''تم شہد کی مکھی سے کیا سبق سیکھتے ہو؟''۔

ایک شاگرد: ''جناب! جو بھی چھیڑے اسے ڈنک مار دو''۔

------☆☆☆------

ریل گاڑی میں ایک خاتون سفر کر رہی تھیں اس کے ساتھ اس کا کتا بھی سفر کر رہا تھا۔ اس عورت نے گارڈ سے کہا۔

''میں نے اس کا بھی ٹکٹ خریدا ہے اس لیے اس کو بھی دوسرے مسافروں کی طرح سیٹ پر بیٹھنے کا حق ہے''۔

گارڈ نے جواب دیا: ''آپ نے بجا فرمایا ہے مگر دوسرے مسافروں کی طرح اسے بھی سیٹ پر پاؤں رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی''۔

------☆☆☆------

مریض: ''ڈاکٹر صاحب! مجھے ہچکیاں بہت آتی ہیں''۔

ڈاکٹر: ''کوئی یاد کرتا ہوگا''۔

مریض: ''مجھے یاد کرنے والے بھی مر گئے ہیں''۔

ڈاکٹر: ''لیکن میں تو ابھی زندہ ہوں''۔

------☆☆☆------

ماں (بیٹے سے): ''بیٹا! کیا کر رہے ہو؟۔

بیٹا: امی جان! جغرافیے کے سوالات حل کر رہا ہوں۔

ماں: بیٹا! اگر کوئی سوال سمجھ میں نہ آئے تو مجھ سے پوچھ لینا۔

بیٹا (تھوڑی دیر بعد): امی جان! دریائے نیل کہاں ہے؟۔

ماں: غسل خانے میں دیکھ لو صابن کے ساتھ رکھا ہوگا۔

------☆☆☆------

بیٹا (باپ سے): ''ابو! میں سوچ رہا ہوں کہ میں دانتوں کا ڈاکٹر بنوں یا کانوں کا؟''۔

باپ: ''میرے خیال میں دانتوں کا ڈاکٹر بننا بہتر ہے کیونکہ ہر شخص کے بتیس دانت ہوتے ہیں اس کے مریض بھی زیادہ ہوں گے جبکہ کان صرف دو ہوتے ہیں لہٰذا کانوں کے مریض بھی کم ہوں گے''۔

------☆☆☆------

ایک سردار جی (سکھ) کو کسی ضروری کام کے سلسلے میں امرتسر جانا تھا۔ اس نے جا کر ریل کے گارڈ سے کہا۔

''مجھے امرتسر ایک ضروری کام ہے میں سفر کے دوران میں سو جاتا ہوں کہیں ایسا نہ ہو کہ میں امرتسر کے بجائے لاہور پہنچ جاؤں ایک اور بات یاد رکھنا مجھے سوتے میں کوئی جگائے تو میں گالیاں نکالتا ہوں، میں خواہ جتنی بھی گالیاں نکالوں تم مجھے زبردستی ڈبے سے نیچے اتار دینا''۔

ریل کا گارڈ بھی سکھ تھا اس نے حامی بھر لی، لاہور اسٹیشن پر سردار جی کی آنکھ کھلی تو انہیں بہت غصہ آیا، جلدی سے گارڈ کے پاس آئے اور اسے خوب گالیاں نکالیں۔

گارڈ کچھ نہ بولا ایک مسافر نے پوچھا: ''وہ آپ کو گالیاں نکالے جا رہے ہیں اور آپ اس کو جواب نہیں دے رہے''۔

گارڈ نے جواب دیا: ''یہ کیا گالیاں نکال رہا ہے؟'' ''گالیاں تو وہ نکال رہا ہوگا جسے میں نے زبردستی امرتسر اتار دیا تھا''

------☆☆☆------

ڈاکٹر (مریضہ سے) ''ویری گڈ میڈم! آپ کی صحت پہلے سے بہت بہتر ہے مجھے خوشی ہے کہ آپ نے میری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے اپنا دو کلوگرام وزن کم لیا ہے''۔

خاتون نے شرماتے ہوئے کہا: ''ڈاکٹر صاحب! آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے دراصل آج میں نے میک اپ نہیں کیا''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تم کلاس کے سب سے نکمے لڑکے کیوں ہو''۔

شاگرد (معصومیت): ''سر! اس لیے کہ جو لڑکا مجھ سے زیادہ نکما تھا وہ اسکول چھوڑ گیا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک تھانیدار نے نئے نوکر کی ڈیوٹی لگائی کہ وہ ساری رات گھوڑے کی مالش کرے۔

نوکر انتہائی سست تھا اسے یہ حکم قطعی ناگوار محسوس ہوا اور آرام سے ساری رات سوتا رہا۔ رات کو چور آئے اور گھوڑا کھول کر لے گئے صبح جب اس کی آنکھ کھلی تو گھوڑے کو غائب دیکھ کر بہت گھبرایا۔ اس نے ایک خرگوش پکڑا اور گھوڑے والی جگہ پر باندھ دیا۔

تھوڑی دیر بعد تھانیدار آیا اور اس نے گھوڑے کی جگہ خرگوش بندھا دیکھا تو حیران ہوکر پوچھا: ''گھوڑا کہاں ہے؟''۔

نوکر نے خرگوش کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ''یہ بندھا ہوا ہے''۔

تھانیدار نے غصے سے کہا: ''یہ کیا تماشا ہے؟''۔

نوکر نے جواب دیا: ''جناب! ساری رات میں اس کی مالش کرتا رہا ہوں۔ یہ گھس گھس کر اتنا رہ گیا ہے آپ اسے قبول فرمائیں ورنہ میں نے دو تین مرتبہ اور مالش کی تو یہ بھی ختم ہو جائے گا''۔

اہم معلومات

☆ فرانس کی دلہن پیرس کو کہا جاتا ہے۔

☆ فلک بوس عمارتوں کا شہر نیویارک کو کہتے ہیں۔

☆ موتیوں کا جزیرہ بحرین کو کہا جاتا ہے۔

☆ ہزار جھیلوں کی سرزمین فن لینڈ کو کہا جاتا ہے۔

☆ ہواؤں کا شہر شکاگو کو کہا جاتا ہے۔

☆ دنیا میں پھولوں کا ملک ہالینڈ کو کہتے ہیں۔

------☆☆☆------

ایک شوہر نے بیوی سے کہا: ''تم بہت اچھی اور لاکھوں میں ایک ہو مگر تمہارے اندر ایک عادت خراب ہے کہ تم کبھی کبھی جھوٹ بولتی ہو''۔

بیوی نے منہ بنا کر کہا: ''کیا کروں سہیلیوں کے سامنے آپ کی تعریف بھی تو کرنی پڑتی ہے نا!''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب سینما میں فلم دیکھ رہے تھے۔ جب بھی کوئی دردناک سین آتا تو وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگ جاتے اس کی ساتھ والی سیٹ پر ایک ڈاکٹر بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے تنگ آ کر ان صاحب کو ایک گولی دی اور کہا

''اسے چوستے رہیں آپ بالکل نہیں روئیں گے''۔

فلم کے اختتام تک وہ صاحب چپ چاپ بیٹھے فلم دیکھتے رہے اور فلم ختم ہونے کے بعد ان صاحب نے ڈاکٹر سے پوچھا: ''مہربانی کر کے مجھے اس گولی کا نام بتا دیجئے تا کہ میں اسے آئندہ بھی استعمال کر سکوں''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا: ''یہ کوئی گولی نہیں تھی بلکہ میرے کوٹ کا بٹن تھا''۔

------☆☆☆------

ایک خاتون کو اپنے قریب کھڑے ہوئے بچے کو دیکھ کر غصہ آ رہا تھا کیونکہ اس کی ناک مسلسل بہہ رہی تھی۔ بالآخر اس نے بچے سے پوچھا ''کیا تمہارے پاس کوئی رومال نہیں ہے؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''جی ہاں ہے، لیکن ممی نے کسی کو دینے سے منع کیا ہوا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے اخبار میں اشتہار شائع کروایا۔ ''مجھے اپنے لیے ایسے جیون ساتھی کی ضرورت ہے۔ جس کا حسب نسب خالص ہو جو وفادار اور متحمل مزاج اور خدمت گذاری میں لاثانی ہو خوبصورت ہونا ضروری نہیں مگر محنت سے کبھی نہ گھبرائے روکھی سوکھی کھا کر خدا کا شکر ادا کرے ذات فرقہ کی کوئی قید نہیں''۔

دوسرے دن ایک گدھا اس کے مکان کے ساتھ کھڑا تھا۔ اس کی گردن میں تختی لٹک رہی تھی جس پر لکھا تھا۔

''میں آپ کا اشتہار پڑھ کر جناب کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں''۔

------☆☆☆------

کنجوس آدمی سے ایک شخص: ''وہ آپ کو گالیاں دے رہا ہے اور آپ ہیں کہ خاموش ہیں''۔

کنجوس آدمی: ''بھئی! وہ کچھ دے ہی رہا ہے لے تو نہیں رہا''۔

------☆☆☆------

ایک بھینس آم کے چھلکے کھا رہی تھی اور اس کا بچھڑا دودھ پی رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد بچھڑا بھینس سے کہتا ''اماں! ذرا تھوڑی دیر کے لیے اچھل کود کرو''۔

بھینس نے تنگ آ کر پوچھا ''میں اچھل کود کیوں کروں؟''۔

بچھڑے نے کہا ''اماں! آج میرا دل ملک شیک پینے کو چاہ رہا ہے''۔

------☆☆☆------

مریض (ڈاکٹر سے): ''ڈاکٹر صاحب! آپریشن کے بعد مجھے بہت پیاس لگنے لگی ہے''۔

ڈاکٹر: ''معاف کرنا بھائی میں روئی کا گولا تمہارے پیٹ میں ہی بھول گیا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک بجلی کے مستری نے اپنے شاگرد سے کہا: ''وہ نیچے دو تار پڑے ہیں ان میں سے ایک کو ہاتھ لگا کر دیکھو کہ اس میں کرنٹ تو نہیں ہے؟''۔

لڑکے نے استاد کی ہدایت پر عمل کیا اور کہا: ''نہیں جناب!''۔

مستری نے فوراً کہا: ''خبردار! اب دوسرے تار کو مت چھونا ورنہ مر جاؤ گے''۔

------☆☆☆------

ایک کباب بیچنے والا ملاوٹ کے الزام میں پکڑا گیا کہ وہ مرغ کے گوشت میں گائے کا گوشت ملاتا ہے۔

جب اسے عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے پوچھا: ''اگر تم سچ سچ بتا دو کہ تم کس قدر ملاوٹ کرتے ہو تو میں تمہاری سزا میں رعایت کر دوں گا''۔

کباب بیچنے والے نے جواب دیا: ''جناب! ففٹی ففٹی''۔

جج نے حیرت سے پوچھا: ''کیا مطلب؟''۔

کباب والا بولا: ''جناب! میرا مطلب ہے کہ ایک مرغ اور ایک گائے''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ”ایک پھل دار درخت کی تصویر بناؤ جس پر بندر بھی بیٹھا ہو“۔
شاگرد نے ایک تصویر بنائی جس میں درخت پر ایک بندر بیٹھا ہوا تھا۔
استاد نے تصویر دیکھ کر پوچھا: ”اس میں پھل کہاں ہیں؟“۔
شاگرد نے جواب دیا: ”جناب! تمام پھل تو بندر کھا گیا ہے“۔

------☆☆☆------

دو آدمی موٹر سائیکل پر جا رہے تھے، اتفاق سے ایکسیڈنٹ ہو گیا دونوں کو دوا خانے لے جایا گیا۔ ڈاکٹر نے جب ایک کی مرہم پٹی شروع کی تو اس نے با شور مچایا اور سارا اسپتال اس نے سر پر اٹھا لیا۔
جب دوسرے کی باری آئی تو وہ چپ چاپ پٹی بندھواتا رہا۔ ڈاکٹر نے سراہتے ہوئے کہا۔ ”یہ بھی انسان ہے لیکن اس نے ہمت کر کے ساری تکلیف برداشت کر لی ہے۔ کتنا بہادر ہے۔“ سن کر زخمی نے کہا۔ نہیں ڈاکٹر صاحب یہ بات نہیں دراصل میں اپنے دوست کی چیخ و پکار سے ڈر گیا تھا اور میں نے آپ کو بجائے زخمی پیر کے اچھا پیر مرہم پٹی کے لئے دے دیا۔

------☆☆☆------

ندیم (اسلم سے): ”کیا تم نے اپنا پرانا سٹینو نکال دیا؟“۔
اسلم: ”ہاں بھئی! عجیب مصیبت تھی جب میں ڈکٹیشن دیتا تھا تو کمبخت ہر لفظ کے ہجے پوچھتا تھا“۔
ندیم نے کہا: ”اور تم بار بار ڈسٹرب ہوتے ہو گے؟“۔
اسلم: ”نہیں یہ بات نہیں تھی بلکہ مجھے ہر لفظ ڈکشنری میں دیکھنا پڑتا تھا“۔

------☆☆☆------

ماں (منے سے): ”بیٹا! دھوپ میں کیا کر رہے ہو؟“۔
منا: ”امی! پسینا خشک کر رہا ہوں“۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تم نے ہوم ورک کر لیا ہے؟''۔

شاگرد: ''جی نہیں جناب!''۔

استاد: ''تو پھر مار کھانے کے لیے تیار ہو جاؤ''۔

شاگرد: ''جناب! پہلے میں ہاتھ دھو آؤں''۔

استاد (حیران ہو کر): ''وہ کیوں؟''۔

شاگرد: جناب! ''میری امی کہتی ہیں کوئی چیز کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھو لیا کرو''۔

------☆☆☆------

ایک پاگل نے پانچ سو صفحات کی کتاب لکھی۔لوگوں نے سُنا تو بہت حیران ہوئے اور کتاب دیکھنے کی فرمائش کی پاگل نے کتاب ان کو دکھائی لوگوں نے کتاب کھول کر دیکھا تو اس کے پہلے صفحہ پر تحریر تھا ''گھوڑا کیسے دوڑتا ہے''۔

جبکہ باقی تمام صفحات پر لکھا ہوا تھا: ''دگڑ دگڑ دگڑ دگڑ دگڑ دگڑ دگڑ''۔

معلوماتِ پاکستان

☆ پھلوں کے بادشاہ آم کی پیداوار میں پاکستان خود کفیل ہے۔

☆ پاکستان کے پہلے ڈاک ٹکٹ کا ڈیزائن عبدالرحمٰن چغتائی نے بنایا تھا۔

☆ دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام پاکستان کا ہے۔

☆ اسلام آباد کی فیصل مسجد کا ڈیزائن ترکی کے ایک انجینئر نے بنایا تھا۔

☆ پاکستان کا درہ خنجراب، دنیا کا بلند ترین درہ ہے۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''کنجوس کی تعریف کرو''۔

شاگرد: ''جناب! کنجوس تو تعریف کے قابل ہی نہیں ہوتا''۔

------☆☆☆------

عمدہ سوٹ پہنے ہوئے ایک شخص سگار پیتا ہوا ایک ہوٹل میں داخل ہوا اور ریستوران میں بیٹھ کر اس نے سب سے مہنگے کھانوں پر مشتمل ڈنر کا آرڈر دیا۔ شکم سیر ہو کر کھانے کے بعد اس نے کافی لانے کا آرڈر دیا۔

کافی سے لطف اندوز ہونے کے بعد اس نے منیجر کو بلایا اور کہا: ''تمہیں یاد ہے کہ ایک سال پہلے میں بہت معمولی اور گھسی پٹی پینٹ شرٹ میں یہاں آیا تھا اور میں نے ایسے ہی کھانے کا آرڈر دیا تھا۔ کھانے کے بعد جب میں نے تمہیں بتایا تھا کہ میری جیب میں پیسے نہیں ہیں تو تم نے مجھے اٹھوا کر ایک آوارہ کتے کی طرح باہر پھنکوا دیا تھا''۔

منیجر نے گردن کو خم دیتے ہوئے ملائمت سے کہا: ''میں معذرت خواہ ہوں سر!''۔

وہ صاحب ذرا سنبھل کر بیٹھتے ہوئے بولے: ''معذرت کی کوئی ضرورت نہیں آج پھر میں تمہیں وہی تکلیف دوں گا''

------☆☆☆------

بچوں کو سستی پر مضمون لکھنے کو دیا گیا۔ دوسرے دن کاپیاں چیک کرتے وقت استاد کے پاس ایک کاپی ایسی بھی آئی جس میں پہلی سطر سے آخری سطر تک صفحہ خالی تھا البتہ سب سے نیچے درج تھا: ''جناب! یہ سستی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک عورت (دکاندار سے) ''مجھے اپنے شوہر کی قمیض کے لیے کالر چاہیئے''۔

دکاندار نے پوچھا: ''باجی! کالر کون سے نمبر کا ہے؟''۔

عورت پریشان ہو کر بولی: ''نمبر تو مجھے یاد نہیں مگر میرا دایاں ہاتھ اس کی گردن پر پورا آتا ہے''۔

------☆☆☆------

اسکول میں ایک بچے کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ چھٹی کے لیے کیا عذر پیش کرے۔ کافی دیر سوچنے کے بعد اس نے استاد سے کہا: ''جناب! کل میرے دادا کی شادی ہے اس لیے میں اسکول حاضر نہ ہو سکوں گا''۔

------☆☆☆------

ایک بس کا کنڈیکٹر ہکلا تھا بس میں ایک ہکلا مسافر بھی سفر کر رہا تھا۔ کنڈیکٹر نے اس سے کرایہ مانگا
''کک کک کک کک کرایہ دیں''۔

مسافر: ''ٹٹ ٹٹ ٹوٹے نہیں ہیں''۔

مسافروں میں ایک تھانے دار بیٹھا تھا وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور دونوں کی پٹائی کرنے لگا۔

ایک مسافر بولا: ''بھائی! یہ تو ہکلے ہیں آپ کو کیا ہوا ہے''۔

تھانے دار بولا: ''ی.... ی.... یہ.... یہ.... دونوں مم میری نن نقل اتار رہے ہیں''۔

------☆☆☆------

بیٹا (باپ سے): ''آپ مجھے گدھا کہا کریں''۔

باپ: ''مجھے دھمکی دیتا ہے ایک نہیں ہزار بار کہوں گا۔ تو گدھا، تیرا باپ گدھا، تیرا دادا گدھا، بول اب تجھے کیا اعتراض ہے؟''۔

بیٹا: ''بھلا اب مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے میں خاندان سے الگ تھوڑی ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ کسی نے مولانا شوکت علی سے پوچھا: ''آپ کے بڑے بھائی کا تخلص گوہر ہے۔ آپ کے دوسرے بھائی کا تخلص جوہر ہے اور آپ کا تخلص کیا ہے؟''۔

مولانا نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: ''شوہر''۔

------☆☆☆------

ایک چوہے کے بچے نے ہاتھی کے بچے سے پوچھا: ''تمہاری عمر کتنی ہے؟''۔

اس نے جواب دیا: ''چھ ماہ''۔

چوہے کا بچہ یہ سن کر بہت حیران ہوا پھر ہاتھی کے بچے نے اس سے پوچھا: ''تمہاری عمر کیا ہے؟''۔

چوہے کے بچے نے جواب دیا: ''عمر تو میری بھی چھ ماہ ہے لیکن میری صحت ذرا خراب رہتی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک محفل میں کسی عورت نے منہ کھول کر جمائی لی پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے ان سے مذاقاً کہا "میڈم! کہیں مجھے نہ نگل جانا"۔

عورت نے فوراً جواب دیا: "فکر مت کیجئے، مجھے حرام کھانے کی عادت نہیں ہے"۔

------☆☆☆------

ایک کنجوس کا دس روپے کا نوٹ کہیں کھو گیا۔ وہ بہت پریشان ہوا اس نے کوٹ کی چھوٹی جیبوں کے سوا باقی تمام جیبوں کو بار بار الٹ کے دیکھا مگر چھوٹی جیب کو ہاتھ نہ لگایا۔

اس کی بیوی نے کہا: "تم اس چھوٹی جیب کو ہاتھ کیوں نہیں لگاتے اس میں دیکھو شاید اس میں ہو؟"

کنجوس بولا: "میں ڈرتا ہوں کہ اگر نوٹ اس جیب میں بھی نہ ملا تو کہیں میرا ہارٹ فیل نہ ہو جائے"۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی کسی فائیو سٹار ہوٹل میں گیا اور چائے پینے کی خواہش ظاہر کی، ویٹر چائے کی چھوٹی سی پیالی میں چائے لے آیا جو دیہاتی نے ایک گھونٹ میں ختم کر دی اور ویٹر سے مخاطب ہوا: "بھئی! میٹھا ٹھیک ہے چائے لے آؤ"۔

------☆☆☆------

ایک ڈاکٹر (وکیل سے): "جناب! آپ کی ذرا سی غلطی سے انسان دو فٹ اوپر لٹک سکتا ہے"۔

وکیل: "اور جناب کی ذرا سی غلطی سے انسان دو فٹ نیچے زمین میں سو سکتا ہے"۔

------☆☆☆------

ایک شخص بہت غریب تھا جب اس کے پاس کھانے کو کچھ نہ رہا تو بیوی سے کہنے لگا۔

"بچوں کو ننھیال بھیج دو اور تم اپنے میکے چلی جاؤ میرا اللہ مالک ہے میں اپنے سسرال چلا جاؤں گا"۔

------☆☆☆------

• دو پہلوانوں کے درمیان ریسلنگ کا بڑا زبردست مقابلہ ہو رہا تھا۔ اچانک ریفری چیخ پڑا "ٹانگ مروڑنا بند کرو"۔

ایک پہلوان نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا: "نہیں آج میں اسے توڑ کر ہی دم لوں گا"۔

ریفری نے جواب دیا: "بے وقوف! یہ تمہاری اپنی ٹانگ ہے"۔

------☆☆☆------

ایک شخص نے گھڑی ساز کو اپنی گھڑی دی اور اسے کہا: "یہ گھڑی میری غلطی سے نیچے گر گئی تھی اسے ٹھیک کر دیجئے"۔

گھڑی ساز نے بری طرح ٹوٹی ہوئی گھڑی کا غور سے معائنہ کیا اور بولا۔

"اس گھڑی کو گرانے میں آپ نے کوئی غلطی نہیں کی بلکہ غلطی تو آپ نے اسے دوبارہ اٹھا کر کی ہے"۔

------☆☆☆------

ایک ان پڑھ شخص (اسٹیشن ماسٹر سے): "باؤ جی! تین بجے والی گاڑی کب آئے گی"۔

اسٹیشن ماسٹر (مسکراتے ہوئے): "دو بج کر ساٹھ منٹ پر"۔

اس شخص نے کہا: "میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ گاڑی کا وقت بدل گیا ہے"۔

------☆☆☆------

سنہرے قول

☆ ایسا پھول مت چنو جو خوشنما تو ہو پر خوشبو نہ دے۔

☆ دوسروں کے چراغوں سے روشنی لینے والے ہمیشہ اندھیروں میں رہتے ہیں حوصلہ کبھی نہیں پوچھتا کہ پتھر کی دیوار کتنی اونچی ہے۔

☆ علم کے بغیر ذہن اسی طرح بیکار ہے جیسے چاند کے بغیر رات۔

☆ برے لوگ اچھی باتوں میں بھی برائی ڈھونڈتے ہیں جس طرح مکھی سارے جسم کو چھوڑ کر صرف زخم پر بیٹھتی ہے۔

☆ تمہیں جہاں صداقت اور خلوص نظر آئے وہاں دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ ورنہ تمہاری تنہائی تمہاری بہترین رفیق ہے۔

☆ محبت سے خالی دل اس غار کی مانند ہے جس میں جانور بھی داخل ہونے سے خوف کھاتا ہے۔

ایک اکیلی رہنے والی بڑی بی کو ان کے پڑوسیوں نے اپنے ہاں دعوت پر نہ بلایا، مگر دعوت سے پہلے جب پڑوسیوں کو اس بات کا احساس ہوا تو انہوں نے بڑی بی کو بلوا بھیجا۔

بڑی بی نے غصے سے کہا: ''اب بہت دیر ہو چکی ہے میں بارش کے لیے دعا مانگ چکی ہوں''۔

------☆☆☆------

دو گپ باز آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا: ''میں نے سو من کی مچھلی پکڑی ہے''۔

دوسرے نے کہا: ''میں نے جب دریا میں مچھلی پکڑنے کے لیے ڈوری ڈالی تو ایک جلتی ہوئی لالٹین نکلی''۔

پہلا: ''یہ کیسے ممکن ہے''۔

دوسرا: ''ٹھیک ہے، تم مچھلی کا وزن کم کر دو میں لالٹین بجھا دیتا ہوں''۔

------☆☆☆------

کسی افسر کو ایک مرتبہ پاگل خانے کے معائنے پر جانا پڑا، معائنے کے دوران میں افسر کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو چپکے چپکے کچھ کہتا تھا اور پھر زور زور سے قہقہے لگانے لگتا۔ اس پاگل شخص نے کئی بار ایسا ہی کیا لیکن ایک بار اس نے چپکے سے کچھ کہا اور برا سا منہ بنا کر رہ گیا۔

افسر نے نگران سے پوچھا: ''یہ شخص کیا کہہ رہا ہے؟''۔

نگران نے جواب دیا: ''یہ اپنے آپ کو لطیفے سنا رہا ہے اور ہنس رہا ہے''۔

افسر نے پھر پوچھا: ''لیکن آخر میں اس نے اپنے آپ کو جو لطیفہ سنایا تھا اس پر اس کے منہ سے کوئی قہقہہ بلند نہیں ہوا کیا تم اس بات کی وضاحت کر سکتے ہو؟''۔

نگران نے جواب دیا: ''کیوں نہیں سر! جس لطیفے پر اسے ہنسی نہیں آئی تھی وہ اس کا پہلے سے سنا ہوا لطیفہ نہیں ہوگا''۔

------☆☆☆------

باپ (بیٹے سے): ''کیا تم اسکول جانا پسند کرو گے؟''۔

بیٹا: جی ابا جان! ''جانے آنے میں تو کوئی ہرج نہیں ہے لیکن وہاں ٹھہرنا پسند نہیں کروں گا''۔

------☆☆☆------

جج (ملزم سے): ''اگر میں تمہیں رہا کر دوں تو تم کیا کرو گے؟''۔
ملزم: ''جناب! سب سے پہلے چوری کے مال میں سے آدھا آپ کے گھر چھوڑ آؤں گا''۔
جج: ''کیا بکتے ہو؟''۔
ملزم: ''جناب! مال تو آپ ہی کا ہے آپ کو واپس کرنا تو میرا فرض ہے''۔

------☆☆☆------

ایک افسر اپنے ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں کہیں جا رہا تھا کہ اچانک افسر نے اس سے پوچھا۔
''کیا تم ایک ہاتھ سے گاڑی چلا سکتے ہو؟''۔
ڈرائیور نے بڑے فخریہ انداز میں کہا: ''کیوں نہیں سر!''۔
افسر نے کہا: ''تو پھر دوسرے ہاتھ سے اپنی ناک صاف کرلو''۔

------☆☆☆------

ایک راہگیر (دوسرے سے): ''میرا خیال ہے کہ میں نے پہلے بھی آپ کو کہیں دیکھا ہے''۔
دوسرے نے جواب دیا: ''شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ میں اپنا چہرہ ہمیشہ اپنے ساتھ ہی رکھتا ہوں''۔

------☆☆☆------

میاں بیوی ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے۔ ایک شخص انہیں کھانا کھاتے ہوئے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔
جب میاں کھاتے تو بیوی انہیں دیکھنے لگتی۔ جب بیوی کھاتی تو میاں اسے دیکھنے لگتے۔
اس شخص نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی تو میاں صاحب نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔
''دراصل ہمارے پاس دانتوں کی ایک ہی جوڑی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک عورت گاڑی چلا رہی تھی ساتھ ہی اس کا خاوند بھی بیٹھا ہوا تھا۔ جب وہ چوراہے پر پہنچے تو اشارے کی لال بتی روشن ہوگئی، پھر پیلی اور پھر سبز ہوگئی لیکن بیوی نے کار آگے نہ بڑھائی۔
اس کے خاوند نے چیختے ہوئے کہا: ''گاڑی تو چلاؤ''۔
بیوی نے جواب دیا: ''ہائے اللہ! مجھے تو کوئی بھی رنگ پسند نہیں آ رہا''۔

------☆☆☆------

بوڑھا مریض (ڈاکٹر سے): ''ڈاکٹر صاحب! میری داہنی ٹانگ میں شدید درد ہے''۔
ڈاکٹر: ''یہ تو بڑھاپے کی وجہ سے ہے؟''۔
مریض نے حیران ہو کر کہا: ''مگر ڈاکٹر صاحب! میری دوسری ٹانگ بھی تو اسی عمر کی ہے''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''ابو! مجھے ایک کار لے دیں''۔
باپ: ''تم کار لے کر کیا کرو گے؟''۔
بیٹا: ''میں کالج جایا کروں گا''۔
باپ: ''خدا نے تمہیں دو پاؤں کس لئے دیے ہیں؟''۔
بیٹا: ''ایک بریک اور دوسرا کلچ پر رکھنے کے لیے''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''سناؤ بھئی! تمہاری نئی ملازمت کیسی جا رہی ہے؟''۔
دوسرے نے کہا: ''بڑی عمدہ، تقریباً 500 افراد میرے نیچے کام کرتے ہیں''۔
پہلا (حیرانی سے): ''کیا واقعی؟''۔
دوسرا: ''ہاں! کیونکہ میں اوپر کی منزل پر کام کرتا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک عینک فروش اپنے بیٹے کو کاروباری راز بتا رہا تھا: ''جب کوئی گاہک کسی عینک کی قیمت پوچھے تو اس سے کہو 50 روپے، اگر وہ یہ سن کر خاموش رہے تو کہو جناب! یہ فریم کی قیمت ہے شیشے کی قیمت 20 روپے ہو گی اگر پھر بھی خریدار حیرت کا اظہار نہ کرے تو اس سے کہو یہ صرف ایک شیشے کی قیمت ہے''۔

------☆☆☆------

ایک گویا کسی محفل میں گا رہا تھا ''کس نام سے پکاروں'' کیا نام ہے تمہارا؟''۔
جب اس نے دو تین بار اسی مصرعے کی تکرار کی تو ایک صاحب اٹھ کر بولے ''حاجی اللہ دسایا''۔

------☆☆☆------

مریض نے ماہر نفسیات سے التجا کرتے ہوئے کہا: "براہ کرم مجھے کوئی علاج بتایئے، مجھے کوئی بات ایک لمحے کے لئے بھی یاد نہیں رہتی۔"

ماہر نفسیات نے دریافت کیا: "ایسا کب سے ہے؟"۔

مریض نے حیرت سے سوال کیا: "کیا کب سے ہے؟"۔

------☆☆☆------

ایک سیاح پاکستان آیا تو اپنے میزبان سے پوچھنے لگا: "یہاں لوگ تابع مہمل کا استعمال اتنا زیادہ کیوں کرتے ہیں؟ مثلاً گھی وی، کاپی واپی، کرسی ورسی وغیرہ"۔ میزبان نے جواب دیا: "ایسا تو صرف جاہل واہل ہی کیا کرتے ہیں"۔

------☆☆☆------

دو انیمی کہیں جا رہے تھے ایک نے کہا "بھائی! آسمان پر بجلی کیوں چمکتی ہے؟"۔

دوسرے نے جواب دیا: "ارے پاگل! تمہیں معلوم نہیں کہ فرشتے ویلڈنگ کر رہے ہوتے ہیں"۔

تم ضرور بادشاہ بنو گے

شیر میسور سلطان فتح علی خاں ٹیپو کے بہادر باپ حیدر علی پہلے معمولی سپاہی تھے۔ ایک دفعہ انہوں نے کسی نجومی سے پوچھا: "کیا میں بادشاہ بن سکتا ہوں؟" نجومی نے اُن کا ہاتھ دیکھ کر کہا: "اگر آپ کے ہاتھ کی یہ لکیریں مل جائیں، تب ہی ممکن ہے۔" حیدر علی نے اپنا خنجر نکالا اور ہاتھ کی لکیر کو خنجر مار کر ملا دیا۔ نجومی نے بے ساختہ کہا: "اب میرا علم سچا ہو یا جھوٹا، مگر تمہارا عزم اور تمہاری ہمت دیکھ کر مجھے پورا یقین ہو گیا ہے کہ تم ضرور بادشاہ بنو گے۔" نجومی کی پیش گوئی حرف بحرف سچ ہوئی۔

------☆☆☆------

استاد (اپنے ننھے سے شاگرد سے): بیٹے! کیا آپ میرے لیے دعا مانگتے ہیں؟"۔

شاگرد (معصومیت سے): سر! جی ہاں، میں ہر روز دعا مانگتا ہوں کہ ماسٹر جی اللہ کو پیارے ہو جائیں"۔

------☆☆☆------

ایک گاہک نے حجام سے کہا: ''بال تراشنے سے پہلے میری ہدایات غور سے سن لو دائیں طرف کے بال یوں کاٹو کہ کھوپڑی نظر آنے لگے لیکن بائیں طرف کے بال چھوڑ دینا تاکہ میں اپنا دایاں کان ڈھانپ سکوں ماتھے سے چار انچ اوپر دائیں طرف چاندی کے روپے کے برابر گنج بنا دینا جو میری ناک تک پہنچے سر کی پچھلی جانب بالوں کی سیڑھیاں بنا دینا۔

حجام: ''معاف کیجئے گا جناب! میں اس قسم کے بال نہیں کاٹ سکتا۔''

گاہک: ''کیسے نہیں کاٹ سکتے؟ پچھلی بار تو تم نے بالکل اسی طرح کے کاٹے تھے۔''

------☆☆☆------

ایک عمارت کی تعمیر ہو رہی تھی۔ تعمیر کی مخالفت میں بہت سے لوگ تھے۔ جب تعمیر مکمل ہو گئی تو اس میں موجود ایک ریسٹورنٹ میں ایک صاحب روزانہ آ کر کافی دیر تک بیٹھے رہتے حالانکہ وہ اس عمارت کی تعمیر کے سخت خلاف تھے۔ یہ دیکھ کر ایک صاحب نے ان سے پوچھا:

''کیوں جناب! آپ تو اس عمارت کی تعمیر کے سخت مخالف تھے پھر روز یہاں آنے کا کیا مطلب؟''

یہ سن کر وہ صاحب بولے: ''دراصل بات یہ ہے کہ سارے شہر میں یہی ایک جگہ ہے جہاں سے یہ منحوس عمارت نظر نہیں آتی''۔

------☆☆☆------

استاد نے بچوں کو ملٹن کی شاعری کے بارے میں پڑھاتے ہوئے کہا: ''ملٹن نابینا تھا''۔

دوسرے دن اس نے بچوں کی یادداشت کا امتحان لینے کے لیے پوچھا ''بچو! ملٹن کی سب سے بڑی کمزوری کیا تھی؟''

ایک بچے نے جواب دیا: ''سر! وہ شاعر تھا''۔

------☆☆☆------

اکبر الہ آبادی کو کسی نے خط لکھا اور خط کے آغاز میں انہیں قبلہ لکھ کر مخاطب کیا۔

اکبر نے جواب میں لکھا: "آپ نے مجھے قبلہ لکھا ہے۔ جو مسلمانوں کے لیے قابلِ احترام جگہ ہی سمجھی جاتی ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کو کیا لکھوں۔ میں یہی لکھ سکتا ہوں وعلیکم السلام جامع مسجد"۔

------☆☆☆------

نوکر (مالک سے): "جناب! اسلم آپ کو گدھے کے برابر بھی نہیں سمجھتا"۔

مالک: کیوں اسلم! تم مجھے گدھے کے برابر بھی نہیں سمجھتے؟"

اسلم (گھبرا کر): "نہیں جناب! یہ جھوٹ بولتا ہے میں تو سمجھتا ہوں"۔

------☆☆☆------

ایک عورت اور اس کی بچی بس میں سفر کر رہی تھیں۔ بچی آئس کریم کھا رہی تھی۔ بس میں جب جھٹکا لگتا تو آئس کریم سامنے بیٹھے ہوئے آدمی کے کوٹ کو لگتی۔

اس پر عورت نے بچی کو سمجھایا: "بیٹی! سنبھل کر بیٹھو، یہ کوٹ مسلسل تمہاری آئس کریم خراب کر رہا ہے"۔

------☆☆☆------

استاد نے نقشے کی طرف اشارہ کر کے شاگرد سے کہا: "حامد! بتاؤ اس نقشے میں پانی کہاں ہے؟"۔

حامد: "جناب! اس نقشے میں پانی نہیں ہے"

استاد: "کیوں؟"۔

حامد: "اس لیے کہ اگر نقشے میں پانی ہوتا تو نقشہ بھیگ جاتا"۔

------☆☆☆------

کسی زرعی کالج کے طالب علم نے ایک باغبان سے کہا: "باغبانی کے یہ طریقے بہت پرانے ہو گئے ہیں اگر تمہارے اس درخت پر پانچ کلو سیب بھی پیدا ہو جائیں تو مجھے بڑی حیرت ہوگی"۔

باغبان نے کہا: "ہاں حیرت تو مجھے بھی ہوگی کیوں کہ یہ درخت سیب کا نہیں آڑو کا ہے"۔

------☆☆☆------

علی اور محسن پارک میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔علی نے محسن سے کہا: ''مجھے ان دُنبوں کو دیکھ کر بہت دُکھ ہوتا ہے''۔

محسن نے حیرت سے پوچھا: ''وہ کیوں؟''۔

علی نے جواب دیا: ''اس لیے کہ انہیں گرمیوں کے موسم میں بھی اونی لباس پہن کر ہی زندگی گزارنی پڑتی ہے''۔

______☆☆☆______

ایک صاحب چلتے چلتے ایک دکان پر پہنچے اور دکاندار کو گھورنے لگا کافی دیر گزر گئی مگر وہ صاحب گھورتے ہی رہے۔تنگ آ کر دکاندار نے اس سے پوچھا: ''صاحب بہادر! کیا تلاش کرتے ہو؟''۔

ان صاحب نے جھٹ جواب دیا: ''موقع''۔

______☆☆☆______

کتبے تیار کرنے والے ایک شخص کی دکان ایک کلینک کے قریب تھی۔ایک دن ڈاکٹر صاحب نے مذاق میں کہا ''تم تو ہمیشہ یہی دعا کرتے ہو گے کہ جلدی سے کوئی آدمی مرے اور تمہیں اس کی لوح بنانے کا آرڈر ملے''۔

کتبے تیار کرنے والے نے جواب دیا: ''جناب! مجھے دعا کی زحمت نہیں اٹھانی پڑتی مجھے جیسے ہی علم ہوتا ہے کہ فلاں آدمی آپ کے زیر علاج ہے میں اس کا کتبہ تیار کرنا شروع کر دیتا ہوں''۔

______☆☆☆______

مرزا غالب اپنے ایک دوست کے ساتھ آدھی رات کے بعد کسی مشاعرے سے واپس آ رہے تھے۔راستے میں ایک جگہ پر ایک گدھا کھڑا تھا،دوست نے جو دہلی کے رہنے والے نہیں تھے مرزا سے کہا ''مرزا صاحب! دہلی میں گدھے بہت ہیں''۔

مرزا صاحب نے فوراً جواب دیا: ''نہیں جناب! باہر سے آ جاتے ہیں''۔

______☆☆☆______

ایک کنجوس شخص کا لڑکا سو روپے کا نوٹ نگل گیا اس نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح نوٹ نکل آئے مگر نوٹ نہ نکلا، آخر کار وہ بچے کو لے کر بینک پہنچا اور بولا: ''اسے میرے حساب میں جمع کر لو اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک نوکر کو اس کے مالک نے چھ مہینے کی تنخواہ نہیں دی تھی۔ نوکر بیماری کا بہانہ بنا کر چارپائی پر لیٹ گیا۔ مالک نے اپنے فیملی ڈاکٹر کو بلایا، نوکر نے اس سے کہا: ''ڈاکٹر صاحب! میں بیمار نہیں ہوں دراصل مجھے گزشتہ چھ ماہ سے تنخواہ نہیں ملی اس لیے میں بیماری کا بہانہ کر رہا ہوں''۔

ڈاکٹر بولا: ''ذرا پھر ادھر ہو جاؤ میں بھی تمہارے ساتھ لیٹنا چاہتا ہوں''۔

نوکر نے پوچھا: ''وہ کیوں؟ جناب!''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا: ''اس لیے کہ مجھے بھی تمہارے مالک نے چھ مہینے سے فیس نہیں دی ہے''۔

------☆☆☆------

اقوال زریں

☆ بہت سے نقصانات اس لئے بھی ہوتے ہیں کہ ہم دوسروں سے مشورہ لینا گوارا نہیں کرتے۔

☆ وقت کے انتظار میں وقت کو ضائع کرنے والا بہت بڑا احمق ہے۔

☆ دشمن ایک بھی بہت دوست ہزار بھی کم ہیں۔

☆ پاؤں پھسل جائے تو پھسلنے دو مگر زبان کو نہ پھسلنے دو۔

☆ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو، زبان نہیں۔

ایک دفعہ ایک دیہاتی کے ہاں کوئی شہری مہمان آیا، کھانے کے دوران میں اس نے کہا:

''بھائی میرے لیے ایک گلاس پانی تو لانا''۔

دیہاتی بہت ہی سادہ تھا اس نے کہا: ''جناب! معاف کرنا ہمارے گھر میں تانبے اور پیتل کے گلاس تو بہت ہیں مگر پانی کا گلاس کوئی نہیں ہے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص خود کو بہت لائق فائق سمجھتا تھا۔ ایک روز اس نے ایک پروانے کو پکڑ کر زمین پر رکھا اور بولا۔ اڑ جا۔ پروانہ اڑ گیا۔

اس شخص نے کئی مرتبہ یہ عمل دہرایا۔ پھر ایک روز پروانے کے پر نوچ ڈالے اور اسے زمین پر رکھ کر بولا۔ اڑ جا۔ اس مرتبہ نہ اڑ سکا۔ وہ شخص بڑبڑایا۔ اس سے ثابت ہوا کہ پر ختم ہونے سے پروانے کی قوت سماعت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

------☆☆☆------

ایک صاحب ایک پیکٹ کو بغل میں دبائے تیزی سے جا رہے تھے۔ ایک سپاہی کو شک گزرا۔ اس نے اس شخص کو روکا اور پوچھا "کیا چوروں کی طرح چھپائے لیے جا رہے ہو؟ ضرور تم نے کہیں چوری کی ہے"۔

اس شخص نے جواب دیا: "نہیں جی، اس میں میری بیگم کے کپڑے ہیں، مجھے گھر جانے کی جلدی ہے۔ کیونکہ اگر میں دیر سے گھر پہنچا تو کیا پتہ فیشن ہی تبدیل ہو چکا ہو"۔

------☆☆☆------

ایک سیاست دان ووٹر کے پاس گیا اور کہا: "تم مجھے ہی ووٹ دینا"۔

ووٹر نے جواب دیا: "جناب! میں ایک اور امیدوار سے وعدہ کر چکا ہوں"۔

سیاست دان نے ہنستے ہوئے کہا: "اوہو! تم بھی کتنے بھولے ہو میرے بھائی، سیاست میں وعدہ اور اس پر عمل دو الگ الگ باتیں ہیں"۔

ووٹر نے کہا: "یہ بات ہے تو میں آپ کو ووٹ دینے کا وعدہ کرتا ہوں"۔

------☆☆☆------

استانی نے کلاس میں بتایا: "لوگ اپنی ماں کو مام، آنٹی کو آنٹ اور ڈیڈی کو ڈیڈ کہتے ہیں"۔

ایک طالب علم نے فوراً پوچھا: "میڈم! کیا ہم آپ کو "میڈ" کہہ سکتے ہیں؟"۔

------☆☆☆------

دو آدمی سرِ راہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا۔ اور دوسرے کے ہاتھ میں چاقو۔ اچانک ایک آدمی تیزی سے ان کے قریب آیا اور دونوں کے ہاتھ میں ایک ایک پرچی تھما کر چلا گیا، دونوں بیک وقت اپنی اپنی پرچی کھول کر پڑھنے لگے جس پر لکھا تھا۔

''ہمارے کلینک پر گہرے سے گہرے زخم کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے اور یہ کلینک آپ سے چند قدم کے فاصلے پر ہے''۔

------☆☆☆------

دو پاگل آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ ایک پاگل نے دوسرے سے پوچھا:

''بتاؤ قیامت کے اگلے دن اخبار میں کیا خبر آئے گی؟''۔

دوسرے نے جواب دیا: ''بھئی! اب تم مجھے اتنا بھی پاگل نہ سمجھو ہر اہم دن کے اگلے دن اخبار کی چھٹی ہوتی ہے''۔

------☆☆☆------

ماں بیٹے کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہوئے بولیں: ''حامد! جلدی اٹھو بیٹا، سکول سے دیر ہو رہی ہے''۔

حامد: ''امی! میں اسکول نہیں جاؤں گا وہاں کوئی مجھے پسند نہیں کرتا۔ بچے مجھ سے نفرت کرتے ہیں، استاد میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ اسکول کا سارا اسٹاف مجھے ناپسند کرتا ہے''۔

امی جان نے پریشان ہو کر کہا: ''مگر بیٹا! اب تم چالیس سال کے ہو گئے ہو اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر ہو تم نہیں جاؤ گے تو اسکول اسمبلی میں خطاب کون کرے گا''۔

------☆☆☆------

ایڈیٹر (افسانہ نگار سے): ''آپ بہت خوبصورت کہانیاں لکھتے ہیں''۔

افسانہ نگار: ''کاش! اسی قسم کی کوئی تعریفی جملہ میں بھی آپ کے بارے میں کہہ سکتا''۔

ایڈیٹر: ''ضرور کہہ سکتے ہیں بشرطیکہ آپ بھی میری طرح جھوٹ بولنے کے عادی ہوں''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): "بتاؤ تمہیں سب سے زیادہ خوشی کب ہوتی ہے؟"۔

شاگرد فوراً بولا: "جب آپ اسکول نہیں آتے"۔

------☆☆☆------

اونچے ہوٹل میں عمدہ اور قیمتی کھانا کھانے کے بعد ایک شخص نے بل ادا کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا "میری جیب میں تو ایک پیسہ بھی نہیں ہے"۔

یہ سن کر بیرا منیجر کے پاس پہنچا اور تمام حقیقت سے آگاہ کر دیا۔ منیجر کو بہت غصہ آیا اور اس نے آکر اس شخص کی اچھی خاصی پٹائی کر ڈالی۔ مار کھانے کے بعد وہ شخص دروازے کی طرف جا رہا تھا کہ بیرے نے آگے بڑھ کر دو مکے اور جڑ دیے۔ منیجر نے بیرے کو ڈانٹتے ہوئے کہا: "جب میں مار چکا تو تمہیں مارنے کی کیا ضرورت تھی؟"۔

بیرے نے جواب دیا: "جناب! آپ نے تو اپنا بل وصول کر لیا مگر میں اپنی ٹپ کیسے چھوڑ دیتا"۔

------☆☆☆------

گاڑی چلاتے ہوئے شوہر کا گرمی سے برا حال ہو گیا تو وہ بیگم سے بولا: "بیگم! ذرا شیشے تو نیچے کر دو میرا گرمی سے برا حال ہو رہا ہے"۔

بیگم نے جواب دیا: "آپ بھی کمال کرتے ہیں، پیچھے پڑوسیوں کی گاڑی آ رہی ہے۔ اگر انہوں نے شیشے نیچے کیے ہوئے دیکھے تو وہ سمجھیں گے کہ ہماری گاڑی میں ایئر کنڈیشنر نہیں ہے"۔

------☆☆☆------

آرٹسٹ نے گاہک سے کہا: اس تصویر کے لیے میرے پانچ سال گزر گئے ہیں"۔

گاہک نے حیران ہو کر کہا: "کیا اس قدر محنت کرنی پڑی ہے آپ کو"۔

آرٹسٹ نے جواب دیا: "جی نہیں! تصویر تو ایک ہفتے میں ہی بن گئی تھی مگر گاہک پانچ سال بعد ملا ہے"۔

------☆☆☆------



استاد (اکرم سے): ''تم آج اسکول دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔

اکرم: ''جناب! میرا ایک روپیہ گم ہو گیا تھا میں وہ تلاش کر رہا تھا''۔

استاد (انور سے): ''اور تم آج اسکول دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔

انور: ''جناب! میں اس کے روپے پر پاؤں رکھ کر کھڑا تھا''۔

------☆☆☆------

کامران: (دکان دار سے): ''مجھے خالی شیشی چاہیے''۔

دکان دار: ''خالی شیشی تو دو روپے کی ملے گی اس میں کچھ ڈالو تو شیشی کی قیمت نہیں لی جائے گی''۔

کامران: ''اچھا تو اس میں پانی ڈال کر دے دیں''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب کہیں تعزیت کے لیے گئے ۔وہاں انہوں نے مرحوم کے بیٹے سے پوچھا: ''مرحوم کو کیا بیماری تھی؟''۔

بیٹے نے جواب دیا: ''بیماری کیا تھی بڑھاپا بذات خود ایک بیماری ہے''۔

یہ سن کر ان صاحب نے رنجیدہ لہجے میں کہا: ''ہاں بھئی! واقعی یہ بہت خطرناک مرض ہے۔ ہمارے محلے میں بھی دو تین بچے اس بیماری سے مر چکے ہیں''۔

------☆☆☆------

پاکستان کوئز

☆ پاکستان کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

☆ لفظ ''پاکستان'' کے خالق چوہدری رحمت علی تھے۔

☆ پاکستان کے تاریخی شہر لاہور میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس 22 تا 24 فروری 1974ء کو منعقد ہوئی تھی۔

☆ پاکستان کے صوبے سندھ اور بلوچستان کی سرحدیں سمندر سے ملتی ہیں۔

☆ پاکستان کی پہلی خاتون گورنر کا نام بیگم رعنا لیاقت علی خاں تھا۔

ایک مصور اپنے پڑوسی کے بیٹے کی تصویر بنا رہا تھا۔ شام کو اس نے تصویر دکھانے کے لیے ایک اور پڑوسی کو بلایا۔

پڑوسی تصویر دیکھ کر بولا: ''ارے یہ تو پپو ہے''۔

مصور کو فخر محسوس ہوا اور وہ چند تعریفی جملوں کا انتظار کرنے لگا۔

پڑوسی نے کچھ دیر تصویر کو غور سے دیکھا اور پھر کہا: ''مجھے داد دو کہ میں نے کتنا اچھا اندازہ لگایا ہے''۔

------☆☆☆------

استاد (نصیر سے): ''بلب کا جلنا کون سی توانائی ہے''۔

نصیر: ''سر! برقی توانائی''۔

استاد: ''اور موم بتی کا جلنا کون سی توانائی ہوگی''۔

نصیر: ''سر! حرارتی توانائی''۔

استاد: ''اچھا! یہ بتاؤ ساجد کا چلنا کون سی توانائی ہوگی''۔

نصیر: ''سر! شرارتی توانائی''۔

------☆☆☆------

ایک پروفیسر صاحب مکان کی چھت پر بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔ ان کی بیوی بھی پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ زور کی آندھی آئی اور مکان کی چھت کو اڑا کر لے گئی۔ جب آندھی کا زور ٹوٹا تو دونوں میاں بیوی ایک پارک میں گرے پڑے تھے۔ پروفیسر صاحب نے بیوی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر کہا: ''روتی کیوں ہو؟ خدا کا شکر کرو کہ ہماری جان بچ گئی''۔

بیوی بولی: ''میں رو نہیں رہی تھی یہ تو خوشی کے آنسو ہیں کہ آج ہم 30 برس بعد پہلی مرتبہ گھر سے اکٹھے نکلے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک چور کسی پاگل کے ہاتھ سے بریف کیس چھین کر بھاگ گیا تو پاگل قبرستان جا بیٹھا۔
لوگوں نے اس سے پوچھا: ''چور تیرا بریف کیس لے گیا اور تو یہاں بیٹھا ہے؟''۔
پاگل نے جواب دیا: ''وہ یہاں کسی نہ کسی روز تو آئے گا''۔
مقرر نے ایک تقریر کے دوران میں حاضرین پر ایک گہری نگاہ ڈالی اور پوچھا ''فرض کریں کہ ایک برتن میں پانی ہے اور دوسرے میں شربت دونوں برتن ایک پلیٹ فارم پر رکھے ہیں۔اب میں ایک گدھے کو لاتا ہوں بتائیں وہ دونوں میں سے کون سی چیز پسند کرے گا؟''۔
ایک آواز آئی: ''ظاہر ہے وہ پانی ہی پیئے گا''۔
مقرر نے پوچھا: ''اچھا تو وہ پانی کو کیوں ترجیح دے گا؟''۔
جواب آیا: ''اس لیے کہ وہ گدھا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دوست (دوسرے سے): ''اگر میں مر جاؤں تو تم کیا کرو گے؟''۔
دوسرے نے کہا: ''میں بہت زیادہ رووں گا''۔
پہلا: ''تم مجھے رو کے دکھاؤ''۔
دوسرا: ''پہلے تم مر کے دکھاؤ''

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''پچاس میں سے کتنے نکالے جائیں کہ باقی پانچ بچیں''۔
شاگرد: ''جناب! صفر''۔

------☆☆☆------

ایک عورت نے اپنی سہیلی کی بہادری سے متاثر ہو کر کہا: ''تم نے واقعی بہادری دکھائی کہ ایک چور پر یوں پل پڑیں کہ وہ بھاگ کھڑا ہوا''۔
عورت نے جواب دیا: ''مجھے کب پتہ تھا کہ وہ چور ہے میں تو یہ سمجھی تھی کہ میرا شوہر دیر سے گھر آیا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص کو آنکھوں کی شکایت تھی وہ ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہنے لگا: ''ڈاکٹر صاحب! مجھے آنکھوں کے آگے دائرے گھومتے نظر آتے ہیں، خدارا کچھ علاج کیجئے''۔

ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور آنکھوں میں دوا کے چند قطرے ٹپکا کر چند منٹ آرام کرنے کو کہا۔

تھوڑی دیر بعد اس نے مریض سے پوچھا: ''کہو۔۔۔۔کچھ افاقہ ہوا''۔

مریض بولا: ''جی ہاں! بہت۔۔۔۔اب دائرے صاف نظر آنے لگے ہیں''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''عین نوازش کو جملے میں استعمال کرو''۔

شاگرد: ''اگر آپ ہمیں ہفتے میں پانچ چھٹیاں دے دیں تو آپ کی عین نوازش ہو گی''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ قائداعظمؒ ایک جج سے کسی معاملے میں الجھ پڑے جب بحث طول پکڑ گئی تو جج نے تنگ آ کر کہا: ''مسٹر جناح! میں آپ کی بے سروپا باتیں ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال رہا ہوں''۔

قائداعظمؒ نے حاضر جوابی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا: ''شاید اس لیے کہ آپ کے دونوں کانوں کے درمیان جگہ خالی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دفعہ ایک جنگی فلم بن رہی تھی جس میں کئی ہزار لوگ کام کر رہے تھے ایک دن فلم کے پروڈیوسر نے منیجر سے پوچھا ''اتنے سارے لوگوں کو معاوضہ کہاں سے دیں گے''۔

منیجر نے جواب دیا: ''معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے فلم کے آخری سین میں ایک آدھ اصلی بم چلا دیں گے''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی نے ایک بچے سے کہا: ''ذرا یہ رومال تو سونگھنا اس میں سے کیسی خوشبو آ رہی ہے''۔

بچہ بولا: مجھے پتا ہے میں یہ سونگھوں گا تو بے ہوش ہو جاؤں گا اور آپ مجھے اٹھا کر لے جائیں گے''۔

آدمی: ''اچھا یہ چاکلیٹ تو کھا کر دیکھو''۔

بچہ: ''مجھے پتا ہے اس کے کھاتے ہی میں بے ہوش ہو جاؤں گا اور آپ مجھے بوری میں بند کر کے لے جائیں گے''۔

آدمی نے حیرت سے پوچھا: ''تمہیں یہ کیسے پتا چلا؟''۔

بچہ: ''میرے ابو نے مجھے بتایا ہے''۔

آدمی: ''اچھا تو تمہارے والد کون ہیں؟''۔

بچہ: ''یہ تو مجھے معلوم نہیں کیونکہ وہ مجھے بوری میں بند کر کے کہیں سے لائے تھے''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی ہر خوشگوار بات پر تین مرتبہ ہنستا تھا۔اس کے دوست نے اس آدمی سے پوچھا ''بھئی! تم ایک ہی بات پر تین مرتبہ کیوں ہنستے ہو''۔

اس نے جواب دیا ''پہلی مرتبہ میں آپ کے ساتھ ہنستا ہوں، دوسری بار جب میں بات سمجھتا ہوں اور تیسری مرتبہ مجھے اپنی بے وقوفی پر ہنسی آ جاتی ہے''۔

------☆☆☆------

لفظ لفظ موتی

☆ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔

☆ اپنی چند لمحوں کی خوشی کے لئے کسی کے لبوں کی مسکراہٹ مت چھینو۔

☆ وعدے کی پابندی کرنے سے معاشرے میں بے چینی کا خاتمہ ہوتا ہے۔

☆ صبر تحمل سے انسان بڑی سے بڑی مشکل پر آسانی سے قابو پا لیتا ہے۔

کسی شخص نے ایک تھانیدار کی دعوت کی اور وہ دو مرغ مسلم کھا گیا۔ کھانے کے بعد اسے ایک بوڑھا مرغ صحن میں نظر آیا اسے دیکھ کر تھانیدار بولا: ''واہ! دیکھو یہ مرغ کس شان سے چل رہا ہے''۔

میزبان نے جل کر جواب دیا: ''جناب! شان کیوں نہ دکھائے اس کے دو بیٹے ایک تھانیدار کی خدمت کر چکے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک معصوم صورت لڑکا گلے میں تختی لٹکائے کھڑا تھا جس پہ لکھا تھا۔

''میں گونگا، بہرہ اور یتیم ہوں، اللہ کے نام پر میری مدد کریں''۔

ایک راہ گیر نے اسے ایک روپیہ دیا اور پیار سے پوچھا: برخوردار! تم کب سے گونگے بہرے ہو؟''۔

بچے نے جواب دیا: ''جی پیدائشی ہوں''۔

------☆☆☆------

جنگل میں شکار کے لیے گئے ہوئے دو دوست آپس میں لڑ پڑے ایک نے دوسرے سے شکوہ کیا۔

''تم نے دو بار گولی چلائی اور دونوں مرتبہ میری بیوی مرتے مرتے بچی ہے''۔

دوسرے نے معذرت کی اور کہا: ''اگر تم اجازت دو تو میں تیسری بار کوشش کر کے دیکھوں''۔

------☆☆☆------

ایک کاہل شخص کے مکان میں آگ لگ گئی آس پاس کے لوگ آگ بجھانے کے لیے دوڑے، لیکن وہ مزے سے بیٹھا رہا اس سے ایک شخص نے پوچھا: ''تعجب ہے تمہارے گھر میں آگ لگ گئی ہے اور تم اطمینان سے بیٹھے ہو''۔

کاہل آدمی نے جواب دیا: ''میں اطمینان سے کہاں بیٹھا ہوں بلکہ میں تو بارش کے لیے دعا کر رہا ہوں''۔

------☆☆☆------

گاہک (دکاندار سے): ''بھائی! کوئی اچھی خوشبو والی اگربتی دینا''۔

دکاندار: ''یہ لیجیے اس کی خوشبو ہی اچھی ہے پڑوسی کے گھر بھی جائے گی''۔

گاہک: ''پھر اسے اپنے پاس ہی رکھیں میں اپنے پڑوسی کو بھیجوں گا وہ خود ہی لے جائے گا''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی اپنے نجومی دوست کے پاس گیا اور اس سے پوچھا۔
''آج میں جس مقصد کے لیے گھر سے نکلا ہوں کیا وہ پورا ہو جائے گا؟''۔
نجومی نے کہا: ''ہاں، بالکل سو فیصد آج کا دن تمہارے لیے بڑا مبارک ہے''۔
دوست بولا: ''تو پھر نکالو پانچ سو روپے مجھے سخت ضرورت ہے''۔

------☆☆☆------

اسلامیات کی کلاس میں ماسٹر صاحب نے بچوں کو تاکید کی: ''دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے اگر بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا جائے تو شیطان ہمارے ساتھ کھانے میں شریک ہو جاتا ہے''۔
سائنس کے پیریڈ میں دوسرے ماسٹر صاحب نے بچوں کو تاکید کی: ''زیادہ میٹھا کھانے سے شوگر ہو جاتی ہے''۔
ایک بچے نے تمام باتیں غور سے سنیں اور گھر آ کر کھانے کے وقت اس نے کسٹرڈ کو بائیں ہاتھ سے کھانا شروع کیا۔
باپ نے پوچھا: ''بیٹا! تم بائیں ہاتھ سے کیوں کھا رہے ہو؟''۔
بچے نے جواب دیا: ''ابو! شیطان کو شوگر کر رہا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک شخص (دوسرے سے): ''ایک دفعہ میرے ساتھ بہت خوفناک واقعہ پیش آیا، شیر میرے بالکل سامنے آ گیا اور مجھے دیکھ کر غرانے لگا''۔
دوسرے دوست نے حیرت سے پوچھا: ''پھر کیا ہوا؟''۔
پہلے نے جواب دیا: ''ہونا کیا تھا ہم ایک دم چڑیا گھر کے جنگلے سے پیچھے ہٹ گئے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب کے گھر کی گھنٹی مسلسل بج رہی تھی اس نے دروازہ کھولنے سے پہلے غصے سے پوچھا۔
''کون گدھے کا بچہ ہے؟''۔
باہر سے آواز آئی: ''ابو! میں ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک پرانی نرس نئی آنے والی نرس کو ہسپتال دکھا رہی تھی ایک وارڈ کے قریب پہنچ کر پرانی نرس نے کہا: ''اس وارڈ میں وہ مریض ہیں جو خطرے کی حد کو پہنچ چکے ہیں''۔

نئی نرس نے پوچھا: ''آپ کا مطلب ہے کہ وہ مریض جو شدید بیمار ہیں''۔

پرانی نرس نے جواب دیا: ''جی نہیں، وہ مریض جو کافی حد تک صحت یاب ہو چکے ہیں اور اب وہ دوڑ سکتے ہیں''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی (بچے سے): ''بیٹا! ڈاک خانہ کہاں ہے؟''۔

بچہ: ''جی! وہ ہمارے گھر کے سامنے ہے''۔

آدمی: ''اور تمہارا گھر کہاں ہے؟''۔

بچہ: ''جی ڈاک خانے کے سامنے''۔

آدمی (تنگ آ کر): ''اف! یہ دونوں کہاں ہیں؟''۔

بچہ: ''جی آمنے سامنے''۔

------☆☆☆------

ایک شخص کا گدھا مر گیا اس کو بہت دکھ ہوا وہ روتا ہوا باہر نکل آیا محلے کے لڑکے بہت شرارتی تھے وہ بھی ساتھ مل کر رونے لگے ایک راہگیر نے گزرتے ہوئے پوچھا: ''بھائی کیوں رو رہے ہو؟''۔

اس شخص نے جواب دیا: ''میرا گدھا مر گیا ہے''۔

راہ گیر نے قدرے حیران ہو کر پوچھا: ''اور یہ لڑکے کیوں رو رہے ہیں''۔

آدمی حاضر جواب تھا اس نے جواب دیا: ''مرحوم ان کا بھائی تھا''۔

------☆☆☆------

ادریس (حنیف سے): ''اس پہاڑ پر کچھ بھی نہیں ہے جو لوگ چڑھ رہے ہیں وہ سب بے وقوف ہیں''۔

حنیف: "تمہیں کیسے معلوم ہوا؟"۔

ادریس: "میں نے اس پر چڑھ کر دیکھا تھا"۔

------☆☆☆------

ریلوے اسٹیشن پر دو آدمی جھگڑ رہے تھے ایک نے کہا: "میں اتنے زور سے ہاتھ ماروں گا کہ تو کراچی پہنچ جائے گا"۔

دوسرے نے کہا: "میں اتنا زوردار تھپڑ لگاؤں گا کہ تو لاہور پہنچ جائے گا"۔

ساتھ کھڑا ایک دیہاتی کہنے لگا: "استاد جی! ذرا مینوں آہستے جے مارنا میں نال آلے ٹیشن تے جانا اے"۔

(استاد جی! مجھے ذرا آہستہ سے مارنا میں نے ساتھ والے اسٹیشن پر جانا ہے)

------☆☆☆------

نوکر (مالک سے): صاحب جی! سریف پور سے سریف صاحب نے سریفے بھیجے ہیں،

مالک: ارے بھائی! کبھی "س" کی جگہ "ش" بھی بول لیا کرو۔

نوکر ادب سے بولا: وہ جی! شاب نے شلام بھی بھیجا ہے۔

------☆☆☆------

معلوماتِ پاکستان

☆ پاکستان کے صوبہ سندھ کو "باب الاسلام" کہا جاتا ہے۔

☆ پاکستان کے واحد نائب صدر نور الامین کا انتقال 2۔ اکتوبر 1974ء کو ہوا تھا۔

☆ چاہ یوسف سے صدا" وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی کی سوانح عمری ہے۔

☆ ان دی لائن آف فائر (in the line of fire) سابق صدر پرویز مشرف کی سوانح حیات کا نام ہے۔

☆ پاکستان کی پہلی خاتون سفیر کا نام بیگم رعنا لیاقت علی خاں تھا۔

ڈاکٹر (دولت مند مریض سے): ''معلوم ہوتا ہے آپ کو میرے علاج سے فائدہ ہو رہا ہے''۔
مریض: ''جی ہاں! ہو رہا ہے مگر اتنا نہیں جتنا آپ کو مجھ سے ہو رہا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک سیاستدان پہلی بار تقریر کرنے کے لیے اسٹیج پر آیا تقریر لکھی ہوئی تھی۔ تقریر کرتے ہوئے جب پہلا صفحہ ختم ہوا تو ان کے الفاظ تھے ''شیر جیسا بہادر انسان''۔
لیکن اس کے بعد انہوں نے ایک صفحہ الٹنے کے بجائے گھبراہٹ میں دو صفحے الٹ دیئے اور تقریر جاری رکھتے ہوئے بولے ''انڈے سے نکلتا ہے''۔

------☆☆☆------

مُلا نصیر الدین سے کسی نے پوچھا: ''پستے کا حلوہ مزیدار ہوتا ہے یا بادام کا؟''
مُلا نے جواب دیا: ''معاملہ انصاف کا ہے میں فریقین کی عدم موجودگی میں فیصلہ نہیں کر سکتا دونوں کو حاضر کرو تو فوراً بتا دوں گا''۔

------☆☆☆------

کلرک (افسر سے): ''جناب! یہ خط میں بالکل نہیں پڑھ سکتا لکھنے والے کا خط بہت خراب ہے''۔
افسر: ''کیا بات کرتے ہو، بدھو سے بدھو آدمی بھی اسے پڑھ لے گا، لاؤ دو میں اسے پڑھ کر سناتا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا: ''میرا گھوڑا بھی عجیب ہے ایک روز میری طبیعت بہت خراب تھی۔ گھر میں کوئی موجود نہیں تھا میری حالت کو دیکھتے ہوئے میرا گھوڑا دوڑا دوڑا گیا اور اپنی پیٹھ پر ڈاکٹر کو بٹھا کر لے آیا''۔
دوست بولا: ''تمہارا گھوڑا تو بہت ہوشیار ہے''۔
وہ صاحب بولے: ''ارے اتنا بھی ہوشیار نہیں وہ اپنی پیٹھ پر جانوروں کے ڈاکٹر کو لے آیا تھا''۔

------☆☆☆------

دو کاروباری حضرات گفتگو کر رہے تھے ایک نے کہا ''تمہیں معلوم ہے اشتہار دینے کا نتیجہ کتنی جلدی ظاہر ہو جاتا ہے؟''۔

دوسرے نے جواب دیا ''ہاں! معلوم ہے، پرسوں میں نے اخبار میں چوکیدار کی ضرورت کا اشتہار دیا تھا اور اس کے دوسرے دن ہی ہمارے گھر میں چوری ہو گئی''۔

------☆☆☆------

کسی ہوٹل میں بیٹھے ہوئے کچھ دوستوں میں یہ بحث شروع ہو گئی کہ کون سب سے زیادہ کھاتا ہے۔

ایک صاحب نے چالیس کباب، دس پلیٹ بریانی، دو کلو قورمہ، 30 روٹیاں اور 10 پیالے کھیر کھا کر انعام جیت لیا پھر انہوں نے اپنے دوستوں سے کہا ''خدا کے لیے میری شرط جیتنے کی خبر میری بیوی تک نہ پہنچانا ورنہ وہ مجھے رات کا کھانا نہیں دے گی''۔

------☆☆☆------

ایک آدمی عینک لگوانے کے لیے ڈاکٹر کے پاس گیا ڈاکٹر نے اسے کرسی پر بٹھایا اور تقریباً دس فٹ کے فاصلے پر ایک کارڈ اس کے سامنے رکھ کر پوچھا: ''کیا آپ اس کارڈ کے حروف پڑھ سکتے ہیں؟''۔

اس آدمی نے جواب دیا: ''جی نہیں ڈاکٹر صاحب!''۔

ڈاکٹر نے کارڈ مریض کے اور قریب لاتے ہوئے کہا: ''کیا اب یہ حروف پڑھ سکتے ہیں؟''۔

مریض نے جواب دیا: ''جی نہیں بالکل نہیں''۔

ڈاکٹر بہت جھنجھلایا اور کارڈ مریض کی آنکھوں کے سامنے رکھ کر بولا: ''اور اب۔؟''۔

مریض نے جواب دیا: ''ڈاکٹر صاحب! میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ میں نہیں پڑھ سکتا کیونکہ میں ان پڑھ ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب نے عدالت میں جھوٹی گواہی دیتے ہوئے بیٹے کی قسم اٹھائی جب وہ گواہی دے کر باہر آئے تو ایک صاحب نے کہا: ''مجھے معلوم ہے کہ تم نے جھوٹی قسم کھائی ہے فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ کر توبہ کر لو''۔

جھوٹے گواہ نے ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے کہا: ''بھائی صاحب! ابھی تو میری شادی ہی نہیں ہوئی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب (دوسرے سے): ''اگر کوئی آدمی گدھے کی پٹائی کر رہا ہے تو میں اس کو منع کروں اور اس کے ساتھ شفقت سے پیش آنے کا کہوں تو یہ عمل کون سا عمل ہوگا''۔

دوسرے صاحب فوراً بولے: ''برادرانہ محبت''۔

------☆☆☆------

ایک ایئر ہوسٹس اپنی فلائٹ کے مسافروں میں چیونگم تقسیم کر رہی تھی جس کے پیکٹ پر لکھا ہوا تھا۔

''طیارہ اڑنے اور اترتے وقت کانوں کو انجن کے شور سے محفوظ رکھنے کے لیے اسے استعمال کیجیے''۔

ایک خاتون مسافر نے دوران پرواز میں ایئر ہوسٹس کو پاس بلا کر کہا۔

''اس چیونگم کو میرے کانوں سے نکالیے یہ چپک گئی ہے مجھ سے نکل نہیں رہی''۔

------☆☆☆------

کسی پولیس انسپکٹر کی شادی تھی وہ بارات میں اپنے دوستوں کے ہمراہ کار میں بیٹھا سفر کر رہا تھا کہ پیچھے باراتیوں کی بس کو دیکھتے ہوئے اپنے دوستوں سے کہنے لگا۔

''یہ بس مجھے مشکوک لگتی ہے گھر سے یہاں تک برابر ہمارا پیچھا کر رہی ہے''۔

------☆☆☆------

کلاس میں دو لڑکے بہت شور مچا رہے تھے کہ اچانک استاد صاحب آ گئے انہوں نے دونوں لڑکوں کو شور کرنے کی سزا کے طور پر سو سو بار اپنا اپنا نام لکھنے کو کہا۔

ایک لڑکے نے فوراً لکھنا شروع کر دیا جبکہ دوسرا رونے لگا استاد نے اس کے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا ''جناب! اس کا نام صرف قمر ہے جبکہ میرا نام آغا غیاث الدین بیگ ہے''۔

------☆☆☆------

دیہاتی نے جواب دیا: ''جی ہاں جناب!''۔

گارڈ نے غصے سے کہا: ''تمہارے ڈبے نے زنجیر کھینچ دی جس کی وجہ سے گاڑی رک گئی ہے''۔

دیہاتی نے مسکرا کر جواب دیا: ''جناب! یہ اصلی دیسی گھی کی طاقت ہے''۔

------☆☆☆------

ایک دیہاتی ریل گاڑی میں بیٹھنے کے لیے آیا بیٹھتے ہی اس نے گھی کا ڈبہ زنجیر کے ساتھ لٹکا دیا۔

گاڑی رک گئی گارڈ نے اس ڈبے میں آکر دیکھا کہ گھی کا ڈبہ زنجیر سے لٹک رہا ہے۔

گارڈ نے اس سے پوچھا: ''کیا یہ ڈبہ تمہارا ہے؟''۔

ایک صاحب ملٹری پولیس میں بھرتی ہونے کے لیے انٹرویو دینے گئے۔

کرنل صاحب نے پوچھا: ''آپ کا نام؟''۔

امیدوار نے جواب دیا: ''ایم پی یعنی مجیب پرویز''۔

کرنل صاحب: ''باپ کا نام؟''۔

امیدوار: ایم پی یعنی مرزا پہلوان''۔

کرنل صاحب: ''کس شہر میں رہتے ہیں؟''۔

امیدوار: ''ایم پی یعنی مخدوم پور''۔

کرنل صاحب: ''آپ یہاں کس سلسلے میں آئے ہیں؟''۔

امیدوار: ''ایم پی یعنی ملٹری پولیس میں بھرتی کے لیے''۔

کرنل صاحب: ''لیکن اگر میں تمہیں نوکری نہ دوں تو؟''۔

امیدوار: ''جناب پھر بھی ایم پی''۔

کرنل صاحب نے حیران ہو کر پوچھا: ''بھئی! اس ایم پی کا کیا مطلب ہوا؟''

امیدوار: ''جناب! مٹی پلید''۔

لفظ لفظ موتی

☆ آپ اپنے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی اس وقت کر رہے ہوتے ہیں جب آپ کسی کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں۔''

☆ ''ایسی توجہ کے طلب گار مت بنو، جس کے تم حقدار نہیں ہو۔''

☆ کسی سے اتنا برا مت کرو کہ اس کے ساتھ اچھا کرنے کی خواہش پر پھر کبھی عمل نہ کر سکو۔''

☆ دنیا کی محبت میں مبتلا شخص کو دنیا دکھ بھی بہت دیتی ہے۔''

------☆☆☆------

ایک شخص نے مٹھائی کی نئی دکان کھولی اسے ایک ملازم کی ضرورت تھی تو ایک دوست نے اس سے پوچھا "تمہیں کیسا ملازم درکار ہے نیا، پرانا، منجھا ہوا، بوڑھا یا جوان"۔

اس شخص نے جواب دیا: "ان سب باتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے امیدوار صرف ایک شرط پوری کرتا ہو کہ وہ شوگر کا مریض ہو"۔

------☆☆☆------

ٹرین تیز رفتاری سے جا رہی تھی کہ ایک بوڑھی عورت نے زنجیر کھینچ دی گاڑی رک گئی۔

گارڈ نے اس سے پوچھا: "کیا وجہ ہے زنجیر کیوں کھینچی ہے؟"۔

بوڑھی عورت نے جواب دیا: "بیٹا! گاڑی ذرا آہستہ چلاؤ کہیں میرے انڈے نہ ٹوٹ جائیں"۔

------☆☆☆------

کوئی چور مکان میں داخل ہوا تو اس نے تجوری پر لکھا ہوا دیکھا "دائیں طرف لگے ہوئے بٹن کو دبایئے تو تجوری خود بخود کھل جائے گی"۔

چور نے اس ہدایت پر عمل کیا اور بٹن پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ سائرن بج پڑا اور چور پکڑا گیا۔

عدالت میں جج نے چور سے پوچھا: "کیا تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتے ہو؟"۔

چور نے اداس سی حالت میں عدالت میں موجود لوگوں کو دیکھا اور کہا: "میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ دنیا بڑی دھوکے باز ہو گئی ہے"۔

------☆☆☆------

ٹیچر نے ایک امیر آدمی کی لڑکی کو "غریب خاندان" پر مضمون لکھنے کو کہا۔

دوسرے دن وہ مضمون لکھ کر لائی مضمون کچھ اس طرح سے شروع کیا گیا تھا۔

"ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک خاندان بہت غریب تھا، باپ غریب تھا، ماں غریب تھی، بیٹا غریب تھا، نوکر غریب تھا، نوکرانی غریب تھی، مالی غریب تھا، باورچی غریب تھا اور ان کا ڈرائیور بھی غریب تھا"۔

------☆☆☆------

دو آدمی انٹرویو کے لیے کمرے میں داخل ہوئے آفیسر نے ان سے سوال کیا: ''آپ کی تعلیم کتنی ہے؟''۔
ایک آدمی بولا: ''مکس ایم اے''۔
آفیسر نے حیران ہو کر پوچھا: ''مکس ایم اے سے کیا مراد ہے؟''۔
دوسرے آدمی نے جواب دیا: ''جناب! میں مڈل پاس ہوں اور یہ بھی مڈل پاس ہے اس طرح مکس ایم اے ہو گیا''۔

------☆☆☆------

ماں (بیٹے سے): ''اگر تو میرے کہنے پر عمل نہیں کرے گا تو میں تجھے سخت سزا دوں گی''۔
بیٹا (معصومیت سے): ''ماں! ایسی کون سی سزا دو گی؟''۔
ماں نے کہا: ''میں تجھے کرکٹ کا کھلاڑی بنا دوں گی اور تو ساری عمر دھوپ میں جلتا رہے گا''۔

------☆☆☆------

ایک لڑکی کھانا پکانے کا امتحان دے کر آئی اپنی پکائی ہوئی فرنی کی دیر تک تعریف کر چکی تو اس کی ماں نے پوچھا۔
''تمہاری لذیذ فرنی استانیوں نے خود ہی کھالی یا تمہیں بھی کھانے کو دی؟''۔
لڑکی نے کہا: ''بالکل امی! بلکہ انہوں نے مجھے زبردستی کھلائی''۔

------☆☆☆------

استاد (شاگرد سے): ''تمہاری لکھائی روز بروز خراب کیوں ہو رہی ہے''۔
شاگرد: ''جناب! اس لیے کہ میرے ابو کی خواہش ہے کہ میں ڈاکٹر بنوں''۔

------☆☆☆------

میزبان نے ایک بچے سے کہا: ''بیٹے! یہ تچھے آپ کیوں دھو رہے ہیں یہ تو نوکروں کا کام ہے''۔
بچے نے جواب دیا: ''انکل! وہ تو ٹھیک ہے لیکن کیا مجھے اپنی جیبیں خراب کرنی ہیں؟''۔

------☆☆☆------

اعداد وشمار کے ماہر پروفیسر نے ایک مرتبہ اپنے دوستوں کو بتایا: ''اوسط درجے کا ایک آدمی روزانہ تقریباً دس ہزار الفاظ بولتا ہے جبکہ اوسط درجے کی عورت روزانہ تیس ہزار الفاظ بولتی ہے''۔

پھر وہ آہ بھر کر بولے: ''بدقسمتی سے شام کو جب میں گھر پہنچتا ہوں تو اپنے دس ہزار الفاظ استعمال کر چکا ہوتا ہوں جبکہ میری بیوی اپنے تیس ہزار الفاظ بولنے کا آغاز کرتی ہے''۔

------☆☆☆------

تین آرٹسٹ آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا: ''میں نے بھڑکتی ہوئی آگ کی تصویر بنائی تو کاغذ جل گیا''۔

دوسرا بولا: ''ایک دفعہ میں نے برف باری کی تصویر بنائی تو گلاس کا پانی جم گیا''۔

تیسرا بولا: ''میں نے کل ایک آدمی کی تصویر بنائی تھی اچھا اب میں چلتا ہوں''۔

باقی دونوں نے پوچھا: ''کیوں''۔

اس نے جواب دیا: ''اس کی روزانہ داڑھی نکل آتی ہے مجھے اس کی شیو بنانی ہے''۔

------☆☆☆------

ایک باکسر (ڈاکٹر سے): ''ڈاکٹر صاحب! مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی''۔

ڈاکٹر: ''آپ گنتی گننے والا طریقہ استعمال کر کے دیکھیں''۔

باکسر: ''کیا تھا جناب! لیکن نو تک گنتے ہی میں اچھل کر بستر سے اٹھ کھڑا ہوتا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک شخص کی نظر کمزور تھی وہ آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہا ''ڈاکٹر صاحب! مجھے ہر ایک چیز دو دو نظر آتی ہیں''۔

ڈاکٹر صاحب نے پوچھا: ''کیا آپ چاروں کو یہی بیماری ہے؟''۔

------☆☆☆------

امریکہ کے چند سائنسدانوں نے ایک ایسی سلاخ تیار کی جو صرف خوردبین سے نظر آتی تھی۔انہوں نے یہ سلاخ جاپان بھجوائی تاکہ وہاں کے ماہر اس کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں یہ سلاخ دو ماہ بعد واپس آ گئی۔

جب امریکی ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ اس میں ایک سوراخ ہو چکا ہے۔

پھر انہوں نے اس سلاخ کو یہ سوچ کر پاکستان بھیجا کہ وہاں کے ماہر اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں۔

سلاخ ایک ہفتہ بعد واپس آ گئی جب ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا تو سب ماہرین بے ہوش ہو گئے ایک سائنسدان کو بڑی مشکل سے ہوش میں لا کر پوچھا گیا: ''تم نے اس سلاخ میں کیا دیکھا؟''۔

ماہر یہ کہتا ہوا پھر بے ہوش ہو گیا کہ انہوں نے اس سلاخ پر (Made in Pakistan) لکھ دیا ہے۔

------☆☆☆------

ایک بھکاری سڑک پر صدا لگا رہا تھا ''ہے کوئی جو مجھ اندھے محتاج کو دو روپے دے؟''۔

ایک راہ گیر نے اسے غور سے دیکھا اور پھر بولا: ''مگر تم تو کانے ہو''۔

بھکاری نے کہا: ''چلو پھر ایک روپیہ ہی دے دو''۔

------☆☆☆------

ہوٹل میں بیٹھے ایک گاہک نے بیرے سے کہا: ''پنکھا چلاؤ، بہت گرمی ہے''۔

اسی وقت ایک اور گاہک نے کہا: ''پنکھا مت چلانا مجھے سردی لگ جائے گی''۔

دونوں کے درمیان بحث شروع ہو گئی بیرا گھبرا کر منیجر کے پاس گیا اور اسے صورت حال بتاتے ہوئے کہا۔

''دونوں معزز گاہک ہیں سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس کی بات مانوں اور کس کی بات نہ مانوں؟''۔

منیجر کہنے لگا: ''جس نے ابھی کھانا نہیں کھایا اس گاہک کی بات مان لو''۔

------☆☆☆------

مجید لاہوری ایک دلچسپ انسان اور عظیم شاعر تھے۔ ایک بار وہ مشاعرے میں بیٹھے پڑھنے والے شاعروں پر پھبتیاں کس رہے تھے ایک کہنہ مشق بزرگ شاعر کی باری آ گئی مشاعرے میں ''بات کیا کیا رات کیا کیا'' کی زمین پر اشعار پڑھے جا رہے تھے بزرگ شاعر نے پہلا مصرع پڑھا

یہ دل ہے یہ جگر ہے یہ کلیجہ

مجید لاہوری نے بے ساختہ شعر اس طرح مکمل کر دیا

قصائی دے گیا سوغات کیا کیا

------☆☆☆------

مجسٹریٹ (ملزم سے): ''تمہارے خلاف چوری کا الزام ثابت نہیں ہو سکا اس لیے تمہیں رہا کیا جاتا ہے''۔

ملزم: ''جناب! مجھے ایک ہفتہ قید میں رکھا گیا ہے کیا اس کے بدلے کوئی چھوٹا موٹا جرم کرنے کی اجازت ہے؟''۔

------☆☆☆------

ایک لڑکا فیل ہو گیا اس کے باپ نے اس سے پوچھا: ''بیٹا! جب تم سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ پاس ہو جاؤ گے تو میں تمہیں موٹر سائیکل لے کر دوں گا لیکن تم فیل ہو گئے ہو مجھے تم یہ بتاؤ کہ سارا سال کیا کرتے رہے ہو؟''۔

بیٹے نے جواب دیا: ''ابا جان! میں موٹر سائیکل چلانا سیکھتا رہا ہوں''۔

------☆☆☆------

ایک عورت گنجی تھی اتفاق سے اس کے سر پر تین بال اگ آئے۔ اسے ایک دعوت میں جانا تھا اس نے اپنی نوکرانی کو بلایا اور خوش ہو کر بولی: ''یہ دیکھو میرے سر پر تین بال اگے ہیں میرا جوڑا بنا دو''۔

نوکرانی جوڑا بنانے لگی تو ایک دم مایوس ہو کر بولی: ''ایک بال ٹوٹ گیا ہے''۔

عورت نے کہا: ''چلو پھر چٹیا ہی بنا دو''۔

چٹیا بنانے کی کوشش میں ایک بال اور ٹوٹ گیا تو نوکرانی نے عورت کو بتایا۔

یہ سن کر وہ بولی: ''چلو کوئی بات نہیں آج میں بال کھول کر ہی چلی جاؤں گی''۔

------☆☆☆------

ایک شخص کی بیوی گم ہوگئی تو اس شخص نے اخبار میں گمشدگی کی اطلاع یوں دی۔

''میری بیوی پچھلے جمعے کو گم ہوگئی ہے اگر کسی نے اطلاع دینے کی کوشش کی تو میں اسے جان سے ماردوں گا''۔

-------☆☆☆-------

عاطف (عزیز سے): ''میرے ابو اتنے بہادر ہیں جتنا شیر، اتنے طاقت ور ہیں جتنا گینڈا، اتنے اونچے ہیں جتنا زرافہ، اتنے تیز رفتار ہیں جتنا چیتا، ان کی نظر اتنی تیز ہے جتنی عقاب کی اور وہ اتنے چالاک ہیں جتنی لومڑی''۔

عزیز نے حیران ہو کر پوچھا: ''تمہارے ابو کس چڑیا گھر میں ہیں؟''۔

پاکستان کوئز

☆ پاکستان کا پہلا سکہ 3 جنوری 1948ء کو جاری ہوا۔

☆ بچوں کے مقبول رسالے ماہ نامہ ہمدرد نونہال کا پہلا شمارہ جولائی 1953ء میں شائع ہوا تھا۔

☆ پاکستان کے عظیم سائنس داں ڈاکٹر عبدالسلام کا یومِ پیدائش 29 جنوری 1926ء ہے۔

☆ بہاول وکٹوریہ ہاسپٹل'' پاکستان کے شہر بہاول پور میں ہے۔

☆ ''جرنیلی سڑک'' نامور صحافی اور براڈ کاسٹر رضا علی عابدی کے سفر نامہ کا نام ہے۔

-------☆☆☆-------

مالک (نوکر سے): ''پولیس اسٹیشن جاؤ اور ان سے کہو کہ رات کا وقت تھا تارے چمک رہے تھے کتے بھونک رہے تھے چور آیا دیوار پھلانگی اور گائے لے گیا''۔

نوکر نیند کے عالم میں پولیس اسٹیشن پہنچا اور تھانیدار سے یوں کہنے لگا: ''جناب! صبح کا وقت تھا کتے چمک رہے تھے ستارے بھونک رہے تھے چور آیا گائے پھلانگی اور دیوار لے گیا''۔

-------☆☆☆-------

ایک سکھ صاحب صبح سویرے کوٹ پہن کر آفس جا رہے تھے کہ اچانک انہیں سڑک کے عین درمیان کیلے کا چھلکا پڑا نظر آیا اسے دیکھ کر سکھ صاحب وہیں ایک دم رک گئے اور خود سے کہنے لگے۔

''اوے! ایہہ کی مصیبت اے، اج مینوں فیر پھسلنا پینا اے'' (یہ کیا مصیبت ہے آج پھر پھسلنا پڑے گا)۔

------☆☆☆------

ایک شخص ٹرین کے سفر کے دوران میں اکیلا پوری سیٹ پر لیٹا ہوا تھا ایک آدمی آیا اور اس سے کہا: ''سیٹ سے اٹھو''۔

اس نے کہا: ''تمہیں پتا نہیں میں کون ہوں؟''۔

وہ آدمی ڈر کر چلا گیا تھوڑی دیر بعد دوسرا آدمی آیا اس نے بھی اسے اٹھنے کو کہا مگر اس شخص نے اسے بھی وہی جواب دیا کچھ دیر بعد ایک پہلوان آیا اور اس نے غصے سے کہا: ''اٹھو سیٹ سے''۔

اس شخص نے جواب دیا: ''تجھے پتا نہیں میں کون ہوں''۔

پہلوان نے غصے سے دوبارہ پوچھا: ''مجھے بتاؤ تم کون ہو''۔

اس شخص نے ڈھیلے لہجے میں جواب دیا: ''جناب! میں بیمار ہوں''۔

------☆☆☆------

باپ (بیٹے سے): ''امجد! دیکھو میں تمہیں شریر لڑکوں کی صحبت سے دور رکھنا چاہتا ہوں''۔

امجد: ''ابا جان! اسی لیے تو میں اسکول نہیں جاتا''۔

------☆☆☆------

ماں (بیٹے سے): ''وسیم! میری خاطر دوا پی لو، دیکھو میں تمہاری خاطر ہر کام کرتی ہوں''۔

وسیم نے کہا: ''امی جان! اچھا تو پھر آپ میری خاطر یہ دوا بھی پی لیجئے''۔

------☆☆☆------

ایک کنجوس امیر آدمی کے گھر کچھ مہمان آئے کھانے کے وقت کنجوس میزبان نے ان سے پوچھا۔

''آپ کیا کھائیں گے؟''۔

مہمانوں نے کہا: ''جو آپ کھائیں گے وہی ہم کھالیں گے''۔

کنجوس میزبان خوش ہو کر بولا: ''بھئی! ہمارا دل تو ہوا کھانے کو چاہتا ہے آج آپ میرے ساتھ ہوا ہی کھائیں''۔

------☆☆☆------

تین دوست صبح کی سیر کر رہے تھے کہ ان کو ایک بھینس نظر آئی جس کے منہ سے جھاگ نکل رہا تھا۔

اس نے کہا: ''دیکھو، بھینس صابن کھا رہی ہے''۔

دوسرا بولا: ''نہیں بھئی! بھینس سرف کھا رہی ہے''۔

تیسرے نے کہا: ''تم دونوں بالکل بے وقوف ہو، بھینس تو توتھ برش کر رہی ہے''۔

------☆☆☆------

بھکاری نے دروازے پر صدا لگائی ایک بچی باہر نکلی بھکاری نے اس سے کہا: ''ایک روٹی کا سوال ہے بابا''۔

بچی بولی: ''کیا میں تمہیں بابا نظر آ رہی ہوں؟''۔

بھکاری نے کہا: ''اچھا بیٹا! ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے کہا: ''کیا میں بیٹا نظر آ رہی ہوں؟''۔

بھکاری نے کہا: ''اچھا بیٹی! ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے کہا: ''میرا نام شبانہ ہے''۔

بھکاری نے کہا: ''اچھا شبانہ! مجھے ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے جواب دیا: ''جاؤ بابا! معاف کرو''۔

------☆☆☆------

ایک پہاڑ پر فلم کی شوٹنگ ہو رہی تھی۔ ہیرو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے لگا تو ایک پٹھان نے اسے دیکھا اور بولا۔

''اوئے خانہ خراب کا بچہ! نیچے گر کر مر جائے گا''۔

ہیرو جب چوٹی پر پہنچا تو اس نے آواز دی ''شیریں، شیریں''۔

پٹھان کہنے لگا: ''ہم نے بولا تھا نا کہ نہ چڑھو، اب سیڑھی مانگ رہا ہے''۔

------☆☆☆------

ایک صاحب انتقال کر گئے رشتے داروں نے فیصلہ کیا کہ مرحوم کا ایک فوٹو بطور یادگار ہو جائے چنانچہ فوٹو گرافر کو بلایا گیا اس نے اپنا کیمرہ فٹ کیا۔ لاش کے چہرے سے کپڑا اہٹایا گیا تو فوٹو گرافر نے حسب عادت فوٹو کھینچنے سے پہلے کہا ''لیس ریڈی پلیز! ذرا سا مُسکرائیے''۔

------☆☆☆------

☆☆☆